Vol III
No 17

Tuesday
5th January, 1954

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

PAGE

L A Bill No 1 of 1953 The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953—not concluded 809—95

Note—In this part a star(*) at the beginning of the Speech denotes confirmation not received

---

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD-DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Tuesday the 5th January 1954

The House met at Half Past Nine of the Clock

[*Mr Speaker in The Chair*]

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill, 1953

Mr Speaker Shri Ch Venkatrama Rao

مں سمجھا ھوں کہ مجھے نام سانے کی صرورب مہں ھے و ممبرس حود ھر
کے لیے کھڑے ھو حاس حنھوں نے امنڈ منٹ دیا ھے

سری ی ا چ وسکٹ رام راؤ (کریم نگر) مسٹر سپیکر مں نے ںک
امنڈمنٹ سکس ۵۳ (ں) مں س کیا ھے لکن حونکہ س ملمنٹ کے لفاظ سے
کجھ غلط فہمی کا امکان ھے سلیے مں اس مں کجھ لفظی تبدیلی کرنا چاھتا ھوں

With the change in wordings just now suggested by me my amendment will read as follows

After sub section (4) of section 53B proposed to be inserted by the clause add the following proviso

Provided that the extent of the holding shall not be lowered to two family holdings or below that unless the Government provides adequate and necessary financial assistance So as to enable the cultivator to conform to the standard of efficient cultivation

Mr Speaker That is all right He may proceed with his speech

سری سی ا چ وسکٹ رام راؤ مسٹر سپیکر مں نے یہ ترمیم سکس ۵۳ (ں)
مں پیش کی ھے مں ترمیم کے پیش کرتے ھوئے یہ مں سرط کا اضافہ کیا ھے کہ
افیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) کے نام پر جو تو عد
آئندہ بنائے جائیں گے ان قواعد کے تحت دو فیملی ھولڈنگ ور س سے نیچے کی زمین رکھنے

P II 1

والوں پر اگر اس قسم کے قیود عائد کیے جاتے ہیں اور انہیں لازماً فینانشیل (Financial)
امداد دی جائے یہ میری ترمیم کا مقصد ہے۔ میں نے یہ ترمیم اس لیے
پیش کی ہے کہ عام طور پر دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم زمین رکھنے والا کسان
غریب یعنی کچلا ہوا یا زیادہ سے زیادہ مڈل پیزنٹ (Middle Peasant)
ہوتا ہے اگر اس پر ان ایفیشنٹ کلٹیویشن کے نام سے قیود عائد کیے جائیں تو ان زمینوں کے
بعد جو آئندہ سے والے ہیں ان کو حسب ہدایت بیج ڈالنے پڑینگے ویسی ہی کھاد
ڈالنی پڑیگی اسی طرح کے حسابات رکھنے ہونگے ظاہر ہے کہ وہ اپنی غربت کی وجہ
سے ان ہدایات و احکامات کی پابندی نہ کرسکیگا اس طرح مینٹین (Maintain)
نہ کرسکیگا ایسی صورت میں آپ اسکی زمین پر قبضہ کرلینگے یا اسکو مجبور کریں گے
کہ کسی طرح آپ کے احکام کی تکمیل کرے۔ اسلیے جب تک اس غریب اور کچلے
ہوئے کسان پر اسطرح کی قیود عائد کرنے سے پیشتر اسکی مالی امداد نہ کریں ایسے
احکام دینا مناسب نہیں۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو رولس بنینگے ان میں ایسے پراویژنس
(Provisions) رکھے جاسکیں گے لیکن ہم جانتے ہیں کہ تقاوی۔ زمین
گروی بنک یا گرو مور فوڈ (Grow More Food) وغیرہ کے سلسلے میں
جو رولس ہیں ان سے دو فیملی ہولڈنگ سے کم زمین رکھنے والوں نے کس حد تک فائدہ
اٹھایا۔ ان سب رولس سے دسواں کسانوں کو بھی فائدہ پہنچا میں نہ مانتا ہوں کہ
تقاوی۔ زمین گروی بنک یا گرو مور فوڈ کی جو اسکیمات ہیں وہ بہتر اسکیمات ہیں۔
لیکن بڑے بڑے زمینداروں نے ان سے بیجا فائدہ اٹھاکر غریب کاشتکاروں کو ان سے
محروم رکھا میں کریم نگر کا واقعہ ہاؤس کے سامنے رکھتا ہوں وہاں اچھے بیج کی
تقسیم کے سلسلے میں کئی ہزار پلے تقاوی دی گئی ہے لیکن دو دو فیملی ہولڈنگ
سے کم زمین رکھنے والے بہت کم لوگوں کو وہ بیج ملے کیونکہ رولس خود ایسے
بنے ہیں۔ رولس ایسے ہیں کہ اوسط درجہ کا کسان آپ کے پاس نہیں آسکتا اسلیے
جیسے بھی رولس بنے ہیں وہ اوسط اور معمولی درجہ کے کسانوں کے فائدہ کے لیے نہیں
ہوسکتے جن سے غریب اور کچلے ہوئے طبقہ کو فائدہ پہنچ سکے ایسی حالت میں ان پر
یہ قیود عائد کرنا کہ اچھے بیج استعمال کرو اچھی کھاد استعمال کرو ایفیشنٹ کلٹیویشن
(Efficient Cultivation) ہو یہ کہاں تک درست ہے۔ میں یہ نہیں کہتا
کہ ایسا نہ ہونا چاہیے۔ لیکن میں کہونگا کہ زراعت کی ترقی اس بات پر منحصر ہے کہ
حکومت ایک پلان کے تحت چلے۔ موجودہ حالات میں حیدرآباد اور ہندوستان کی جو
بھی زرعی معیشت ہے اسکا لحاظ کیا جائے تو کیا کسانوں پر ایسے قیود آپ عائد کرسکتے
ہیں؟ کیا ہم نے کسانوں کو سائنٹفک (Scientific) اور ٹیکنیکل ایڈ
(Technical aid) پرووائڈ (Provide) کی ہے؟ جب ہمارا کسان
کچلا ہوا اور غریب ہے تو پھر ان حالات میں میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ان پر
کسطرح یہ قیود عائد کیے جا رہے ہیں؟ ان سے مجھے شبہ ہے کہ بجائے فائدہ کے

نقصان ہوگا ان وجوہ سے ساتھ یہ بھی ہو کہ کسانوں سے زرعی زمین چھین لی جائے ۔

ان حالات میں میں آنریبل چیف منسٹر صاحب سے یہ ونتی (विनती) کرتا ہوں کہ چونکہ پلاننگ کمیشن کے مشورہ سے جو رعایات کی گئی ہیں ان میں بھی اس ترمیم کی وجہ سے کوئی تبدیلی کرنا نہیں پڑتی اسلئے اس امنڈمنٹ کو قبول کرتے ہوئے کم سے کم فینانسیل ہلپ (Financial help) دینا منظور کیا جائے اگر چیف منسٹر صاحب یہ کہتے ہیں کہ آئندہ اس ضمن میں رولس بنے والے ہیں تو پھر اس حد تک ہی پراویژن (Provision) یہاں رکھنے میں کوئی امر مانع نہ ہونا چاہیے ۔ اسلئے میں امید کرتا ہوں کہ آنریبل چیف منسٹر میری اس معمولی ترمیم کو منظور کرینگے ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

Mr Speaker It will be better if the Chief Minister explains his amendment first

Chief Minister (Shri B Ramakrishna Rao) I have already moved the amendment

مسٹر اسپیکر سر میں اپنے امنڈمنٹ کے بارے میں صرف دو ہی باتیں عرض کرنا چاہتا ہوں ۔ سکشن ۳۰ کا جو ڈرافٹ ہوا تھا وہ بہت ہی غور کے بعد ڈرافٹ کیا گیا تھا اور ۳۰ سی میں جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ بہت ہی سوچ سمجھکر اور ڈسکشن (Discussion) کے بعد استعمال کیے گئے ہیں لیکن ۳۰ سی کے آخری الفاظ سے متعلق چند شبہات ظاہر کیے گئے ۔ آخری الفاظ یہ ہیں

unless in the opinion of the Government or such Officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standards prescribed under Section 53 B that breakup will lead to a fall in production

a breakup will lead to a fall in production

ان الفاظ کے بارے میں کچھ شبہات ظاہر کیے گئے تھے یہ کہا گیا کہ ممکن ہے کہ اسکا یہ انٹرپریٹیشن (Interpretation) کیا جائے کہ لینڈس (Lands) جو مختلف جگہوں پر واقع ہیں ان سب کے بارے میں ۔ وہاں ۲ ایکر ہیں وہاں ۲ ایکر ہیں اور وہاں ۵ ایکر ہیں یہ کہکر اپنی ہولڈنگ کو بچانے کی کوشش کی جائیگی یہ شبہ ظاہر کیا گیا تھا ۔ دراصل پلاننگ کمیشن (Planning Commission) کی رپورٹ میں جو الفاظ رکھے گئے ہیں انکی وضاحت الفاظ بریک اپ (Breakup) سے ہی ہو جاتی ہے ایک اچھے بلاک میں اپنی اچھی کلٹیویشن (Cultivation) جاری ہے کہ اسکو بریک اپ کرنے سے پروڈکشن (Production) گرجاتا ہے

و سکو ہٹانے کے لیے ایک پراویزو (Proviso) ہے جس سے
کی گنجائش کو رفع کرنے کے لیے اور اطمینان دلانے کے لیے کہ ادھر کے اور ادھر کے
اودھر کے ... کر لائے جائینگے تو پلاننگ کمیشن کے جس میں یہ ڈسکس (discuss)
کرنے کے بعد وہ ایڈ (Add) کرنے کی اس نے تجویز کی ہے

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे (घिप्पागुडा) —क्या काम्पेक्ट (Compact) में और कंटीग्युअस (Contiguous) में कुछ फर्क हो सकता है ?

شری بی رام کشن راؤ فرق ہوسکتا ہے بالکل کمپاکٹ نہیں ہوسکتا بیچ
میں کچھ فرق آجائے لیکن پھر بھی وہ کمپاکٹ بلاک (Compact Block)
ہوسکتا ہے یہ ہوسکتا ہے کہ لازمی طور پر بالکل کنٹیگوس (Contiguous)
ہو ممکن ہے بیچ میں نالا آجائے ندی جائے

श्री व्ही॰ डी॰ देशपांडे —मैं यह चाह रहा था कि बीच में अगर किसी के अक या दो खेत हूं तो इस सूरत में क्या समझा जायगा ?

شری بی رام کشن راؤ وہ و جو کمپاکٹ کی تعریف میں نہیں آئیگا لیکن
فرض کیجیے کہ اسی کی جائداد بیچ میں جاتی ہے بیچ میں نالاب ہے ادھر کچھ
زمین ہے اور اودھر کچھ زمین ہے کمپاکٹ کا لفظ اس وجہ سے استعمال کیا گیا ہے ۔
سہولتی (Faculty) کے نقطہ نظر سے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے
ایک و یہ اکسپلینیشن (Explanation) بڑھانے کی تجویز ہے
اور دوسری تجویز یہ ہے کہ فرسٹ پراویزو (First Proviso) جو سب
سکشن ( ) کے لیے رکھا گیا ہے اسکو اومٹ (Omit) کیا جائے ۔ اسکی وجہ
یہ کچھ غلط فہمیاں پیدا ہوگئی ہیں ۔ لوگ کہنے لگے کہ یہ دو دو پراویزو کیوں
آئے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے ؟ پہلے دو پراویزو رکھے گئے تھے اوریجنل ڈرافٹ
(Original draft) جو تیار ہوا تھا اس میں یہ دونوں صورتیں پرووائڈ
(Provide) کرنے کی ضرورت محسوس کی تھی ایک پراویزو تو یہ ہے ۔

Provided that where a breakup will not lead to a f ll in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principles laid down in sub sections (7) and (8)

تیری تجویز یہ ہے کہ اسکو ڈلیٹ (Delete) کیا جائے کیونکہ ہم نے
اکسپلینیشن (Explanation) کے پہلے جو سکشن ۲ سی ( ) کی ہے
اس میں یہ الفاظ استعمال کیے ہیں

is so efficiently cultivated according to the standards pres cribed that a breakup will lead to a fall in production

ان پازیٹو (Positive) الفاظ میں اسکو رکھا گیا ہے دوسرے پروو (Proviso) میں جو شامل ہونے کی وجہ سے یہ بتلایا گیا ہے کہ اسکے نگیٹیو اسپکٹ (Negative Aspect) کسطرح ہوگا حالانکہ اسکی کوئی ضرورت نہیں تھی یہ دونوں ایک ہی سکہ کے تصویر (Pictures) ہیں جہاں مضمون بالکل صاف ہے وہاں اسکو الگ لگ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کسان کے لاگیں میں مقدار ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient cultivation) ہو رہی ہے کہ جسکی تکرے کرنے سے پروڈکشن (Production) میں فال (Fall) ہوتا ہے یہ غور اس ایک صورت کے گورنمنٹ کو منجمنٹ (Management) کرنے کا اختیار ہے یہی اسکی علامت ہے پازیٹو (Positive) اور نگیٹو (Negative) دونوں صورتوں کے لیے الگ الگ پروویڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے یہ سمجھکر میں اسکو ڈیلیٹ (delete) کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہوں

دوسرے یہ کہ جہاں ایفیشنٹ کلٹیویشن ہونے کے باوجود ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہاں پر ہمارا یہ مطلب تھا کہ زمین کا ان ایفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient cultivation) ہونے کی صورت میں معاوضہ کچھ کم دینا چاہیے اور جہاں ایفیشنٹ کلٹیویشن ہونے ہوئے بھی ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں وہاں معاوضہ کچھ زیادہ دینا چاہیے اس وجہ سے پہلے ہم نے اسکو رکھا تھا ورنہ

on payment of compensation according to the principles laid down

شری اے ایل ان ریڈی - وہ کونسا سیرل ایکٹ ہے ؟ اور وہ کونسے پرنسپلس (Principles) ہیں ؟

شری بی رام کسن راؤ Acquisition and Requisition of property Act of 1947 اسکا حوالہ دیکر ہم نے یہ پراویزو رکھا تھا لیکن بعد میں یہ مناسب سمجھا گیا کہ اسکا حوالہ دینے کی ضرورت نہیں جبکہ اس ایکٹ کے ایک سب سکشن میں کمپنسیشن (Compensation) کے طریقہ کو معین کیا گیا ہے تو اب اس پراویزو کو رکھنے کی ضرورت باقی نہیں رہی - اب ڈبل پراویژن (Double Provision) رکھنے کی ضرورت باقی نہیں ہے اسوجہ سے میری تجویز ہے کہ دوسرے پراویزو کو ڈیلیٹ (Delete) کیا جائے

میری تجویز یہ ہے کہ Provided further کا جو پراویزو ہے

اس میں سے لفظ " فردر " (Further) نکالنا چاہیے کیونکہ یہ براوبرو کونکل رہے ہیں ۔ یہ ایک کانسی کوینشل (Consequential) اور لفظی ترمیم ہے ۔

یہ ترمیمات ہیں جنکو میں پیش کررہا ہوں ۔ مجھے امید ہے کہ ہاوس انکو قبول کریگا ۔

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి (నిర్మల్–జనరల్)

పూజనీయ అధ్యక్షా,

ఏదైతే యిప్పుడు ఈ 3ర వ క్లాజులో సవరణ తెచ్చాను అది ఏవిషయమంటే, ఏదైతే భూమిని మొదట యీ 1ం–బి ప్రకారము ప్రస్తుతమునీసుకొని ఫలదాయకము చేయడానికి ప్రయత్నించే దాని విషయము ఒప్పుకుంటాను కాని యిందులో ఒక వ్యక్తికి ఎంత భూమిని వుంచాలనే దాని విషయములో ఒక చమత్కారమున్నది ఇందులో చెప్పిన నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులేగాక యింకా ఎక్కువ భూమిని ఆ భూస్వామి ఉంచుకోగలుగుతాడు ఎప్పుడైతే ఆ భూమి విషయము హెచ్చుదేదారు చూసి, దానిలో ధనికులు చేసేటటువంటి వ్యవసాయము, ఎక్కువ ఫలదాయకముగా వున్నదని తేలితే, ౧౦, ౨౦ ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు కూడ ఉంచ వచ్చును ఇక్కడ క్లాజులో ఒక మాదిరి చూపించి, పైనుంచి 'అగర్' 'మగర్' పెట్టి షరతు పెట్టి చేయవచ్చును, దానిలో ఫలితము తక్కువని అనుమానముగుసుక వుంటే ఆ మాలిక్ వద్దనుంచి ఆ భూమిని తీసుకుంటారని బోధపడుతుంది ఈ క్లాజులో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగుల వరకు వుంచుకోవచ్చని చెప్పారు ఆ భూమిలో వ్యవసాయము ఫలదాయకముగా వుంటే, కష్టపడి ఎక్కువ ఫలితములిస్తే దానినుంచి ఎన్నిఫామిలీహోల్డింగులైనా వుంచుకోవచ్చు నని యీక్లాజువలన బోధపడుతుంది కౌలుదారు విషయములో చెప్పినప్పుడు, ఏదైతే యింతకు ముందు ఒక బేసిక్ హోల్డింగు వుంచవచ్చని చూపించారో, ఆ కౌలుదారు ఆ భూమిలో సారవంతముగా చేసి ఎక్కు ఫలితములు తీస్తున్నప్పుడు కూడా, ఆ కౌలుదారునుంచి భూమిని ఎందుకు తీసుకోవాలని చెప్పారు? దీనిలో చూస్తే భూస్వాముల విషయములో పక్షపాతము చూపించ బడుతూ, వాళ్ళ దిక్కున ఎక్కువ దండి కొట్టినట్లు కనపడుతుంది ఈ క్లాజులో నాలుగు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ భూమిని వుంచుకొనే అవకాశము వున్నది దానిలో ఫలితము తక్కువ వుంటే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా వుంచవలెనని దీనిలో చెప్పారు పంట పండించనప్పుడు మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులదాకా ఎందుకు వుంచాలి? నేను తెచ్చిన సవరణలో ఒక ఫామిలీ హోల్డింగుకన్న ఎక్కువ యివ్వవద్దని చెప్పాను ఎప్పుడైతే కష్టపడి వ్యవసాయము చేసే తెలివి తేటలు లేనప్పుడు, మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు వుంచాలో నాకు బోధపడుట లేదు ఇక్కడ ఏదైతే వ్రాయబడి వున్నదో ——

ایک حاملدار کی معوضہ کی اجارہ دعاکی ہے کہ اسے حصوں کی مجموعی مقدار میں گیا سے زائد ہوتی ہو ۔

అయితే దానిలో ఫలితము దానిమీద షరతు పెట్టినా, పంట పండించే తెలివి తేటలతో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఎందుకు యివ్వాలి? దేశములో భూముల మీద ఫలితము ఎక్కువ

కావాలని చెప్పి మళ్ళీ యీ విధముగా ఎందుకు పెట్టారు ? ఇప్పుడు ముఖ్య మంత్రిగారు విన్న వించినది, ఫారమ్సు విషయమై చేయకూడదని చెప్పారు ఎప్పుడైతే అరవై ఎకరాలు, నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులుండే అందులో అక్కడకూడ ౨౦, ౧౦ ఒకరి దగ్గరవుంటే ఎప్పుడైతే ౨౦ ౧౦ ఎకరాలు, కలిసి ౪౦ ఎకరాలలోపల నాలుగున్నర ఫామిలీ హోల్డింగులకు ఎక్కువ లేక మూడు ఫామిలీహోల్డింగులకు ఎక్కువ వుంటే అందులో నుంచి ౬౦ ఎకరాలు నిర్ణయిస్తే ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే అందులో పోడు చేసేటప్పుడు యిది చూస్తే మీరు పెట్టిన మహానాటకము దానికి కూడా సంబంధించి వుంటుంది అక్కడక్కడా సీల్సి వున్నాకూడ మీరు పెట్టిన రూపిక, మీరు పెట్టిన లిమిటు కన్న ౨౦ ఎకరాలు గవర్నమెంటు తీసుకోవలసివుంటుంది ౨౦ ఎకరాలు ఎక్కువ వుంటే ౫ ఎకరాలైతేనే సరిపోతుంది ౧౫ ఎకరాలు మీరు పెట్టిన నిర్బంధం పైన తీసుకొనుటకు వీలులేదు దానిలో చేసిన ఫలితము తక్కువ వస్తుందని చెప్పవచ్చును తీసుకునే అవకాశము వుండదు దీనివలన ఏమి వస్తుంది? ఇదీ చూస్తే పుట్టను తవ్వి ఎలుకను తీసినట్లున్నది ఇక్కడ సెలెక్టు కమిటి ఖర్చులు, అక్కడ ప్లానింగు కమిటి ఖర్చులు పెట్టిరిసుక వచ్చిన దానికి, దీనిలో ఏమీ భూమియింకమునకు దారుకుటలేదు నేనుకోరేదేమంటే, నా సవరణలో చెప్పినవప్రకారము, భూమిలో పంటపండించుటలేదని అనుమానము కలిగితే మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు వుంచకుండా ఒక ఫామిలీ హోల్డింగు మాత్రమే వుంచాలని చెబుతున్నాను మహామయా స్పెసియల్ చూపించారో మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులకన్న ఎక్కువ వుంచకూడదు పంటను ఎక్కువ పండించాలనే భయము పెడితేనే అవుతుంది దాని పైపు దృష్టి పెడితేనే భయముకలుగు తుంది కాబట్టి మూడు ఫామిలీ హోల్డింగులు ఉంచకుండా ఒక రీమి హోల్డింగును మాత్రమే వుంచే ఆ ప్రకారము నేను తెచ్చినసవరణ ఒప్పుకోవలెనని కోరుచూ నా భాషణ సమాప్తము చేస్తున్నాను

श्री अकुशराव घारे (परतूर) —अध्यक्ष महोदय, मैने ३४ क्लाज के लिये जो अमेंडमेंट दी है अुसमें कुछ गलती हो गयी हैं। अमेंडमेंट नंबर १३ में (अे) के बाद जो (बी) है वह हिस्सा मै मूव्ह नही करना चाहता हू। अिस लिये पहले ही अुसे विथड्रा (Withdraw) कर लेता हू, और अब बाकी अमेंडमेंट पर बोलता हू। पहले अिस तरह है। In Sub Section (1) of Section 53-C of the Act proposed to be inserted अुसके बदले यह अलफाज रखने के लिये मैने अमेंडमेंट पेश किया है "Three times of the Family holding or the local Area concerned' यह अमेंडमेंट देने की जरूरत अिसलिये ह कि सेक्शन २७ के तहत लॅन्ड लार्ड को थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है और अिस सेक्शन ३४ के तहत यदि गव्हर्नमेंट अपने मॅनेजमेंट में लेन के लिये जमीन रिझ्यूम करना चाहती है तो साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद ही कर सकती है। यह कोअी ठीक बात नही है। लॅन्ड लॉर्ड यदि रिझ्यूम करना चाहता है, अपने परसनल कालटिवेशन के लिये तो वह थ्री फॅमिली होल्डिंग रिझ्यूम कर सकता है। लेकिन गव्हर्नमेंट यदि खुद के मॅनेजमेंट में जमीन लेना चाहती है तो अुसे साढेचार फॅमिली होल्डिंग के बाद की जमीन रिझ्यूम करने का अेख्त्यार है। जो प्रोटेक्टेड टेनंट है वह थ्री फॅमिली होल्डिंग के बाद साढेचार फॅमिली होल्डिंग की जमीन नही खरीद सकता है, वह परचेस (Purchase) नही कर सकता है। लेकिन लॅन्ड लॉर्ड के पास साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग तक जमीन रह सकती है, क्योंकि गव्हर्नमेंट यदि जमीन

अक्वायर करना चाहती है तो अुसे साढ़ेचार गुना फमिली होल्डिंग के बाद ही जमीन रिज्यूम करने का अख्त्यार है। अिस लिये अिसमें यह अेक नुक्स रह गया है। जैसा कि लैंड लार्ड को टाअिम्स फमिली होल्डिंग वह परसनल कल्टिवेशन के लिये लेना चाहता है तो रिज्यूम करने का अख्त्यार है वैसा ही गव्हर्नमेंट को भी फिर वह अफिशियंट कल्टिवेशन हो या न हो थ्री टाअिम्स रिज्यूम करने का अख्त्यार होना चाहिये। अिसके अूपर पहले अमल होना चाहिये दोनों जगह अेक ही प्रिन्सिपल अप्लाय करना चाहिये। लैंड लार्ड जमीन रिज्यूम करना चाहता है तो अेक प्रिन्सिपल और गव्हर्नमेंट अपने मेनेजमेंट में जमीन लेने के लिये जमीन अक्वायर करना चाहती है तो दूसरा प्रिन्सिपल अैसा नहीं होना चाहिये। दोनों के लिये थ्री फमिली होल्डिंग का ही तायून किया जाना चाहिये। यह कहा जा रहा है कि अेफिशियंट कल्टिवेशन हो अिस लिये लैंड बैंक नहीं होनी चाहिये। लैंड बैंक होती है अिसलिये टनेंट जमीन खरीद नहीं सकता है। लेकिन लैंड लार्ड जमीन रिज्यूम कर सकता है और लैंड लॉर्ड के लिये तो आप छह फमिली होल्डिंग ज्यादाही छोड़ रहे हैं। क्योंकि गव्हर्नमेंट को यदि जमीन अक्वायर करनी है तो साढ़े चार फमिली होल्डिंग के पहले नहीं कर सकती है। अेकअप का जो बस आ रहा है मेरा अुसके बारे में यह कहना है कि अेकअप का सवाल यहां पैदा ही नहीं होता है। अिस लिये मैं समझता हूं कि सिलिंग के सिलसिले में (There should be fast Rules) और अुस सिलिंग के अूपर की जो लैंड होगी वह गव्हर्नमेंट को रिज्यूम करनी चाहिये। अिसकी हद थ्री फमिली होल्डिंग से ज्यादा नहीं होनी चाहिये। सेक्शन ३८ के तहत लैंड लार्ड को जमीन रिज्यूम करने का अख्त्यार दिया गया है। लेकिन प्रोटक्टेड टनेंट के वक्त रिज्यूमशन और अज्यूमशन अैसे दोनों अलफाज रखे गये हैं। रिज्यूमशन (Resumption) और अज्यूमशन (Assumption) यह दोनों अलफाज रखे गये हैं वह सुपरफ्ल्युअस (Superfluous) है। अिस लिये गव्हर्नमेंट को जो थ्री फमिली होल्डिंग से अूपर की जमीन हो अुसे अफिशियंट मेनेजमेंट में लेने के लिये रिज्यूमशन का जो क्लाज है अुस के तहत अेक्विजेशन लेना चाहिये।

[*Mr Deputy Speaker* in the Chair]

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) مسٹر اسپیکر اس کلاز پر میرے دو امنڈمنٹس ہیں میں سمجھتا ہوں کہ پہلے امنڈمنٹ کے ایک حصہ کو موور آف دی بل (Mover of the Bill) نے تسلیم کرلیا ہے کلاز (۳۴) میں میری جو امنڈمنٹ ہے وہ یہ ہے

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the Clause—

(i) Omit the first proviso

چنانچہ اس کو انہوں نے اپنی ترمیم نمبر (۵) میں تسلیم کرلیا ہے میری دوسری ترمیم یہ ہے

(ii) In line 5 of the second proviso, for the words four and a half substitute the word three

حکومت نے میکزیمم ہولڈنگ کی جو حد رکھی ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے حد کی ہی زمین حکومت اپنے مینجمنٹ (Management) میں لے گی یہ جو حد مقرر کی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ بہت زیادہ ہے اس جانب سے جو ترمیمات آج تک پیش کی جا رہی ہیں اون میں ہمیشہ یہ اصول پیش نظر رہا کہ کسی صورت میں بھی دو فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آجانی چاہیے اور وہ ڈسٹریبیوٹ (Distribute) ہوجانی چاہیے کیونکہ ہمارا ایک طرف تو رجحان یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا ایکریج کم رہے لیکن جو ترمیمات آئی ہیں اون کی روشنی میں ہم یہ محسوس کررہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ اگر رکھی جائے تو اوس کے حساب سے تقریباً ساڑھے دس سو ایکڑ آسکتے ہیں اور گورنمنٹ یہ سوچ رہی ہے کہ اس کے اوپر کی زمین اپنے مینجمنٹ میں لے۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی وجہ سے حکومت کے مینجمنٹ میں زمین لینے کا یا کوآپریٹو فارمنگ (Co operative farming) قائم کرنے کا یا اسی اراضی کو لینڈ لس سکشن (Landless section) میں تقسیم کرنے کا جو مقصد ہے وہ پورا نہیں ہوگا کیونکہ بہت کم زمین اس کے تحت ملیگی۔ اس لیے ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو حد مقرر کی گئی ہے اوسکی وجہ سے ساڑھے دس سو ایکڑ زمین چلی جائیگی اور اوپر کی زمین حکومت کے مینجمنٹ میں بہت کم آئیگی۔ دوسری چیز یہ ہے کہ جیسا کہ انہوں نے اپنی ترمیم میں تسلیم کرلیا ہے ساڑھے دس سو ایکڑ سے زائد زمین رکھنے والوں کے پاس اگر کمپاکٹ بلاک (Compact block) میں بھی زمین ہو تو حکومت اوسکو اپنے مینجمنٹ میں نہیں لیگی اور اوسکو ہاتھ نہیں لگائے گی۔ اس لیے جو حد مقرر کی گئی ہے اوس کی وجہ سے بہت کم زمین حکومت کے مینجمنٹ میں آئیگی۔ اس سے صاف طور پر یہ ظاہر ہوجاتا ہے کہ حکومت سختی کے ساتھ لینڈ لارڈس سے زمین حاصل نہیں کرنا چاہتی اور نہ حکومت کا رجحان کوآپریٹو فارمنگ کی طرف ہے اور نہ وہ زمین لینڈلس لوگوں میں تقسیم ہوگی کیونکہ اگر حکومت زائد زمین حاصل کرکے لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتی ہے یا اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے تو اس حد کو تین فیملی ہولڈنگ یا دو فیملی ہولڈنگ تک گھٹانا چاہیے حکومت کا یہ تصور ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ رکھنے والا شخص رچ پیزنٹ (Rich peasant) ہے اور لینڈ لارڈ اوسکے بعد ہوتا ہے۔ مووراف دی بل نے یہ تسلیم کرلیا ہے کہ تین فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین رکھنے والا شخص لینڈلارڈ کی تعریف میں آسکتا ہے ایسی صورت میں میں سمجھتا ہوں کہ میری ترمیم واجبی ہے اگر حکومت زیادہ اراضی اپنے مینجمنٹ میں لینا چاہتی ہے اور اوسکے لیے ہی جیسے ہم پراویژن بنا رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ تین فیملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو اپنے مینجمنٹ میں لینے کے متعلق مووراف دی بل کو کسی قسم کی ہچکچاہٹ نہ ہونی چاہیے میری جو ترمیم ہے بہت ہی واجبی اور مناسب ترمیم ہے۔ حکومت نے سابقہ بل کے تحت ایک پراویژن یہ رکھا تھا کہ اگر ذاتی زمین پر کلٹیویشن (Cultivation) ٹھیک طور

پر نہ ہو تو حکومت اتنی زمین کو اپنے قبضہ میں لے لیگی لیکن جب یہ قانون سنہ ۵۰ ع میں پاس ہوا تو حکومت نے عملی میدان میں اس طرف کوئی قدم نہیں اٹھایا باوجود اس کے کہ وہاں ایک حد مقرر کیگئی تھی لیکن لوگوں نے اپنے قبضہ میں اتنی زائد زمین رکھی اور وہ زمین اب تک فالو (Fallow) پڑی ہوئی ہے اب بھی ہم یہی خطرہ محسوس کررہے ہیں کہ کیا حکومت اوسی ڈھنگ میں سوچ رہی ہے اور کیا اس کا بھی وہی اثر ہونے والا ہے جو پہلے کے قانون کا ہو اگر ایسا نہیں ہے تو پھر حکومت کو چاہئیے کہ وہ عملی ہولڈنگ کے بعد کی زمین کو سختی کے ساتھ حکومت اپنے قبضہ میں لے لے اس کے پہلے بھی حکومت نے قبضہ کا ڈھونگ رچا کر لینڈ لارڈس کو کافی مراعات دی ہیں لینڈ ایکوزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act) کے لحاظ سے اون کو کمپنسیشن (Compensation) دیا گیا قبضہ کا حرجہ دیا گیا اور بہت سی سہولتیں دی گئیں اس کا مطلب یہ ہو کہ زمین کو حکومت کے قبضہ میں دینے سے لینڈ لارڈ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچا اور اس کے علاوہ زمین کی جو بھوک ہے زمین پر لینڈ پریشر (Land pressure) بڑھ رہا ہے اوسکو کم کرنے کیلئے سرپلس لینڈ (Surplus land) کو حکومت اپنے قبضہ میں لیکر لینڈ لس (landless) لوگوں میں تقسیم کریگی تاکہ کوآپریٹیو فارمنگ (Co operative farming) قائم کریگی یہ مقصد پورا نہیں ہوسکتا کیونکہ اس سے بہت کم زمین حکومت کو ملیگی اس لیے میں سمجھتا ہوں میری ترمیم ایک واجبی اور مناسب ترمیم ہے ڈیڑھ عملی ہولڈنگ کم کرنے کے بعد بھی دو سو ایکر زمین اون کے قبضہ میں چھوڑی جاسکتی ہے حکومت اگر اس قسم کی سختی کرے تو وہ قابل تعریف ہوگی

دوسری ترمیم جو کمپنسیشن کے بارے میں ہے میں اس وقت اوس پر کچھ بولنا نہیں چاہتا البتہ یہ عرض کرونگا کہ میری اس ترمیم کو حکومت قبول کرلے

شری جی سری راملو (سرپور) مسٹر اسپیکر سر آج دفعہ ۵۲ پر بحث ہورہی ہے اس میں بہت سے کلاز (Clauses) ایسے ہیں جو ٹکنیکل ہیں چونکہ یہ ایک لمبی چوڑی دفعہ ہے جس پر میں جیسا بھی اپنے خیالات کا اظہار کروں کم ہے اور ایک عام ممبر کے لیے بھی ہر طرح سے ناقابل قبول ہوگا اسلئے میں اپنے امنڈمنٹ کی حد تک اپنے خیالات کو محدود کرتے ہوئے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دفعہ (۵۲) میں جو گورنمنٹ نے اتنی حد کو قائم رکھا ہے کہ اوس سے متجاوز زمینات ہوں تو مالک اراضی سے زمینات لینے کی حد قائم کی گئی ہے

دفعہ (۵۳) میں لائن (۹) میں رکھا گیا ہے کہ اگر کسی مالک اراضی کے پاس ساڑھے چار گونہ سے زیادہ عملی ہولڈنگ ہو تو جو زمینات متجاوز ہوں وہ لیجاسکتی ہیں -

لینے کے لیے بہت سے قیود اور شرائط رکھے گئے ہیں میں یہ سمجھتا ہوں کہ اس کی مکمل یہ نیت حکومت ہوسکتی ہے ساڑھے چار گونہ کی جو حد رکھی گئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ وہ ناقابل قبول ہے اس حد کے رکھنے کی وجہ سے میرا خیال یہ ہے کہ کوئی زمین حکومت کو ملنے والی نہیں ہے اگر حکومت دانشمندانہ اور صحیح منصفانہ طور پر زمین حاصل کرنا چاہتی ہے تو تین فیملی ہولڈنگ جس کا ذکر دفعات (۴۴) اور (۴۸) میں آتا ہے کی حد تک حد مقرر کرسکتی ہے لیکن ساڑھے چار گونہ سے متجاوز ہو تو کو ہم (Acquire) کرسکیں گے جو لکھا گیا ہے اسکے کوئی معنی نہیں معلوم ہوتے تین گونہ کو اکوائر کرنے کیلئے دفعہ (۴۴) میں رکھا گیا ہے اس کے لیے دفعہ (۴۸) کے تحت ہولدار درخواست دے سکتا ہے اور اکوائر کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے کہیں تو تین فیملی ہولڈنگ تک الو (Allow) کرنا مناسب سمجھتی ہے اور جب لینے کا وقت آتا ہے تو ساڑھے چار گونہ سے شروع کرتی ہے یہ بالکل بے معنی اور بے سود ہے تین سے لیکر ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک جو تفاوت ہے اسکو چھوڑنے کا کیا مقصد ہے ہم کو یہ نہیں معلوم جب ساڑھے تین تک ریزیوم (Resume) کرنے کا حق دیا گیا ہے تو اس کے بعد اکوائر کرنے کا حق دیا جانا چاہیے اگر اگریکلچر (Agriculture) ٹھیک نہیں ہورہا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ سے اوپر جو ہے چار ہوجائے تو اکوائر کریں تو ایسی صورت میں تھوڑی زمین مل سکتی ہے اور ڈسٹری بیوشن (Distribution) کا مقصد پورا ہوسکتا ہے اور ان کا بھی رجحان رہا ہے کہ زیادہ سے زیادہ زمین اکوائر کرنے کے لیے ملنی چاہیے اگر حکومت کا بھی یہی خیال ہے تو پھر ہمارا یہ رجحان حکومت کے لیے ممد و معاون ثابت ہوسکتا ہے ہمارا مقصد یہ ہے کہ زیادہ ہولدار بےدخل ہوں دفعہ (۵۴) میں تین ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے جو شروع کررہے ہیں چاہیے اسکے تین فیملی ہولڈنگ سے متجاوز ہوجاتے ہیں تو اکوائر کرنے کا کام شروع کردیں تو مناسب ہے شرائط تو آپ نے خوب لگائے ہیں لیکن تین سے زائد ہو تو شروع کردیا جائے تو آپ کو زمین مل سکتی ہے

لائن (۴) سب کلاز اے دفعہ (۵۳) سی میں ایک بہت بڑا نواسنٹ رکھا گیا ہے اس میں یہ ہے کہ

53 C (1) Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary the Government or any officer or authority authorised by the Government *may* for public purpose, assume the management

اس میں یہ لکھا ہے لفظ "مے" (May) ایسا ڈسکریشنری (Discretionary) ہے کہ پچھلے حالات کا لحاظ کرتے ہوئے ہمیں بھروسہ نہیں ہوتا کہ واقعی گورنمنٹ دفعہ (۵۳) سی کے تحت کام کرے گی یا نہیں آپ نے شرائط تو بہت لگائے ہیں جب آپ کی

بران میں وہ ہ ن آجاتی ھیں نواں کو رکھا ہے ھیں موور صاحب کے
کندھوں پر جہاں ساری ریاست کا بوجھ ہے وھیں اس لفظ ہے کا بھی بوجھ انہوں
نے اپنے کندھوں پر لے لیا ہے میں نہیں سمجھ سکا کہ وہ اس وجھ کو کس طرح اٹھائیں
گے اس لیے میں مناسب سمجھتا ھوں کہ یہاں سے لفظ ہے ، کو نکالکر سل
((shall رکھا جائے تو ٹھیک ہوگا

It will be binding upon the Government wherever Government thinks fit and where the lands exactly exceed that limit

حکومت نے تسلی دلائی ہے اور ایکٹ میں بھی مستحکم ارادے کا اظہار کیا گیا ہے
لیکن ہے کو رکھکر اور ساڑھے چار گونہ کی شرط کی موجودگی میں کوئی شخص نہ
نہیں سمجھ سکتا کہ حکومت کچھ نہ کچھ اراضی لے سکے گی تا جن لوگوں کے پاس کم
رقبہ اراضی ہے ان کو کچھ اراضی ملے گی کسانوں کو اس کی امید نہیں ہے اگر میری اس
ترمیم کو قبول کرلیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ کسانوں کو کچھ امید ہوسکے گی۔
اس لیے میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ ان دی انٹرسٹ آف دی پیوپل
(Confidence) لفظ کا کانفیڈنس (In the interests of the people)
پر کانفیڈنس ہونے کے لیے اور کچھ امید کی جھلک پیدا ہونے کیلیے میری اس ترمیم کو
قبول فرمائیں ورنہ نہ بھی نادارد اور وہ بھی نادارد ہوجائیگا جسکے ہی سبب ہوگا کوئی
تولدار حساب نہیں پائیگا

میری دوسری ترمیم یہ ہے کہ

In Section 53 E of the Act proposed to be inserted by the clause before the word Co operative ' add the following

The tenants rendered landless by the operation of sections 38 or 44 in that particular village

میں آنریبل موور سے درخواست کرونگا کہ

श्री शृी डी देशपांडे —कल ही मन यह िजहार किया था कि यह अक अहम मलाज हू। जिसके अलग अलग सेक्शनपर अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। सेक्शन ५३ अ आर (सी) दो अक साथ लिए जा सकते हु लेकिन ५३ (सी) जो हू अुसके लिय अलग अलग डिसकशन होना चाहिय। ताकि हम अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह कर सके अिस लिय म अपील करता हू कि डी सी अफ बाद में ले और ५३ सी पहले लिया जाय।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - ایسا ہی ہوا ہے۔

श्री शृी डी देशपांडे —कल ही स्पीकर साहब ने फरमाया था कि अलग अलग लेन में मुझे कोअी अअतराज नहीं है। अलग अलग लिया जा सकता हू।

سری لی رام کس راؤ لکن انہوں نے یہ بھی فرمایا تھا کہ الگ الگ طور پر بحث کرتے وقت بھی نام کا لحاظ رکھنا چاہیے اور دوسری حرفوں کی طرف جو اس سے متعلق ہوں اشارہ نہ کیا جائے اگر ہم پوری حرفوں پر ڈسکس کریں وہیں ہونے کا

श्री व्ही डी देशपांडे —हा जिस क्लाजपर डिसकशन होगा अुसी मुतलक बहस को महदूद किया जा सकता है। सब ही क्लाजस् अेक साथ लिय जाय तो फिर मेंबरस अपने ख्यालात का अिजहार अच्छी तरह नही करसकेंगे। अलग लिया जाय तो फिर से रिपिटीशन न हो जिसका ख्याल रखा जायगा।

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ہاں ٹھیک ہے

سری لی رام کشن راؤ بعض مرتبہ یہ ہوتا ہے کہ امنڈمنٹ پر بحث کرتے وقت آنریبل ممبر اپنے سارے امنڈمنٹس پر بحث کرتے ہیں ایک ایک دو دو میں میں مرتبہ ہر ایک مسئلہ پر بولنے کا موقع نہیں ملنا چاہیے جس کلاز پر ہم بحث کررہے ہوں اوس کی حد تک خیالات محدود ہونا چاہیے

श्री व्ही डी देशपांडे —वह कोअी क्लाज नही है। बल्कि अेक चपटर है।

سری لی رام کس راؤ ہاں عمدہ بھی دھرائے لیکن وہ بابیں دوران بحث میں کئی مرتبہ آجاتی ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر پوائنٹ بائی پوائنٹ (Point by point) کہیں تو مناسب ہے

شری سی سری راملو سکشن (۵۳) ای میں میرا جو امنڈمنٹ ہے شروع میں کواپریٹو فارمنگ پر بحث کرتے ہوئے کہا گیا ہے جب لینڈ آکوائر کرتے ہیں تو

In leasing out the lands where management is assumed under Section 51 or Section 53 C preference shall be given in the following order

Co operative Farming Societies Agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

اسکے بعد جو لینڈ حکومت کے تحت ہے اسکو تقسیم کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ سکشن ۳۸) ای میں حکومت نے یہ قرار دیا ہے کہ

The tenants rendered landless by the operation of Section 38 or 44 in that particular village ,

Co operative Farming Societies agricultural workers working on the said lands landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

یہ ہے انکی گریڈنگ (Grading) جو دیگئی ہے پہلا رینک (Rank) کو آپریٹو فارمنگ کو دیا گیا ہے اور دوسرا درجہ

Agricultural workers working on the said lands

اسطرح گریڈ سسٹم رکھا گیا ہے میں نے اپنے اسٹیٹمنٹ میں کہا ہے کہ کوآپریٹو فارمنگ سسٹم سے پہلے اسکو رکھا جائے تو اچھا ہے

The tenants rendered landless by the operation of Ss 38 or 44 in that particular village

میرا مقصد یہ ہے کہ جن لوگوں کو سیسی کمیس سرٹیفکٹس دے رہا ہے انکا جو ریونیو ورڈ یا حکومت کے ادارے سے ریونیو ورڈ ملع جمع کررہی ہے اس میں کے بعد جب یہ تک پاس ہوجائیگا اور نافذ ہوگا و لینڈ لارڈ اسی جمع کو ختم کرکے ہولڈاروں کا گلا گھونٹینگے تو ان بیچارے سرٹیفکٹس ہولڈر کو جو امید دلائی گئی تھی وہ پوری ہوجو انکا کیا حشر ہوگا اب تک جو لوگ کاشت پر گزر بسر کرتے تھے اگر نکلجائیگا جنکا پروفیسن (Profession) تھا جو اس پیشے سے نکالدیے جائیں انکا کیا حال ہوگا ابھی سرٹیفکٹ دیا گیا ہے کہ تمہارے حق کی حفاظت کی جائیگی جب ایسے ہی پیٹی (Petty tenants) بیدخل ہوجائیں تو ان کے یہ کاغذات بے معنی ہوجائینگے ایسے لوگوں کو پھر سے سارے میں یا اسی پیشہ میں رکھنے کو ترجیح دینا ہوگا یہ نہ صرف قواعد بلکہ حالات کا تقاضہ ہے کہ آپ انہیں ترجیح دیں انکے لیے دفعہ ۴۴ ایک بہت ہوجاتا ہے وہ سلطان کی زد میں آکر اپنا سرٹیفکٹ اپنا پیشہ اپنی زمین سب کچھ کھو بیٹھے ہیں اسکو اپنی زندگی گزارنے کیلیے کوئی سہارا یا کوئی امید نہیں رہی یہ آپ کے راج میں ہونے والا ہے اپنا پیشہ چھوڑ کر آپ کے کانگریس کی اندھیری کوٹھری میں کیا کرنا چاہیے اسکو وہ خود سوچ لینگے یہ اپنے دعووں کا چرچا کرتے ہیں پنڈت نہرو بھی جس کے لیے دورہ کرتے ہیں جو اوسٹ (Oust) ہونے والا ہے اس سے مخاطب ہو آ ل انڈیا اف دی اپوزیشن نے جو وارننگ (चेतावनी) دی ہے اس پر غور کرکے سہل کیجیے ہم تو جیتے ہیں مگر وہ اپنے آپ کو اس کا حقدار سمجھتے ہیں انکا جو کام تھا یا جسکا اب گلہ کرتے ہیں یہ کام سہل ہوجائیگا اس طرح اگر غور کیا جائے تو حکومت پر کوئی بھی مصیبت نہیں آئیگی جنکے سرٹیفکٹس ختم ہورہے ہیں جن کے پیشے ختم ہورہے ہیں انہیں ترجیح دینا چاہیے اگر انہیں آپ ترجیح دیں تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی نا انصافی ہوگی ہم یہاں ایک مہینے سے بیٹھے ہیں ۔ کل یا پرسوں چلے جانے والے ہیں ۔اس پر کیا بیجا خرچ ہورہا ہے اس کام کیلیے

اسکا سپیشل سیشن (Special session) بلایا گیا ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ سپیشل سیشن میں سیل سرٹیفکیٹس کو منسوخ کرکے لوگوں کو زمین سے ہٹانے کا سرکاروں
پر بھی مقصد لانے کیلئے منعقد ہوا ہے اس کام کیلئے یہ سادارسس یہ اسپیشل بیٹھک
بلائی گئی ہے جو اب ختم ہونے والی ہے اور جسکے کانسی کونسز (Consequences)
ہم بھگتنے والے ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ اس سے نا بر ہونے والے اس ڈیمو کریسی
(Democracy) کے سمجھنے سے ڈیمو کریسی سے دور ہو جائیں سکشن ۳۰ (سی) کے تحت زمین
ملنے کی امید تو کم ہی نظر آتی ہے مگر جو کچھ بھی زمین حاصل ہو وہ سکشن ۳۴ اور
۳۸ سے متاثر ہونے والوں کو دیجائے اسی گاؤں کے جو سرٹیفکیٹ ہولڈرس (Certificate
holders) ہیں جو ڈسٹرب (Disturb) ہوجاتے ہیں انہیں ترجیح
دی جانے اسلئے میں نے ان دی ولیج (In that village) رکھا ہے میں
یہ نہیں دیتا کانگریسی حکومت کیلئے ایک دانشمندانہ اقدام ہوگا اسکے برخلاف اگر آپ
اپنی مرضی کی بک ہی بک کرتے رہیں تو یاد رکھیے کہ ہم دعوے سے زیادہ عوام کی
نمائندگی کرتے ہیں بدقسمتی ہے یہ الکشن کا کرشمہ ہے کہ آپ ادھر بیٹھے ہیں
مگر حساب کیجیے تو معلوم ہوگا کہ ہم آدھے سے زیادہ عوام کی نمائندگی کرتے ہیں اگر
ہماری وارکو بالائے طاق رکھنے کی کوشش کرینگے تو اسکا نتیجہ آپ سوچ سکتے ہیں اسلئے انکے
بارے میں کام نہ لیتے ہوئے جن بروکنڈ ٹننس ڈفلیکٹ ہورہا ہے انکو ترجیح دیجیے
اور کوپریٹو فارمنگ سوسائٹی سے پہلے اسکو رکھیے کہ جو کچھ ملے پہلے ہم کو دیا
جائیگا ہماری قسمت تمہاری سرٹیفکیٹ گیا تو گیا پرمیشور (परमेश्वर) پر بھروسہ
کرو یہ ہماری قسمت ہے ہم کو اس جمہوریت میں قسمت پر ہی بہت کچھ بھروسہ
کرنا پڑتا ہے انہوں نے یہ فرمایا ہے میں وہی الفاظ دہراتا ہوں اگر آپ ایسی ہی بات
پر اڑے رہے تو میں آج کی حکومت کے لئے جوش کا وہ شعر دہراتا ہوں جو ایسا معلوم
ہوتا ہے کہ اسی موقع کیلئے کہا گیا ہے کہ

دولہا بنے تو حد سے سوا بے ہنر گئے
گھوڑے کو لات مار کے سولی پہ چڑھ گئے

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ بالکل کانگریس والوں کیلئے ہی کہا گیا ہے

श्री रतनलाल कोटचा (पाटोदा) —स्पीकर सर क्या यह रेलेवन्ट है?

شری بی سری راملو It is more relevant because اس کلاز پر ہی ہے کیونکہ کیا
کرنا چاہیے کیا ہونا چاہیے اس کلاز سے تو معلوم نہیں ہوتا اسکے برخلاف اقدام ملا
دولہا بنے تو جوش میں گھوڑے پر چڑھنے کی بجائے سولی پر چڑھ گئے یا عوام کو سولی
پر چڑھا دیا میں جو کہتا ہوں یا سوشلسٹ جو کہتے ہیں اگر اسکو گلہ واس
سمجھتے ہیں تو آپ کو یہ سننا ضروری ہے بلکہ آپ کی طرف کے لوگ بھی یہی کہتے
ہیں مگر ڈسپلن (Discipline) کی وجہ سے زور سے آواز نہیں اٹھا سکتے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ ریلیونٹ (Relevant) چیزیں کہیے جو کچھ آپ
کہہ رہے ہیں موجودہ مسئلہ سے بالکل غیر متعلق ہے محدود وقت کے لحاظ سے میں
اسکو مناسب نہیں سمجھتا

سری جی سری راملو میں ضروری بات کہہ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر کیا آپ ان کے گارڈین (Guardian) ہیں جو انہیں
اڈوائس (Advice) دے رہے ہیں اسکا موقع الگ ہوتا ہے

Shri G Sreeramulu All our amendments are in the nature of advice (*Laughter*) We do not claim that they should be implemented If they are

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ کہیے لیکن کہنے کا بھی ایک طریقہ ہوتا ہے میں نے کسی
آرگومنٹس (Arguments) کو روکا نہیں چاہتا لیکن آپ کہنے کے طریقے سے
کہیے

سری جی سری راملو دفعات ۴۴ اور ۴۸ کے تحت جو لوگ بےدخل ہوجائینگے
انکے لیے ایک مصیبت کھڑی ہوجائیگی میں حکومت کو متنبہ کرنا چاہتا ہوں انہیں بےدخل
کرنے میں ترجیح دیگر مقصد سے بچانا چاہیے اسکے سوا میرا اور کوئی مقصد نہیں ہے
میں اس سے زیادہ ترمیل ممبرس یا ہاوس کا وقت لینا نہیں چاہتا

श्री वही बी वेदापाठ —मिस्टर स्पीकर सर मैं जो तरमीम दी थी उसमें मैं और कुछ तरमीम करना चाहता हूं। वह जिस तरह से है।

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause for the portion beginning with the word unless in line 10 and ending with the word management in line 16 in the Explanation substitute the following

यह कायम रहेगा लेकिन

In sub section (1) of section 53 C of the Act proposed to be inserted by the clause

जिसके बाद मेरी तरमीम है। जिसको इटालिक्स वन (Italics one) रखा जा सकता है।

For the words figures and brackets beginning with the word may in line 4 up to the words payment of compensation in line 7 substitute the following—

अब मैं ओरिजिनल क्लॉज पढ़ कर बताता हूं।

Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary Government or any officer or authority authorised by the Government may for a public purpose from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation

यहा मे से लेकर पेमेंट आफ काम्पेंसेशन तक जो अल्फाज आय हू अुनके बदले मे ये अल्फाज रखना चाहता हू।

Shall for a public purpose within six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force

फिलहाल जो अमेंडमेंट है यह अिटलिक्स टू (Italics two) हो जायगी।

अिस सेक्शन ५३ (सी) के बारे में आम तौर पर यह समझा जा रहा ह कि मक्जीमम होल्डिंग (Max mum holding) कायम किया जारहा ह और अिसके अूपर की जमीन हुकूमत अज्यूम (Assume) करना चाहती ह। यह तस व्वुर हमारे सामने रखा गया ह। हुकमत का जो यह लड लेजिस्लेशन (Land Legislation) ह वह जसे मन पहले कहा लड लाड के अिंटरेस्ट में अक डिफन्सिव्ह मेजर (Defensive measure) ह। किसानो की बढती हुअी मुव्हमट के हमलो की वजह से जमीनदारी को जो पीछ हटना पड रहा ह असम किसी तरह कम से कम नुकसान अुठा सकते ह या ज्यादा से यादा फायदा कमा सकते ह अिसी तसव्वुर से अिसके पहले का टनन्सी बिल आया था। और आज का बिल भी अिसी वजह से आया ह यह मुझे हाअुस के सामने रखना ह। और अिसी पार्श्वभूमि में म अपने विचारो को यहा रखना चाहता हू।

अब यहा यह कहा गया ह कि जो सबस्टन्शिअल लड लार्डज ह अुनके दो अकसाम ह जसे कि प्लानिंग कमीशन ने अपनी लड पालीसी में कहा है।

Substantial farms directly managed by the owners can be divided into two groups namely those which are so efficiently managed that their breakup would lead to a fall in production and those which do not meet this test For the latter category the land management legislation should give to the appropriate authority the right to take over the land in excess of the prescribed limit and to arrange for its cultivation

सबस्टन्शिअल लड लार्डज के बारे में यह तसव्वुर है। अगर वे अफिशिअंटली (efficiently) काल्टीवेशन नही कर रहे ह जिस लिये प्रोडक्शन (Production) गिर रहा है। हमसे यह बताया गया ह कि सबस्टन्शिअल लेंड लॉर्डज (Substantial land lords) अच्छी तरह से काश्त करे अिसलिये कुछ रूल्स बनाये जायें अुनको अमल में लाने की कोशिश की जाय और अुनसे कहा जाय कि आप अपनी जमीन का अच्छी तरह से सुधार कीजिये

वरना आपकी जमीन हमको लेनी पड़ेगी। अिसी तसव्वुर को सेक्शन ५३ (अे) और (बी) के तहत हमारे सामने रखा गया है। और अिसी के तहत यहां चंद रूल्स अेफिशिअंट कल्टीवेशन (efficient cultivation) के लिये लाये गये अगर ये रूल्स अमल में नहीं आते तो अुस सूरत में सबस्टेन्शिअल लैंड लॉर्ड से कुछ जमीन लेने का सवाल पैदा होता है। ५३ सेक्शन (सी) के तहत पहली बात यह है कि हुकूमत अैसे लैंड लॉर्डज की जमीनात को जो कि साअेबार होल्डिंग के अूपर है कब लेगी अिसके बारे में कोअी टाअिम लिमिट नहीं बताअी गअी है। बल्कि प्लानिंग कमीशन (Planning Commission) का जो अेक रेकेमेंडेशन (Recommendation) है अुसमें अिस तरह से कहा गया है कि

"These proposals will provide for a large measure of redistribution of land belonging to the substantial owners. A period of two or three years is, however, likely to be required for setting up the machinery and undertaking the survey that would be necessary before land management legislation could be effectively enforced"

प्लानिंग कमीशन यह समझती है कि लैंड अज्यूम (Assume) करने का यह जो सेक्शन है अुसको अमल में लाने के लिये कम से कम दो तीन साल लगेंगे। यह जो मैक्जीमम होल्डिंग (Maximum holding) का सवाल हमारे सामने रखा जा रहा है अुसमें पहले तो 'मे' शब्द है। यह नहीं कहा गया है कि 'लेंगे ही' बल्कि 'ले सकते है' अैसा रखा गया है। यानी यह हुकूमत की मर्जी पर रखा गया है। अिसमें यह भी है कि अुस तारीख को लेगी जिसको हुकूमत मुनासिब समझे। जैसा मैंने प्लानिंग कमीशन का हवाला देकर बताया, हमको अमल में लाने के लिये दो तीन साल लगेंगे। क्योंकि पहले रूल्स (Rules) बनेंगे, बाद में वे अेन्फोर्स (enforce) होंगे, फिर लैंड लॉर्डज कहेंगे कि हमको अब तक अेफिशिअेंटली कल्टीवेशन करने का मौका ही नहीं दिया गया। अिसीमें दो चार साल चले जायेंगे। और बाद में अमल में आने का सवाल आता है। लेकिन आज अवाम में यह ख्याल पैदा करने की कोशिश की जा रही है कि यह मैक्जीमम सीलिंग (Maximum ceiling) है। मैक्जीमम सीलिंग अुसी को कहा जा सकता है जब अैक्ट पास होते ही सीलिंग के अूपर की जमीन गवर्नमेंट के कब्जे में आ जाये। जैसा मैंने हिमाचल प्रदेश के बारे में कहा था कि वहां पर १२५ रु मालगुजारी के अूपर की जितनी भी जमीन है वह गवर्नमेंट के कानून पास होते ही आ जायगी। अुसको कैसा अेडजस्ट (Adjust) करेंगे वह बाद का सवाल है। लेकिन अैसा यहां पर कुछ भी नहीं है। यह अेक अेनेबलिंग सेक्शन (Enabling section) है। हुकूमत चाहे तो साअेबार होल्डिंग के अूपर की जमीन लेगी। लेकिन जैसा मैंने कहा तीन साल तक यह सवाल पैदा ही नहीं होगा। अितनी देरी लगने के लिये जो कारण मैंने बताये है अुनमें अेक और यह भी है कि लोकल अॅथॉरिटी (local authority) पर यह मुनहसर होगा कि यह जमीन लेने के लायक है या नहीं। यानी यह दफा बड़े लैंड लॉर्डज को रीअेन्फोर्स (Re enforce) करने के लिये रखी गयी है। अिस सेक्शन के जरिये अुन

को यह चेतावनी दी जा रही है कि आप ठीक तरह से खेती नहीं करेंगे तो हालात खराब होंगे। अव्वाम का प्रेशर (Pressure) आ रहा है। आप खेती नहीं सुधारेंगे तो आपसे जमीन लेकर अुन्हें देनी पड़ेगी। अिसलिये यहां में' शब्द रखा गया है, और तारीख भी तय नहीं की गयी, और काफी लूप होल्स (loopholes) अिसमें रखे गये हैं। अगर आपको सचमुच सरप्लस लैंड (Surplus land) लेना है तो आर्डिनेन्स (Ordinance) के जरिये पहले ही यह जाहिर होना चाहिये था कि आअिंदा जमीन बेची नहीं जा सकती पार्टीशन्स (Partitions) नहीं किये जा सकेंग, ताकि सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आ सके। लेकिन अैसा कुछ नहीं किया गया। हर तरीके से सबस्टेन्शिअल लैंड लॉर्डज (Substantial landlords) को मौका दिया जा रहा है कि वे अपनी जमीन डिस्पोज आफ (dispose off) करें। मैं बताना चाहता हू कि आअिंदा तीन सालमें लैंड लॉर्डज अपनी कॉम्पेक्ट (Compact) जमीन को छोड़कर बाकी जितनी भी जमीनात हैं अुनको दो तरीकों से निकाल देंगे। पार्टीशन को तो आप तसलीम कर रहे हैं। और ऑनरेबल मिनिस्टर फार रेव्हिन्यू अेंड अेक्साअिज ने तो अुनको पूरा मौका दिया है। अुन्होंने सर्क्यूलर्स (Circulars) के जरिये हिदायत दी है कि पार्टीशन्स हो जाने चाहिये और आप सब जानते हैं कि बहुत बड़े पैमाने पर पार्टीशन्स हो रहे हैं। कल हमारे अेक ऑनरेबल मेंबर ने बताया था कि नलगोंडा में जब कि अिस बिल का यहां डिसकशन (discussion) हो रहा है, अेक दिन में ७० हजार रुपय के स्टॅम्प्स (Stamps) खरीदे गये। अिस बिल के पास होने के पहले ही पार्टीशन्स हो रहे हैं। जिनके पास ज्यादा जमीन है वे अपनी फॅमिली में बाट रहे हैं। लेकिन मेरी समझमें नहीं आता कि हमारे लैंड लॉर्ड दोस्त अितनी अुजलत क्यों कर रहे हैं। क्यों कि अिस बिल में अैसा नहीं लिखा गया है कि आपके पास जो अेक्स्ट्रा (extra) जमीन है वह फौरन ली जायगी। और यह भी नहीं कहा गया है कि जब तक अनाअुन्स (Announce) नहीं करेंग तब तक जमीन नहीं बेच सकेंगे। अिस तरह से जिन लैंड लॉर्डज की काम्पक्ट अेरियाज (Compact areas) में जमीन नहीं है अुनको अपनी जमीन डिसपोज आफ करने के लिये या अुनका पार्टीशन करने के लिये मौका अिस सेक्शन ५२ (सी) के जरिये दिया जा रहा है। काम्पैक्ट अरिया के लोगों के बारे में कहा गया है कि आअिंदा आप अेफीशिअट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) कीजिये और प्रोडक्शन (Production) बढ़ाअिये। अगर अैसा मालूम हुआ कि आप अैसा नहीं करते तो बाद में आप की जमीन ली जायगी। मतलब यह है कि अिस सेक्शन ५२ (सी) का रुझान कैपिटेलिस्ट फार्म्स (Capitalist farms) बनाने की तरफ है। और अिसमें अगर अुसके (अे) और (बी) भी मिला दिये जायें तो जाहिर होता है कि आप अिस सेक्शन के जरिये से कपिटेलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) को हिंदुस्तान में तरजीह देना चाहते हैं। मैं हाअुस से पूछना चाहता हू कि क्या आज की हमारी मुल्क की पिछड़ी हुअी हालत में कैपिटलिस्ट फार्मिंग मुमकिन है या नहीं ? अिसके साथ साथ हमको यह भी देखना चाहिये कि हमारे पास बड़ी अिंडस्ट्रीज भी ह। अेम्प्लायमेंट के जरिये नहीं है। अैसी हालत में देहातों के अंदर जो बेरोजगारी बढ़ रही है अुसको हल करने के लिये हमारे सामन कौनसा रास्ता है? म यह

पूछना चाहूंगा कि हमारे सामने हमारे मुल्क की जरअी अेकानामी का पॅटन कौनसा है ? कॅपिटलिस्ट फार्मिंग है या पीजट प्रोप्रायटरशिप (Peasant Proprietorship) है ? अिस दृष्टी से हमको अिसकी तरफ देखना चाहिये और कोअी लेजिस्लेशन बनाना चाहिये। हमारा ख्याल यह है कि मुल्क में आज सनअतें नहीं हैं सरमाये की हालत ठीक नहीं है असी हालत में हमको सब से पहले जरअी आबादी जो कि मुल्क के आबादी में ७५ फीसदी से ज्यादा है अुसके लिये देहातों में रोजगारी के जरिये पैदा करने चाहिये। और वह अुसी सूरत में कर सकते हैं जब कि हम स्माल पीजट प्रोप्रायटरशिप (Small peasant Proprietorship) कायम करने का मौका रखते हैं। मुतवस्सत किसान जो थोडी सी जमीन पर काश्त करके अपना पेट पालता है, या मालदार किसान जो खुद काश्त करता है और दो तीन मजदूर रखता है जो खुशहाल जिंदगी रखनेवाला मालदार किसान है अुसको हम तरक्की देना चाहते हैं। अिस तरह का अगर पीजेंट प्रोप्रायटरशिप के पैटन का हमारा तसव्वुर है तो हमारा बेरोजगारी का सवाल हल हो सकता है। जो जमीन में सरमाया लगाने का सवाल है वह हल हो सकता है। और जो सरमाया अेक जगह जमा होकर बैठा है अुसको अिंडस्ट्री में लगाने का सवाल भी हल हो सकता है। पी डी अफ और कम्युनिस्ट पार्टी का यह ख्याल है कि अिस तरह का तसव्वुर रखते हुअे हमको आगे बढना चाहिये। अिसके बरअक्स अगर हम यह तसव्वुर रखते है कि हमें कॅपिटलिस्ट फार्मिंग करना है तो मैं कहूंगा कि आपकी सनअतों के लिये, और खेतों में लगाने के लिये जो कॅपिटल शाय (Shy) पैदा हुआ है यह कैसे सामने आयेगा ? खेती में ज्यादा मुनाफा होता है अिस लिये खेती में सरमाया लगाया जायगा यह कहना गलत है। सब लोग जानते है कि बमुकाबले जमीन अिंडस्ट्रीज में सरमाया लगाना ज्यादा फायदा मंद होता है। बेरोजगारी को दूर करना सनअतों को बढावा देना, खेती से अुत्पादन बढाना अिस के साथ साथ लोगो में जो लॅंड हंगर (Land hunger) है अुसका ख्याल करेंगे तो कॅपिटलिस्ट फार्मिंग हमारे यहां बिल्कुल नहीं होना चाहिये। जहां ट्रेक्टर से फार्मिंग हो रहा है वहां की हालत भी क्या है ? वह भी जितना आसान साबित होना चाहिये था नहीं हो रहा है। क्योंकि जब तक बडी सनअतें नहीं बढती ट्रेक्टर प्लोअिंग (Tractor Ploughing) कारामद नहीं हो सकता। अेग्रीकल्चर डिपार्टमेंट की तरफ से हजारो रुपये खर्च करके कुछ खेतों को आप अच्छा बनाकर दिखायेंगे तो अिससे यह मसला हल होनेवाला नहीं है। अिस लिये पीजट प्रोप्रायटरशिप का तसव्वुर हमारे सामने होना चाहिये, और अिस बिल के तहत और प्लानिंग कमीशन के मशविरे के जरिये जो कॅपिटलिस्ट फार्मिंग का तसव्वुर हमारे सामने रखा जा रहा है वह कतअी गलत है। अिससे लॅंड प्रेशर (Land Pressure) बढनेवाला है, बेरोजगारी बढनेवाली है, और पैदावार भी बढनेवाली नहीं है। आप पैदावार की सम टोटल (Sum Total) देखेंगे तो अुस लिहाज से पैदावार बढनेवाली नहीं है, यह मैं साफ कहना चाहता हूं। अेक तरफ कॅपिटेलिस्ट फार्मिंग और दूसरी तरफ आम तौर पर छोटे छोटे किसान या मुतवस्सत किसानो की पैदावार का सम टोटल लिया जाय तो मालूम होगा कि बमुकाबले अुस अेग्रीकल्चरल अेकानामी के जिस में पीजट प्रोप्रायटरशिप है आपका प्रोडक्शन कम पडेगा। यहां मैं जापान के किसान की मिसाल रखना जरूरी समझता हूं। सवाल यह नहीं है कि हमें अुनके नक्शे कदम पर चलना है। हमें किसी भी मुल्क के नक्शेकदम पर चलने की जरूरत नहीं है। हमें

अपने हालात को देखते हुअ अपना अेक खाका बनाना है। लेकिन अिस का मतलब यह नही कि दुनिया में जो अक्सपरीमेंटस (Experiments) हो रहे है अुनकी तरफ हम आख मूद ले और अुनसे हम फायदा हासिल न करे। पिछले तीन साल मे चायना म अग्रीकल्चरल अकानामी की जो बुनियाद मानी है वह पीजट प्रोप्रायटरशिप ही है जिसमें मुतवस्सत किसान गरीब किसान और मालदार किसान खुद अपन खत में काम करते है। यह वहा का पटन ह। अिसकी वजह से गये तीन साल में वहा की पैदावार भी बढी ह। चादरघाट क माननीय सदस्य न कहा था कि अगर चायना की पैदावार बढी ह तो आप वहा के आबादशुमार क्यो नही रखते। म अुनसे बताना चाहता हू कि सन १९२९ में चायना की जो पैदावार थी अुसके मुकाबले में अब वहा की पैदावार १५ फीसद बढ गयी है। अिसके तफसीलात अगर आप चाहे तो म दे सकता हू। और यह पीजट प्रोप्रायटरशिप की वजह से बढी है। आप जो कैपिटलिस्ट फार्मिंग ला रहे है अुससे पैदावार नही बढगी। आखिर यह सवाल तसव्वुर का ह। कैपिटलिस्ट फार्म्स बनाकर दूसरे देशो को कच्चा माल भेजना है और बाहर का अनाज यहा लाकर खाना है यह जो हमारे अग्रीकल्चरल अकानामी का आज पैटर्न हो गया ह अुसीको हमें कायम रखना है या हमारे मुल्क के अदर जो छोट छोटे किसान हे मुतवस्सत किसान है, मालदार किसान ह अुनको तरक्की देकर बेरोजगारी नष्ट करना अनाज ज्यादा अुगाना और सनअतो में सरमाया लगान के सवालो को हल करना है ? अिसमें से कौन सा तसव्वूर हमारे मुल्क की आज की हालत में मौजू हो सकता ह अिसको देखकर हमको आग बढना है। अिसी पाश्वभूमी में अिस सेक्शन की तरफ और दूसरे सेक्शनो की तरफ हमें देखना पडगा। मुझे यह कहना है कि हम जो अेकानामी का पैटन कायम कर रहे है अुसकी वजह से हमारा जो पहला पैटन है अुसको हम नही तोड रहे हैं। बड बडे साम्राज्यवादी देशो को कच्चा माल देनेवाला और अुनसे बनावनाया माल खरीदनेवाला देश अिस तरह से हिंदुस्तानका जो अक अेकानामिक पैटर्न (Economic pattern) है अुसमें और अिस लेजिस्लेशन के पैटर्न में क्या फर्क है ? अगर कोअी फर्क है तो वह अितना ही है कि कच्चा माल पैदा होना चाहिय अिस लिये अेक्सपोर्ट और अिम्पोर्ट के लिहाज से हमको ज्यादा पैदावार करनी चाहिये। वह किस तरह से करनी चाहिये अिसके बारे में सोचा जा रहा है कि कैपिटलिस्ट फार्मिंग तैयार किया जाना चाहिये। अिसी लिहाज से हमारे सामन सेक्शन ५३ (सी) आता है। अगर यह मकसद नही होता तो यह सेक्शन हमारे सामने बिल्कुल अलग तरीके से रखा जाता। अिसमें मे (May) के बजाय शेल (Shall) का लफ्ज रखा जाता तो अिसमें यह गुजाअिश नही रहती कि अलग अलग मुकामात पर जो जमीनात ह अुनको बेचा जाय और जो अेक जगह है अुनको कॉम्पैक्ट (Compact) कर सके। जब प्रोडक्शन फाल (Fall) हो रहा है अैसा दिखेगा तब सरप्लस (Surplus) जमीन लेंगे, अैसा यहा नही लिखा जाता। बल्कि यह कहा जाता है कि फला तारीख से तमाम सरप्लस जमीन हुकूमत के हाथ में आयेगी। अिसमें जिस तरह से बताया गया है अुससे साफ जाहिर होता है कि यहा कैपिटलिस्ट फार्मिंग (Capitalist farming) आनेवाला है। अिससे हमारे कोअी सवाल हल होनवाले नही है। लिहाजा मैंने जो तरमीम रखी है अुसमें मं चाहता हू कि म के बदले शाल यह शब्द रखा जाय, और यह अैक्ट पास होने के छ महीने के अदर ही सारी सरप्लस जमीन हुकूमत के कब्जे में आ जाय। मुमकिन है आप कहे कि अभी रूल्स वगैरा नही हुए है अिसलिये छ

महीन का मौका देना चाहिये। मै तो यह भी सोचता हू कि यह भी अगर मौका दिया जायगा तो अिसके दरमियान में भी काफी जमीन चली जायगी। अिसलिये मै कहूगा कि अिस दरमियान में हुकूमत अेक आर्डिनन्स निकाले या अिसी में तरमीम की जाय कि जब तक हुकूमत की तरफ से रूइ अेज्यूम (Assume) नही की जाती तब तक अलीअनेशन आफ लैंड (Alienation of land) नही होना चाहिये और जमीन की बिक्री पर अेक तरह से कुयूद डालने चाहिये जिससे हम जो सरप्लस जमीन हासिल करना चाहते हैं अुसको किसी तरह से न तोडा जा सके।

मै समझता हू कि प्लॅनिंग कमिशन की तरफ से हैदराबाद की हुकूमत को जो सूचना मिली है अुसके लिहाज से अिस तरह रखा गया था। मेरा ख्याल है कि प्लॅनिंग कमिशन का तसव्वुर दूसरा था।

"Unless in the opinion of the Government or such officer or authority it is so efficiently cultivated and managed according to the standard prescribed under section 53-B that breakup will lead to a fall in production"

अनलेस फौल अिन प्रॉडक्शन (unless, fall in production) का तसव्वुर अुनका नही था। मेकानाअिज्ड फार्मींग (Mechanized farming) के लिये आप अेक कॉम्पॅक्ट अेरिया (Compact area) रखना चाहते है। अिसके नतायज क्या होनेवाले ह? अिससे देहातो का जो बेरोजगारी का सवाल है वह तो हल नही होनेवाला है। अिसलिये यह अलफाज निकाल देने चाहिये। और अगर आप निकाल नही दे सकते है और अगर अुस सूरत में आपका यह ख्याल ह तो ठीक नही। फर्ज कीजिये कि किसी के पास १०० अेकड जमीन है और अुस जमीन पर कुआ है और अिस कुअे से वह साडेचार गुना फॅमिली होल्डिंग जितनी पैदावार निकाल सकता है तो वह ज्यादा से ज्यादा रिजम्शन (Resumption) अेक बेसिक होल्डिंग (Basic holding) कर सकता है। मै यह पूछना चाहता हू कि क्या आप अितनी जमीन ज्यादा से ज्यादा छोडनेवाले है? क्या आप अुसके नाम पर २०० ४०० या ६०० अेकड का प्लॉट (Plot) छोडनेवाले है? फॉल अिन प्रॉडक्शन (Fall in Production) न हो अिस लिये आप अुसे ज्यादा छोडना चाहते है। यह तो करीब साडेचार गुना फॅमिली होल्डिंग आ रहा है। अिसके माने यह हैं कि अगर ८०० अेकड का फॉर्म है तो वह भी कायम रह सकेगा। और अिसे रखा भी जायेगा और अुसके लिये यह कहा जायेगा कि अगर हमारे यहा मेकानाअिज्ड फॉर्मिंग न होगा, और यदि हम जमीन के छोटे छोटे टुकडे करेंगे तो पैदावार घटेगी। अिस लिये बडे बडे टुकडे रखना लाजमी है। अेक तरफ तो लॅन्ड लार्ड को तीन साल तक जमीन मिलने का मौका रखा जा रहा है और दूसरी तरफ से यह दलील आ सकती है। लेकिन मै कहना चाहता हू कि अिस प्रकार टनंट को कुछ जमीन मिलनेवाली नही है। अगर कुछ जमीन देने का मौका आ भी गया तो यह कहा जायेगा कि फॉल अिन प्रॉडक्शन (Fall in Production) नही होना चाहिये। यह देखकर जमीन दी जायगी अैसा कहा जायेगा। फॉल अिन प्रॉडक्शन न हो अिस लिये हम साडेचार फॅमिली होल्डिंग छोडना चाहते है, और बाकी जमीन लेंगे। मै यह कहना चाहता हू यदि आप चाहते ह तो थ्री फॅमिली होल्डिंग

तक की जमीन छोड सकते है। साढेचार फॅमिली होल्डिंग छोडने का तसव्वुर ठीक नही है। जिसका साफ मतलब यह है कि आप बड बडे जो फार्म्स है अुसको हात नही ल्गानेवाले है।

अेब म कंटिग्युअस अेरिया (Contiguous area) के बारे म कुछ कहना चाहता हू ।

" Where the lands of the landholder are detached from each other no question of efficient cultivation should be raised and no land should be permitted to the landholder on the basis of fall in production "

चीफ मिनिस्टर साहब ने जो अमेंडमेंट अपनी तरफ से रखी है अुसमें किसी हदतक हमे खुश करने की कोशीश की गयी है। लेकिन कॉपॅक्ट (Compact) के माने कैसे होग यह मै अभी तो नही बता सकता हू। ऑनरेबल चीफ मिनिस्टर साहब हरदम कहते है कि हम किसी भी बात को शुबहा की नजर से देखते है। मै यह यहा साफ कहना चाहता हू कि आप हरबात में लॅन्ड लॉर्ड की तरफ से सोचते है और हरदम अुनकी वकालत करते हैं। जबतक यह हालात है तबतक हम आपके सभी कामो की तरफ शुबहा कि ही नजर से देखेंगे। हम छोटे छोटे और मिडल क्लास पिझंट्री (Middle class Peasantry) की वकालत करते हैं, और आप बडे बडे लॅन्ड लार्डस् की वकालत करते है। हम गरीबोंकी वकालत करते है अिस लिय अिस लिहाज से हमें यह देखना पडता ह कि अिस कानून का क्या अर्थ निकल रहा है और वह गरीबो के फायदे का है या नही। और हम यह देखना चाहते है कि अिसमें कोअी लूप होल (loophole) बाकी न रहे जिससे कि गरीबो का नुकसान हो और बडे बडे लॅंड लॉर्ड का नाजायज फायदा अिस कानून से हो। हमें शक है कि कही कॉंपेक्ट अरिया कर के बडे बडे लॅंड लॉर्डस अिससे फायदा न अुठा ले।

" Unless where the break up itself results in the fall of production, the land to the extent of basic holding may be allowed to be retained over and above the limit "

गव्हर्नमेंट और अुसकी ब्युरोक्रॅटिक मशिनरी (Bureaucratic machinery) जो आज है वह अिस कानून को चाहे जैसा अप्लाय (Apply) कर सकती ह और लॅंड लॉर्ड की ज्यादा अिमदाद कर सकती है। अिस लिये टेनन्ट और जो गरीब काश्तकार है अुनके अिंटरेस्ट (Interest) को हम सेफगार्ड (Safeguard) करना चाहते ह। प्रोडक्शन बढान के लिये हम अिनके अिंटरेस्ट को मारना नही चाहते है। और हम अुन्हे फूल प्रूफ (Fool proof) बनाना चाहते हैं।

अब मै सिलिंग (Ceiling) के बारे में कुछ अर्ज करना चाहता हू। जब ८०० रुपय की फॅमिली होल्डिंग रखन का सवाल आया था तब यह कहा गया था कि अितनी कम आमदनी म किसान कैसे रह सकता है। रिप्रेझेंटेशन के वक्त जब हमन कहा कि १ बेसिक होल्डिंग रखना चाहिये तो कहा गया कि आपका आयडिया (idea) क्या है यह तो मै समझता हू लेकिन अिसके बारे में आअिंदा देखेंग। और हम देख रहे है कि यहा पर अेक फॅमिली होल्डिंग से दुगुना बडा पढाकर

रखा गया है। मैं तो समझता हू कि सिर्फ ३६०० रुपये ही नही बल्कि अुससे भी ज्यादा याने साढेपाच हजार तक आमदनी आनेवाली है। और पहला जो सीलिंग मुकरर किया गया था अुसको भी डेढ गुना से ज्यादा यह हो रहा है। अुसको देखते ही आपको सीलिंग कम करना चाहिये। आपने फॅमिली होल्डिंग (Family holding) तो कम नही किया है। अुसे तो आप बढाना चाहते है। बल्कि यह जो सीलिंग जो कि कम करना चाहिये अुसे भी आप कम नही करना चाहते हैं। यह जो जादू का डब्बा है अुसे तो आपने वैसा ही छोडा है। अुसमें तो कमी नही कर रहे हैं। अभी तो फॅमिली होल्डिंग के साढेचार गुना है किंतु अुसके डेढ गुना याने करीब ६ गुना तक बढाना चाहते है याने ६ फॅमिली होल्डिंग के मान निकल सकते हैं। हमने जो फॅमिली होल्डिंग कहा था अुसे भी बढा चढाकर रखा गया है।

हमारे सामने सरप्लस लॅंड (Surplus land) हासिल करने का सवाल है बेरोजगारी का मसला है। अुसे हम कम करना चाहते हैं। यह कहा जा सकता है कि अेफिशियेंट कल्टीवेशन (Efficient cultivation) के लिये साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग की जरूरत है। वह कम नही हो सकता है। मेरा जो अनुभव है और मेरे पास के जो फिगर्स है अुनके लिहाज से मैं बता सकता हू कि साढेचार गुना फॅमिली होल्डिंग याने अॅव्हरेज (Average) २५० अेकड से कम नही होनेवाला है। कही कही वह ३०० अेकड तक भी जा सकती है। ब्लॅक कॉटन सॉअिल (Black cotton soil) और चल्का सॉअिल (Chalka soil) जो है अुसमें अॅव्हरेज २०० से २५० अेकड तक होगा। यह फिगर २०० से २५० तक व्हॅरी (Vary) होगा। अिसी दरमियानी वक्त में पार्टिशन्स भी काफी हुअे है। अिस बिल में जो मे (May) का लफ्ज लाया गया है अुसकी वजह से और कुछ जमीन बेचने की अिजाजत मिलनेवाली है। अिसका मतलब यह होगा कि अेकानामिक होल्डिंग के पाच गुना याने २५० अेकड तक रख सकता है। और अिसके बारे में हमें यह कहा जा रहा है कि हमने अेक बडा रेव्हल्यूशनरी (Revolutionary) कानून लाया है। कलवाकूर्ती के ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि अिस तरह कानून लाकर हमने बहुत कुछ किया है और यह प्रोग्रेसिव्ह स्टेप (Progressive step) है। हमने अेक अैसा कानून लाया है जो कि रूमेनिया या हंगरी में भी नही आया है।

हमारे यहा २५० अेकड जमीन फॅमिली होल्डिंग मानी गयी है। मुझे अिसके बारे में तो कुछ ज्यादा नही कहना है। क्योंकि मैंने तो पहले ही कहा था कि फॅमिली होल्डिंग का मेयार ज्यादा हो रहा है। लेकिन अिस बात को अुस वक्त नही माना गया। फॅमिली होल्डिंग तो आपने बढा चढा कर रखा ही है। तो अब सीलिंग (Ceiling) थ्री टाअिम्स फॅमिली होल्डिंग से ज्यादा नही होनी चाहिये अिसे मानने में कोअी अेतराज नही होना चाहिये।

हम तो यह चाहते हैं कि किसी के पास १०० अेकड से ज्यादा जमीन नही रहनी चाहिये। १०० अेकड से अूपर जो जमीन होगी वह सब लेनी चाहिये। १०० अेकड से ज्यादा नही होना चाहिये। लेकिन आज के लिहाज से हम थ्री फॅमिली होल्डिंग मानने के लिये तैयार हैं तो फिर अैसे हालात में भी १५० अेकड तक ही आयगा अिससे ज्यादा तो किसी भी हालत में नहीं जायगा। आज जो यह सीलिंग

की लिमिट रखी गयी है अुसे तो कम ही करना चाहिये। अेफिशिअंट कल्टिव्हेशन (Efficient cultivation) के लिए ज्यादा जमीन की जरूरत होती है अैसी बात नहीं है। पैदावार बढानेके लिए या अुत्पादन बढाने के लिए जमीन देनी है अैसी बात नहीं है। बल्कि जो जमीन दी जायगी अुस पर जो कल्टिव्हेशन होगा वह अेफिशिअंटली होना चाहिए। भाइयों की भी यह राय है कि अेफिशिअंट कल्टिव्हेशन के लिये जमीन की किमान मर्यादा रखने की जरूरत है। कम जमीन पर ही ज्यादा अेफिशिअंटली कल्टिव्हेशन हो सकता है। १०० अकड जमीन काफी होगी अैसा मेरा ख्याल है। अेफिशिअंट कल्टिव्हेशन जमीन कम या ज्यादा होने पर निर्भर नहीं है। जमीनदार को अपनी पैदावार बढाने के लिए जो चान्स (Chance) दिया जा रहा है अुसके लिये १०० अकड जमीन काफी है। ज्यादा जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मकसद नहीं है बल्कि थोडी जमीन पर ज्यादा पैदावार करना यह हमारा मनशा होना चाहिए। ज्यादा पैदावार को ज्यादा जमीन की आवश्यकता नहीं है। कम जमीन पर भी प्राडक्टीव्हिटी (Productivity) बढा सकते है। रयोसम रड्डी जसे भी बड बड लैंड लॉर्ड है। अुनको यदि यह मालूम होगा कि हमें भी १०० या १५० अकड जमीन नहीं मिलनेवाली है तो वह भी १०० अेकड जमीन पर ही अपनी पैदावार ज्यादा से ज्यादा बढाने की कोशिश करेंगे। क्योंकि वह तो १००० रुपये महिना, यानी कमसे कम अेक कलेक्टर की तनख्वाह कमाना चाहते है। तो अुनको यह सोचना होगा कि यह जो जमीन है अुस में से ही ज्यादा से ज्यादा पैदावार कैसे निकाले। वह तो अपनी पैदावार बढायेंगे। असी हालत में अच्छे अच्छे खाद डालकर और किसी भी ढंग से चाहे जितनी अिनकम (Income) हासिल करे हमें अेतराज नहीं है। लेकिन २५० अकड जमीन रखने की कोअी जरूरत नहीं है। १०० १५० अेकड की आमदनी भी काफी हो सकती है। अिससे ही बेरोजगारी का सवाल, अनाज का सवाल, यह सब सवालात हल होंगे।

आप जमीन ज्यादा रखते है तो यह जो बडा लेंड लार्ड है वह तो यही सोचेगा कि हमें किस तरह से पैसा ज्यादा मिल सकेगा। बड कॅपिटलिस्ट फारमर्स तो ज्यादा से ज्यादा पैसा कमाने की कोशिश करेंगे। हमको तो मालूम है कि मनिक्राप (Moneycrop) से ज्यादा पैसा मिलता है। अिस लिये वे कपास या ऑअिल सीड्स (oil seeds) ही बोयेगा। लेकिन ज्वार या चावल आदि खाने की चीजें नहीं बोयेगा। तो अैसी हालत में हमारा अनाज का सवाल कैसे हल हो सकता है ? बडे लोगो से यह सवाल हल नहीं हो सकेगा। अनाज का सवाल हल करना है तो ज्यादा लिमिट (limit) नहीं रखनी चाहिये। अिस लिये यहां यह अमेंडमेंट दी गअी है कि साडेचार गुना के बजाय फॅमिली होल्डिंग की ही लिमिट सीलिंग के लिये रखनी चाहिये।

अिसके बाद सेक्शन ७ और ८ के सिलसिले में मेरी तरमीम है। अब सेक्शन ७ अिस तरह से है।

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of section 11 and sub-section (3) of section 17 and such other sums, if any, as may be found

necessary to compensate the landholder for all or any of the following matters namely --

(i) pecuniary loss due to assumption of management (ii) expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed (iii) expenses on account of re-occupying the land on the termination of the management (iv) damage if any caused to the land during the period of management including the expenses that may have to be incurred for restoring the land to the condition in which it was at the time of assumption of management

य शरायत जिसम रखी गय ह। जिससे साफ हो जाता ह कि अगर वे अच्छी तरह से खेती नहीं करेंगे तो हुकूमत उनकी जमीनात अपने मनजमट (Management) म लेगी और पदावार हासिल करने की कोशिश करेगी। हमने जागीरदारो से कहा था कि आपका अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) बोगस (Bogus) ह आप तमाम सरमाया खेती पर ही खर्च कर रह ह लोगो के अज्यूकेशन पर या उनकी तरक्की के लिये नहीं खर्च कर रहे हैं जिसलिए अब फर्क तमाम जो मिलिए था। हम अपन हाथ म लेते ह और खर्चा जाने के बाद जो कुछ बचेगा वह हम आपको देंगे। यह कह कर हमने उनकी जमीनाते अपने हाथ म लीं। क्या किसी तरह से हुकूमत सबस्टेनशिअल लेंड लार्डज (Substantial landlords)की कहती है ? लेकिन असा नहीं कहा गया ह। मने चीफ मिनिस्टर को जब जादूगर कहा था तो उन्होंने जवाब देते वक्त बताया कि मेरे जादू का असर अपोजीशन पर नहीं हो रहा आपकी जादू का असर अपोजीशन पर क्यो नहीं हो रहा ह क्योंकि उस असर को दूर करने के बारे म अपोजीशन सोच सकती है। आपका जादूरुपी जो सुदर्शन चक्र ह उसको तोडने की ताकत अपोजीशन म ह। प्लानिंग कमीशन (Planning commission) का हवाला देते हुअ भी अुन्होंने अक वक्त बताया था कि मनजमट के लिय २० परसट मिन्हा करना चाहिय। लेकिन बाद म हम देखते ह तो मनेजमेंट के लिय उनकी जमीनात लेने का सवाल ही हमारे सामन नहीं रहा है। यह सवाल सामन क्यों नहीं आ रहा ह यह समझ में नहीं आता। पहले असी अमेंडमट थी कि --

' The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment of a sum equal to the reasonable rent that may be determined in accordance with the provisions of section 17 (3) less actual cost of cultivation as may be prescribed by the rules

चीफ मिनिस्टर साहब हमेशा कहते ह कि मैं किसानो का आपसे कम दोस्त नहीं हू। अगर यह सही ह तो म आपसे पूछना चाहता हू कि जब आप रिकरिंग पेमट (Recurring payment) के तौर पर जमीनदारो को दे रहे ह तो उस वक्त अुसका अडमिनिस्ट्रेशन का खर्चा आप लेनवाले ह या नहीं। अगर लेनेवाले हैं तो जिसम वैसा साफ साफ क्यो नहीं रखा गया जसा कि प्लानिंग कमीशन ने बताया ह कि बीस परसेंट तक लिया जा सकता है। लेकिन वह नहीं लिया जाता। जितना ही नहीं बल्कि अुनसे

यह कहा जा रहा है कि हम आपकी खेती लेंगे, असको अफीशिअटली चलायेंगे और अच्छी होनेके बाद आपकी जमीन आपको वापिस कर देंगे। अिसीलिये मैं हाअुस से बताना चाहता हूँ कि अिस स्टेट की और साथ साथ प्लानिंग कमीशन की भी अटीटयूड (Attitude) कपिटलिस्ट फार्मिंग बनाने की ओर है। अिसी लिये यह कहा जा रहा है कि प्रोडक्शन ठीक नहीं होगा तो हुकूमत जमीन लेकर असकी पदावार अच्छी तरह से करने के बाद फिर अुनको वापिस देगी। जसा कि कामर्स अंड अिंडस्ट्रीज (Commerce and Industries) के मिनिस्टर साहब सनअतो के बारे में कहते हैं कि कागजनगर में हमारी जो फक्टरी है

श्री बि के कोरटकर —कागजनगर में हमारी कोअी फक्टरी नहीं है।

श्री व्ही डी देशपांडे —माफ कीजिये सिरपूर में जो फक्टरी है असका काम अिनअफीशिअंट (Inefficient) था अिस लिये हमने अुसको अपने कब्जे में लिया और अुनको दो तीन साल अच्छी तरह से चलाया और मनाफा भी कमाया और अब असको बिर्ला साहब के हाथ में दे दिया है। हमारे आनरेबल चीफ मिनिस्टर भी शायद कुछ यही कहेंगे कि रघोत्तम रेड्डी मैं किसी शख्स का नाम नहीं लेना चाहता– राजाराम रेड्डी कहिये अुनको जमीन ठीक नहीं चल रही थी अिस लिये हमने असको कब्जे में लिया है असमें काफी खात डालकर और दीगर खर्चा करके अफीशिअंट कल्टीव्हेशन किया है अब असको हम वापिस देते हैं। आप जमीनदारों से और यह भी कहेंगे कि आपको घबराने की जरूरत नहीं है। हम आपको जो रेंट (rent) मिल सकता है वह भी जरूर देंगे। अिसके साथ साथ हमारे पास रहने से आपकी जमीन का कोअी नुकसान होगा तो वह भी देंगे। अपने कब्जे में जमीन लेने के बाद जो नया खर्च करना पड़ेगा वह भी हम आप को देंगे। यानी जमीनदारों को हर तरीके से यकीन दिलाकर गव्हर्नमेंट अुनकी जमीन अपने कब्जे में लेनेवाली है। और अिधर हमसे बताया जाता है कि हम जमीन अिस लिये ले रहे हैं कि किसानों को जमीन देना चाहते हैं वगैरा वगैरा। अिस लिये मैंने यह तरमीम रखी है कि अिस सेक्शन ७ को डिलीट (delete) करना चाहिये। अिसके साथ साथ मैं यह भी जानना चाहूँगा कि बीस परसेंट लेने का जो तसव्वुर था असको क्यों निकाल दिया गया है मुझे अेक मिसाल याद आती है कि जब कोअी बाप देखता है कि अुसके बेटी की तबीयत ठीक नहीं है दामाद ने बेटी की तबीयत की तरफ ठीक ख्याल नहीं किया है तो वह अुसको अपने घर लाता है और तनदुरुस्त होने के बाद फिर दामाद के घर वापिस भेज देता है। दवादारू का भी खर्च वह दामाद से नहीं लेता। क्या अिसी तरह से जमीनदार की जमीन आप वापिस लेकर अुसे तनदुरुस्त बनाने के बाद अुसको वापिस देने वाले हैं? या जो जमीनदार अपनी जिरायत अच्छी तरह से नहीं करते अुन से जमीन लेकर किसानों को देनवाले हैं? अिस चीज को बिल्कुल साफ साफ वाज कर दिया जाय।

अिस के बाद दफा ८ आता है।

(8) (a) Where the amount of compensation referred to in sub section (7) can be fixed by agreement, it shall be paid in accordance with such agreement

(b) Where no such agreement can be reached, the Government shall appoint as Arbitrator a person qualified for appointment as a District Judge

(c) At the commencement of the proceedings before the Arbitrator the Government and the person to be compensated shall state what in their respective opinions is a fair amount of compensation

(d) The Arbitrator in making his award shall have regard to the provisions of section 18 of the Hyderabad Land Acquisition Act No IX of 1309 F, so far as the same can be made applicable,

यहा काम्पेन्सेशन (Compensation) के सिलसिले में कहा जा रहा है कि वह अग्रीमेंट से तय करेंगे और यह अग्रीमेंट किन में होगा? हुकूमत और जमीनदार में होगा। हुकूमत और जमीनदारो में किस तरह का अग्रीमेंट होगा अुसका अदाजा जागीरदारो और हुकूमत के बीच में जिस तरह से अग्रीमेंट हुआ अुससे हाअुस को लग सकता है। जागीरदारो को तीन या चार गुना ज्यादा काम्पेन्सेशन मिल चुका है। यह दोहराने की जरूरत नही है कि अगर मालगुजारी पर अुसका तायुन किया जाता तो १८ करोड के बजाय चार या पाच करोड ही जागीरदारो को मिलते लेकिन हुकूमत ने अुनको १८ करोड रुपये दिये। और अिसी तरह से जमीनदार और हुकूमत के बीच में अेग्रीमेंट होगा। जमीनदार हुकूमत पर कअी तरह से दबाव ला सकते है। अिलेक्शन के वक्त पार्टी की अिमदाद करना अुसका अेक पहलू है लेकिन अुसकी तरफ मै अिस वक्त नही जाना चाहता। आज को पार्टी अपने कारोबार के लिये अपनी पार्टी को मजबूत बनाये रखने के लिये जिस तबके पर भरोसा करती है अैसे तबके के साथ अुसका अग्रीमेंट होनेवाला है और यह अेक म्युच्यूअल अग्रीमेंट होनेवाला है। हमें कोअी शक नही कि यह अग्रीमेंट लैंड लॉर्ड के फेवर में होगा। अिस लिये अैसे अेग्रीमेंट में लैंड लार्डस को बढाचढाकर कीमते मिल सकती है। अिस के लिये अिस में अेक और रास्ता कायम किया गया है कि अिसका तायुन अेक आरबीट्रेटर के जरिये होगा। बिल में अिस सिलसिले में जिस तरह से मशविरा दिया गया है अुस का लिहाज रखकर आरबीट्रेटर तय करेगा। हैद्राबाद लैंड अेक्वीजिशन अेक्ट को मैनें तफसील से नही पढा है लेकिन जो बाते हमारे सामने आअी हैं वह यही है कि अिस अेक्ट के तहत अगर किसी की जमीन लेना है तो न सिर्फ अुसको मार्केट प्राअिस ही मिलनी चाहिये बल्कि अुसका जो नुकसान होगा अुसके लिये अगर हो सके तो मार्केट प्राअिस से भी ज्यादा दिया जा सकता है। अैसी हालत में काम्पेन्सेशन से किसानो को फायदा होगा यह जो कहा जा रहा है वह कोअी माने नही रखता। बहुत से लोगो का ख्याल है कि हुकूमत जब किसी को काम्पेन्सेशन देती है तो आम तौर पर अुसका लोगो पर असर नही होता क्योंकि वह अपन खजाने से देगी और यह सही भी है। लेकिन हम यह भूल जाते है कि आखिर में अिनडायरेक्टली टेक्सेशन के जरिये अिसका बोझ अवाम पर ही पडनेवाला है। निजाम को आप २५ लाख रुपये दे रहे है—हमने सुना है कि अिस में कुछ कमी हुअी है, मालूम नही यह सही है या नही क्योंकि अिस की अब तक तसदीक नही हुअी है—लिहाजा जो २५ लाख रुपये आप दे रहे है अुसका क्या पब्लिक अेक्सचेकर पर असर नही हो रहा है?

यही रकम नहीं दी जाती तो अव्वाम के फायदे के कअी काम किये जा सकते थे। पहले जागीरदार अव्वाम की तरफ से रुपया रास्त लेते थे अब हुकूमत अुनकी मुनीम बनकर अव्वाम से रुपया हासिल करके अुनको दे रही है। यह जो काम्पेन्सेशन में नहन लैंड अक्वायर होनेवाली है अुस से महसूस होता है कि हुकूमत अेक मिडलमन बनेगी और आज जो जमीनदार अच्छी तरह से खेती नहीं करते या जो कौलदार को जमीन नहीं देना चाहते अुनसे हुकूमत कहेगी कि आप खेती नहीं करते तो हम आपके लिये करेंगे और आप के अजंट बनकर आप को काम्पेन्सेशन दिलायेंगे। यह सब हुकूमत अैसे तबके के लिये कर रही है जिस को मैं हमेशा डाग अिन दि मेंजर की पालिसी रखनेवाला तबका कहा करता हूं। मैं यह पूछना चाहता हूं कि जमीनदारों को अिस तरह से जो हुकूमत काम्पेन्सेशन देना चाहती है वह क्यों और किस वजह से? मुल्क के फायदे का अैसा कौनसा काम अब तक अुन्होंने किया है? क्या यह हाअुस नहीं जानता कि अिस जमीनदार तबके ने हमेशा हमारी कौमी आजादी की जद्दोजहद में चूसनेवाले तबके का साथ दिया है? रजाकार रेजिम में बड़े बड़े जमीनदारों ने जिन को मजहब का कोअी सवाल नहीं था हाथ बटाया है और रजाकारों की और अुस वक्त की हुकूमत की मदद की है। कौनसी देशभक्ति का काम अुन्होंने किया है जिस के लिये हम अुन्हें काम्पेन्सेशन दें? अिस लिये मैं समझता हूं कि जो काम्पेन्सेशन देने का प्रोवीजन अिस में किया गया है वह बिल्कुल गलत है। यह कहा जा सकता है—दफा ५३ (जी) के तहत कि हमने किसानों के लिये जो कीमत रखी है वह कम है। हो सकता है कि वह कम होगी लेकिन अुसके मानी यह नहीं है कि जो काम्पेन्सेशन दिया जायगा वह ज्यादा दिया जाना चाहिये। अिसके लिये यह दलील नहीं हो सकती। हम कन्फीनिअल व्ह्यू रखते हैं। जब हम मानते हैं कि अब हुकूमत अव्वाम के हाथ में आअी है अव्वाम की जो हुकूमत है अुसका पैसा अव्वाम का पैसा है अुस में से अैसे अलीमेंटस को जो अनअर्न्ड अिनकम पर जिंदगी बसर करते हैं जो मुल्क की तरक्की में किसी तरह से हाथ नहीं बटाते जो सरमाया पैदा करने में मदद नहीं देते और जिन्होंने कौम की आजादी की जद्दोजहद में हमेशा मुखालिफत की है असे लोगों को हुकूमत की ट्रजरी में अव्वाम पर लगाये गये टैक्सेस के जरिये जो पैसा जमा हुआ है अुससे काम्पेन्सेशन दिया जाय अिस चीज को हम बिल्कुल नहीं मान सकते और यह नहीं दिया जाना चाहिये यह मेरा सब से पहला अैतराज है। अिस वजह से मैं कहता हूं कि सेक्शन ७ और ८ में तबदीली करनी चाहिये और जब हम जमीन मैनेजमेंट के लिये लेते हैं तो अुसके लिये २० परसेंट का खर्चा निकाल लेना चाहिये। काम्पेन्सेशन ज्यादा देने का सवाल ही पैदा नहीं होता। मेरे ख्याल से बड़े बड़े जमीनदारों को काम्पेन्सेशन देने का सवाल ही पैदा नहीं होता। फिर भी अगर हमें काम्पेन्सेशन देना ही है तो टेनन्टस की जमीन खरीदने की जो कूवत है अुस का लिहाज रखकर दिया जाना चाहिये। आखिर काम्पेन्सेशन के मानी ही क्या है? क्या हम लैंड लार्डिजम को कायम रख रहे हैं और अिधर लोगों से कहते हैं कि किसानों के फायदे के लिये हम अैसा कर रहे हैं। लैंड लॉर्डिजम के माने क्या है? यही है कि जो किसान खुद मेहनत करके गल्ला पैदा करता है अुसका अेक हिस्सा अैसे तबके को दिया जाय जो खुद काश्त नहीं करता। यह जो पैरासाअिट क्लास है जो दूसरों का अेक्सप्लायटेशन करता है जिस को हम जमीनदार जागीरदार सरमायेदार और सरंजामशाही क्लास कहते हैं अुस को अिस तरह से काम्पेन्सेशन देकर क्या यह क्लास कभी पैदावार बढ़ा सकता है या मुल्क की तरक्की में हाथ बटा सकता है? अिसी लिये हम काम्पेन्सेशन की मुखालिफत करते हैं। अिस लिये मैं चाहता हूं कि जो तरमीमात हमने सेक्शन ५३ (सी) में रखी है अुन को चीफ मिनिस्टर साहब कबूल करें।

मरी जो दूसरी अमेंडमेंट है उसके सिलसिले में मैं कुछ अर्ज करना चाहता हूं। ५३ (जी) में यह कहा गया है कि–

Notwithstanding anything contained in this chapter or any law for the time being in force or any custom, usage decree, contract or grant to the contrary, the Government may require the lands the management of which it can assume under the provisions of section 53-C subject to the payment of the reasonable price payable under the provisions of sub section (2) of section 53-F as compensation

अभी यह जो कांपेनसेशन दिया जा रहा है वह ५३ (अफ) के तहत दिया जा रहा है। ५३ (अफ) के तहत कहा गया है कि–-

The reasonable price payable by a person to the landholder under sub-section (1) shall not exceed 20 times the recurring payment payable as compensation under sub section (7) of section 53-C dry lands, 12 tim in the case of wet lands irrigated by wells and 9 times in case of wet lands irrigated by other sources but shall in no case exceed the market value of the land in the locality

जिसमें कांपेनसेशन की कीमत के बारे में कहा गया है। रिकरिंग पेमेंट जो लैंड लार्ड को देन का है उसके बारे में यह है। कोई जमीन वापस लेने के बजाय तमाम जमीन उसके पास ही रखी है। बहुतसे ऑनरेबल मेंबर्स समझते हैं कि यह जो १२ टाइम्स या ७ टाइम्स मलटिपल्स आये हैं वह रेंटस के सिलसिलेमें आये हैं। लेकिन वह जो आये हैं व रिकरिंग पेमेंट के सिलसिलेमें आये हैं। यह जो १२ टाइम्स या ९ टाइम्स है वह रेंट के सिलसिलेमें नहीं बल्कि जो कंपेनसेशन दिया जानेवाला है उसके सिलसिले में आये हैं। जो कांपेनसेशन दिया जाने वाला है उसकी यह किमते हैं। यह बाजारी कीमत से कम ही होगी असी बात नहीं है। मुमकिन है कि वह बाजारी कीमत से ज्यादा भी हो। जब यह बात ध्यान में आयी तो फिर जिसके मुताल्लुक क्लॉज में यह कहा गया कि मार्केट व्हॅल्यु (Market value) से यह किसी भी हालात में ज्यादा नहीं हो सकती है। जिसकी जरूरत क्यो महसूस हुई? बात यह है कि यह अेक सेफ्गार्ड के तौर पर रखा गया है। यदि कांपेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यु से ज्यादा होती है तो फिर लोग क्या कहेंगे जिस लिये असा रख दिया है। यह प्राव्हिजन जिस क्लॉज में बादमें लाया गया है। अगर कॉम्पेनसेशन की कीमत मार्केट व्हॅल्यु से ज्यादा होती है तो वह बड़ा रिडिक्युलस (Rediculous) होगा लेकिन हुकूमत का मनशा तो यही दिखता है कि बाजारी किमत जितनी हो उस से भी ज्यादा कीमत कांपेनसेशन के तौर पर दी जासके। जिस तरह आप कॉम्पेनसेशन के लिए ज्यादा कीमत भी देते हैं तो भी आपको कुछ ज्यादा जमीन नहीं मिलनेवाली है। मैंने जो यह अर्ज किया है यह प्लॅनिंग कमिशन का व्ह्यु (View) है। दूसरा पर वह जमीन किसको जायेगी? ५३३ (बी) में यह बतलाया गया है कि—

Co-operative farming society agricultural workers working on the said land landholder or tenants who cultivate personally less than a family holding and other landless persons residing in the village

यह जो सेक्शन है अुसमें यह बताया गया है कि को-ऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज को यह जमीन जायगी। अिसमें जो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटी बनाने का तसव्वूर आया है अुसमें यह नहीं बताया गया है कि कौन लोग कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग सोसायटीज बना सकते हैं। अिसमें तो सबस्टनशियल लेंड लार्ड और टेनंट भी आ सकते हैं। मेरा कहना यह है कि सबस्टेंनशियल लैंड लार्ड आयेंगे तो अुसमें टेनंट का फायदा नहीं होनेवाला है। अिसमें बडे बडे लेंड लार्ड भी आयेंगे। क्योंकि वे भी तो कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकते हैं। अिस तरह अुनको मौका देनेसे अुनके लिये अेक जमीन खींचने का रास्ता बन जायगा। जो बडे किसान या जमीनदार हैं वह कोऑपरेटिव्ह के नाम पर जमीन लेने की कोशिश करेंगे। अिसका नतीजा क्या होगा? मेरा कहना यह है कि आज अिस तरह का बहाना बनाकर हिंदुस्तान में अेक नये तरह का कॅपिटलिस्ट क्लास जमीनदार क्लास तैयार हो रहा है। कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हिला बना कर जिन लोगों के पास बडी जमीन है अैसे लोग अेकत्र आकर अपनी जमीन बचाने की कोशिश करेंगे। १० १०–२० २० अेकड के छोटे छोटे किसान मिलकर यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग करना चाहते हैं तो हमें कोअी अेतराज नहीं है। लेकिन अैसा नहीं होनेवाला है। अेक गांव में यदि १००० अेकड जमीन रखनेवाला जमीनदार है तो वह अपने गांव के २० ५ अेकड जमीन रखनेवाले कुछ किसानों को अेक साथ लेकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग कर सकता है। अिस तरह अेक १००० अेकडवाला जमीनदार और १० २० अेकडवाले छोटे किसान मिलकर कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग न कर सकें अैसी कोअी मुमानियत कानून में नहीं रखी गयी है। वे यदि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के लिये जमीन मांगते हैं तो हुकूमत ना नहीं कह सकती है। लेकिन अिस तरह की अिजाजत कानून में नहीं होनी चाहिये। अैसे कानून के तहत छोटे किसान को कुछ भी जमीन नहीं मिलनेवाली है क्योंकि जैसा कि मैंने कहा कि १०० अेकड जमीन रखनेवाले भी जमीनदार कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग के नाम पर अपने पास जमीन रख सकता है। तो फिर दूसरों को जमीन कहांसे मिलेगी। अैसा करने पर तो सरकार रिस्ट्रिक्शन नहीं लगा सकती है। अिससे होगा यही कि अेक न्यु टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर जो प्लॅनटेशन टाअिप ऑफ अॅग्रिकल्चर कहा जाता है यहां पर पैदा होगा। अिन सबका नतीजा यह होगा कि गरीब किसानों को खेत मजदूर बनना पड़ेगा और अैसा कि चाय के खेतों में होता है कि वहां के मजदूर को सबसिस्टन्स लेव्हल (Subsistence level) पर रखा जाता है वैसा ही यहां भी होगा। जो मजदूर प्लॅनटेशन फार्मिंग करते हैं अुनकी हालत बहुत ही खराब होती है। अिसी तरह का खेत मजदूर अिस कानून के नाफिज होने से हमारे यहां भी पैदा होगा। खेत मजदूर की तादाद ज्यादा होगी तो फिर वहां कॉम्पिटीशन होगा और मजदूरी के रेट्स कम होंगे।

रिप्रमथान के सिलसिले में जब मैं यह कह रहा था तो मेरे कहने का मतलब यही था कि अक बेसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास टनट नहीं रख सकता है। आपके कहने के मुताबिक खुद की जमीन या कौल की जमीन मिल कर अक बसिक होल्डिंग से ज्यादा जमीन अपने पास नही रह सकती है। दान १ बेसिक होल्डिंग वाला जो किसान है वह अक फॅमीली होल्डिंगवाला कभी बन ही नहीं सकता है। यह तरह दूर सही नहीं है अुसे अक फमिली होल्डिंग जितनी जमीन करने का मौका रहना चाहिये। जिससे तो आखीर में यही होगा कि खेत मजदूरो की तादाद ज्यादा होगी। और ये जो आधे पेट मजदूर होंगे वह बड़े बड़े फॉर्म्स (Farms) पर रख जायेंगे और कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का नाम लेकर गरीब मजदूरोंको चूसा जायगा। हम आज जिस कानून में जो प्रविजन्स कर रहे है वह सब बड़े बड़े लोगों के लिये कर रहे है। छोटे छोटे किसानों को जमीन नहीं मिलनेवाली है। बल्कि अुनसे तो कोआपरेटिव्ह फॉर्मिंग का बहाना बनाकर जमीन खींची जानेवाली है। जिस तरह लैंड लॉर्ड के फायदे के लिये यह कानून बनाया जा रहा है।

जो प्रायरिटी लिस्ट बनाओ गयी है अुसमें कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग को फर्स्ट प्रायारीटी दी गयी है। लेकिन आज के हालात असे हैं कि कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग का हीला बनाकर बड़े बड़े जमीनदार किसानो को चूसने की कोशिश करेंगे। हमारी तरफ से जो अमेंडमेंट पेश की जा रही है अुसमें यह प्राविजन है कि अुससे खेत मजदूर की हालत खराब नही बल्कि ज्यादा अच्छी बनेगी। और खेत मजदूरों की तादाद नहीं बढ़ सकेगी। आपकी तरमीम से तो किसान और भी गरीब बननेवाले है। अिस लिये मेरा यह सुझाव है कि प्रायारिटी लिस्ट जो है अुसे फिरसे तैयार करना चाहिये और ५.३ (बी) फिरसे रीकास्ट करना चाहिये ताकि खेत मजदूरों को सरप्लस लैंड जो आनेवाली है वह मिल सके असा न हो कि आपके पास कोअी सरप्लस लैंड ना सके। आजके हालात में को ऑपरेटिव्ह फार्मिंग को बाद में रखना चाहिये। लैंड लेस जो लेबर है अुनको जमीन मिले और जिन टेनंट के पास अक अेक बेसिक होल्डिंग जमीन है वह १ फॅमिली होल्डिंग तक आसके। आज के हालात में जिराअत की काश्त खुदकाश्त के जरिये से होनी चाहिये। कोऑपरेटिव्ह फॉर्मिंग कोअी करना चाहे तो वह परफेक्टली व्हालन्ट्री होना चाहिये।

[*Mr. Speaker in the chair*]

अब हमारे सामने मिलकियत का मसला है कि मिलकियत किसकी होगी। हिंदुस्थान जसे मुल्क में सरमाया क्या है? हमारे किसान के पास अच्छे ट्रक्टर या बीज या बैल या और चीजें जो कि साअिन्टिफिक फार्मिंग के लिये कहां होती हैं? अुनके पास अच्छे बैल अच्छा खाद, कुछ भी नहीं होता। अुनकी खेती तो नुकसान में चलती है। तो हमारे किसानों का सरमाया क्या होगा? बचारे की मेहनत यही तो अुसका सरमाया होता है। अुनके पास सिर्फ खुद की मेहनत जितना ही सरमाया होता है। अुनका जो मेहनत का सरमाया होता है अुसे ही हमें बढाना चाहिये। जिन लोगो मे कोऑपरेशन की पॉलिसी होनी चाहिये। अेक खेत मजदूर को जमीन देकर अुसे खुशहाल बनाना है असा तसव्वुर होना चाहिये। खेत मजदूर को मुतवस्सत किसान बनाये यह हमारा अुद्देश नहीं है। अिस लिये जो प्रायारिटि लिस्ट है अुसे बदलने की जरूरत है। जो निम खेत मजदूर है या बिलकूल गरीब काश्तकार हैं अुनको जमीन मिलनी चाहिये। अक बेसिक होल्डिंग वाला जो टनट है अुसे अेक फॅमिली होल्डिंग तक आने की गुंजायश होनी चाहिये। आज के जो मुल्क के हालात हैं अुस लिहाज से

कोऑपरेटिव्ह फॉर्मींग को बढावा नही देना चाहिये यह तसव्वूर मै गलत समझता हू। हमारा जो किसान है अुसकी आज माली हालत अैसी नहीं है कि जमीन खरीद सके। परचेस के सिलसिलेमें मैने यह बात आपके सामने लाओी थी। टनट जमीन नही खरीद सकता ह। सिलिंग फमिली होल्डिंग के डेढ गुना रखा गया है, असी हालात में टनट के पास जमीन कहा से आयगी? अिसका नतीजा यही होगा कि खत मजदूर कभी भी जमीन नहीं खरीद सकता है। असे हालात जो बडा लड लॉर्ड है कोऑपरेटिव्ह फारमिंग के नाम पर जमीन खरीदेगा और गरीब किसान को जमन नह मिल सकती है। अिस लिये सक्शन ५३ (सी) को री ड्राफ्ट करना चाहिय अैसा मेरा ख्याल है

सेक्शन ५३ (अेफ) के बारे में हमने सुझाव रखा है। लेकिन हमन जो अिजाजत दी है अुससे हम यह महसूस करते हं कि आपके तस व्र के मुताबिक साढेचार फमिली होल्डिंग के अूपर की और हमारे तसव्वूर के लिहाज से ३ फॅमिली होल्डिंग के अूपर की जमीन लेने के लिये कोओी काम्पेनसेशन देने की जरूरत नही है। लकिन फिरभी सेक्शन ३२ (अे) कान्स्टीटयूशन के तहत अगर आप देना चाहते हं तो मै कहता हू कि मालगुजारी के १२ या ज्यादा से ज्यादा २० गुना से ज्यादा नही होना चाहिये और अुसको भी अिन्सटालमेंट बेसिस पर दिया जाना चाहिये ताकि हमारे किसान अुसको आसानी से दे सके। अिसलिये अिसमें मुनासिब तरमीम होना जरूरी है।

और अेक चीज मैं हाअुस के सामने रखकर अपनी तकरीर खतम करूंगा। अेक तरमीम हाअुस के सामने आओी है कि जो खेती मजदूर है, खासकर शड्यूल्ड कास्ट और बॅकवर्ड ट्राअिब्स के अुन के बारे में हुकूमत का रवैया अलग होना चाहियें। मुझे अफसोस है कि हमारे मिनिस्टर आम तौर पर शेड्यूल्ड कास्ट के लोगो को 'हरिजन' कहते हं खुदाने पैदा किये हुअ लोग हैं अिस तरह से अुनको बढाचढाकर नाम देते है। लेकिन शायद हमारे हिंदुस्तान में यह तरीका हो गया है कि खुदा को अेक कोन में रखा जाय और हर दिन अुसकी मुखालिफत करते जायें। हरिजनो के बारे में भी हुकूमत का अिसी तरह का तसव्वूर मालूम होता है। नाम हरिजन का दिया गया है लेकिन अुनकी गुरबत और मसायल को सोचने की वह जरूरत नही समझते। अगर वह कौम अपने मसायल को हल करने के लिये लडे तो अुसको जल पुलिस डडे और गोलियो के जोर पर दबा देंगे अैसा हुकूमत समझती है। और हुआ भी असा है कि अेक दफा अुन्होने जो कदम रखा अुसमें अुनको दबाने में हुकूमत कामयाब हो गअी है अैसा वह समझती है। पिछले तीन हजार साल से यह तबका मजलूम है और अुसको और ज्यादा मजलूम बनाया जा रहा है। लेकिन अिससे आपका कुछ भी बननेवाला नही है। वक्त का तकाजा यही है कि जमीन के बारे में जो रूल्स बनेंगे अुनमें अिस तबके का खास ख्याल रखा जाय और जो हरिजन या बॅकवर्ड ट्राअिब्ज के लोग सरप्लस जमीन खरीदना चाहे तो अुनकी तरफ देखने का हुकूमत का रवैय मुल्क में जो बाकी किसान है अुनके मुकाबले में अलग होना जरूरी है क्योंकि यही सब से ज्यादा पिछडा हुआ, गरीब तबका है और अुसकी कपॅसिटी भी बहुत कम है। अिस लिहाज से अुनको प्रिफरन्स (Preference) मिलना चाहिये। और काम्पेन्सेशन (Compensation) के लिहाज से अुनको ज्यादा सहूलियत मिलनी चाहिये। मुझे अफसोस है कि अेक अहम तरमीम हाअुस के सामने रखी गअी है और चीफ मिनिस्टर यहा नही है। मुझ अेबसेन्शिया (Absentia) में बोलना पड

रहा है। हमारा चीफ मिनिस्टर साहब कहते हैं कि जो चीज दूसरे सूबों से अच्छी लगती है या हमारे जरूरियात के मुआफिक लगती है उसको हम लेंगे लेकिन मुखालिफत की तरफ से कोओ अच्छी चीज भी आये तो उसको नहीं लेंगे। चायना की मिसाल देते हुओ उन्होंने कहा था कि हमारे मुआफिकत में जो चीज है उसको हम लेंगे और उसको छोड कर अगर कोओ और चीजें हम उनको बताते हैं तो कहते हैं कि हम उनको नहीं लेंगे। जब बबअी की मिसाल वह देते हैं तो कहते हैं कि अैसा अैसा बबअी के कानून में लिखा गया है उसको हमने लिया है लेकिन जब हम उनसे कहते हैं कि बबअी के कानून में अैसा अैसा लिखा है उसको लिया जाय तो कहते हैं कि उसको हम नहीं लेंगे। हमने कहा था कि बबअी के कानून में मेन सोर्स आफ जिनकम को माना गया है तो उसको लेने के लिये वे तैयार नहीं हैं। क्योंकि हमने सीलिंग रखा है अैसा उनका कहना है। बबअी के कानून में यह तजवीज की गयी है कि हरिजनों के लिये जमीनात की कीमत कम हो। वही प्रोवीजन जिसमें भी रखना चाहिये अैसा जब हम बताते हैं तो कहते हैं कि वह यहां नामुमकिन है। मैं हाउस से यह अदबन अर्ज करना चाहता हूं कि यह आज ही हल होनेवाला मसला नहीं है और हुकूमत यह न समझे कि जिस कानून के पास होते ही किसान के पजेशन में जमीन आ जायगी। हम जिसको अेक कौमी मसले के तौर पर सोचते हैं। सनअती की तरक्की मार्केट का बढना, बेरोजगारी का दूर होना, ये सब मसायल जिस जमीन के मसले के साथ जुडे हुओ हैं। किसी अेक तबके के तरफदारान की हैसियत से मैं यह नहीं कह रहा हूं लेकिन बेरोजगारी दूर होना सरमाये का बाहर आना और मार्केट का बढना, आदि सब मसले अगर हमें हल करने हैं तो पीजंट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है और अगर पीजंट प्रोप्रायटरशिप की जरूरत है तो सरप्लस लैंड लेने की भी जरूरत है। अगर हम सरप्लस लैंड नहीं लेंगे तो आज हमारे मुल्क की जो हालत है, दूसरे मुल्कों के टुकडों पर, अमेरिका की अिमदाद पर जिंदा रहने की नौबत आअी है जिसके नतीजे में हमारे मुल्क की आजादी खतरे में आ रही है और वॉर बेसिस पर हिन्दुस्तान को घेरा डाला जा रहा है ये जो तमाम मसले हैं वे सब जरअी मसले से जुडे हुओ हैं। मगर सिर्फ जमीनदारों का खयाल रखकर जिस मसले पर हम सोचेंगे तो नतीजा यह होगा कि जमीनदारों का तबका अवाम से दूर रहेगा और बाकी जनता असंतुष्ट रहेगी और ऐसी हालत में जब हम यह चाह रहे हैं कि तमाम मसायल को हम हल कर सकें उसमें हम कामयाब नहीं हो सकेंगे। जब हम कहते हैं कि तीन फैमली होल्डिंग से ज्यादा सीलिंग नहीं होना चाहिये या पीजंट प्रोप्रायटरशिप होनी चाहिये तो वह अेक तबके के तरफदारान की हैसीयत से नहीं कहते लेकिन मुल्क के अंदर बेरोजगारी अनाज, सनअतें बढाना, मार्केट बढाना या मुल्क के खुशहाली के जितने मसायल हैं उनको हल करने की तीव्र अिच्छा से हम कहते हैं। जिस लिये मैं हाउस से अपील करूंगा कि जो तरमीमात हमने रखी हैं उनको मंजूर किया जाय।

శ్రీ ఉప్పల మల్సూరు (సూర్యాపేట-రిజర్వుడు) —

స్పీకర్, సర్

ఇప్పుడు ఈ బిల్లులో 43-సి అనే క్లాజులో ఉప-పరిచ్ఛేదము (౨) లో, భూస్వాములనుండి మిగులు భూమిని ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకొనుటకు, ఆ భూమిని కాశ్త్ చేయుటకైన ఖర్చులు తీరిగి ఆ కాశ్త్ చేసిన భూమిని ఎక్కువ పంట పండించుటకు, మంచిగా బాగు చేసి, సాగు చేసి తిరిగి

ఇచ్చేటప్పుడు, ఆ భూమిమీద ఏదైనా నష్టము కలిగితే,—భూస్వామికి ప్రభుత్వం నష్ట పరిహారం ఇవ్వాలని, ఈ పరిచ్ఛేదము పెట్టబడింది ఉప-పరిచ్ఛేదములు (౨), (౪) లో ఈ నష్టపరిహారము ఏ విధముగా ఇవ్వాలనివున్నదో ఆ విధముగా ఇవ్వాలని దీనిలో చేర్చబడ్డది ఆ నష్ట పరిహారమునకు నిర్వచనము ఈ విధముగా చెప్పారు —

౧ నిర్వహణ గ్రహణము వలన ధన నష్టము,

౨ నిర్వహణము గైకొనబడిన భూమిని ఖాళీచేయుటకగు ఖర్చులు,

౩ నిర్వహణాంతమున భూమిని మరల ఆక్రమించుకొనుటకగు ఖర్చులు మరియు

౪ నిర్వహణావధిలో, ఆ భూమికేర్పడిన నష్టము, కలిగినచో,

నిర్వహణమును గైకొను సమయమున నుండిన స్థితికి మరల దానిని తెచ్చుటకగు ఖర్చులతో సహా "—నష్ట పరిహార రూపేణ భూస్వామునకు ఇవ్వాలని దీనిలో చెప్పబడింది అయితే ఎవరికొరకు ఈ ఖానూను చేస్తున్నాము ? అనేది స్పష్టముగా దీనివలన తేలిపోలేదు ఈ ఖానూను కౌలుదార్ల ఖానూను అని చెప్పుతున్నాముగాని అది కాదు జమీందార్లకు మద్దతు ఇచ్చే ఖానూనని తెలుస్తుంది ౩౩-సి లో మొదటి పరిచ్ఛేదములో చెప్పిన దేమంటే, భూస్వామివద్ద స్వాధీన కాశ్తుకు నాలుగున్నర రెట్లు ఎక్కువ వున్నప్పుడు, అది సారవంతముగావుండి, అతను దానిలో పంట ఎక్కువ పండిస్తున్నాడు—అధికోత్పత్తికి నష్టములేదని ప్రభుత్వం గుర్తించినయెడల ఆ భూమిని తీసుకొనక, అధికోత్పత్తికి నష్టము కలుగుతుందనుకుంటేనే ప్రభుత్వము దానిని ఆక్రమిస్తుంది అసలు ఈ ఆక్రమణ భూమిని తీసుకొని బీదరైతులకు పంచుటకొరకేగదా ఈ కానూన్ చేస్తున్నది ? కాని ఆ భూస్వాములు జమీందార్లు, ఎక్కువ ఉత్పత్తిని చేస్తున్నట్లయితే ఆ భూమిని తీసుకోము అని చూపిస్తున్నారు ఆక్రమించినట్లయితే నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని చూపిస్తున్నారు అసలు ఈ భూమిని ఖాళీ చేయడానికయ్యే ఖర్చులు, వారికి ప్రభుత్వము ఇవ్వవలసిన అవసరము ఎందుకువచ్చింది ? ఆ ఖర్చులు కల్పించి, భూమిని ఖాళీచేయించి సాగుచేసి తిరిగి వారికి ఇవ్వాల్సిన అవసరం ప్రభుత్వమునకు ఎందుకు కలిగిందని అడుగుతున్నాను ఈ భూమి అసలు ఎందుకు ఇంత ఎక్కువ అయినది ? వారు ఎందుకు బడావులు పెట్టారు ? ఎందుకు సాగుచేయలేదు ? ఇప్పుడు దానిని ప్రభుత్వం ఎందుకు తీసుకుంటోంది ? అసలు దీనికి బునాది చూడవలసియున్నది జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు, పెద్దపెద్ద మక్తాలు, జాగీర్లు పెట్టుకొని భూమిని బీద ప్రజలనుండి అక్రమంగా లాక్కొని వందలు, వేల ఎకరాలు తమ చేతుల్లో పెట్టుకొని వాటిని బడావు పెట్టి, బీడులుపెట్టి వుంచినందుకు అధికోత్పత్తికి నష్టము చేస్తున్నారు కాబట్టి ఆ భూమిని ప్రభుత్వము లాక్కొ వలసిన ఉన్నది కాని వారికి నష్ట పరిహారము ఇచ్చి భూమిని తీసుకొని సాగుచేస్తారని ఇందులో చెప్పబడింది దానిని సాగుచేసి ఎవరైతేభూమి లేని వారున్నారో వారికి ఇవ్వడానికిగాను ఆ అధిక భూమిని తీసుకొనుటకు ప్రభుత్వం ప్రయత్నించుతోందా ? ఆ విధంగా ప్రయత్నిస్తే అధికోత్పత్తికి నష్టము చేసేజమీందార్లు జాగీర్దార్లు, ఎవరైతే భూమిని చేతుల్లో పెట్టుకొనివున్నారో వారినుంచి ఆ భూమిని గుంజుకొని బీద కౌలుదార్లకు పంచాలని, పంచే సమయములో భూస్వామి వుండే పరిహారము లేకుండా ఆ భూమిని ఆక్రమించుకోవాలని, నష్ట పరిహారము అనే మాటను

తీసివేయాలని నా సవరణ పెట్టాను అటువంటి భూస్వాములకు నష్ట పరిహారము—ఎందుకు యివ్వాలి? అసలు యీ భూములు ఎవరివి? భూస్వామికి భూమి పోయినందుకు ఖర్చులు ఎందుకు యివ్వాలి? మొదట యీ భూములను భూస్వామి ఆక్రమించుకొని తన గుప్పెటిలో పెట్టుకున్నప్పుడు తాను పడిన నష్టము ఏమున్నది? ఆ భూములను ఏ విధముగా అతడు తీసుకున్నాడు? దానిలో చెట్లు, గుట్టలు వుంటే సాగు చేసి పంటలు పండించినవారి నుండి ఈ భూములు లాక్కొన్నాయి. పూర్వపు ప్రభుత్వాలు యిచ్చిన అధికారం చేతబట్టుకొని బీద ప్రజలను మోసము చేసి వారిని బెదరించి, ముక్తాలు పట్టి, పన్నులు వేసి, పన్నులు కట్టలేని స్థితిలో బీద రైతులున్నప్పుడు ఆ భూములను ఆక్రమించుకొని, ఆ విధంగా ఎక్కువ భూమిని జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు జమ చేసుకొన్నారు. ఆ భూమిని ప్రభుత్వం యిప్పుడు ఆక్రమించును కాని సాగు చేయడానికి వారికి నష్టపరిహారము, తిరిగి ఆ భూములను యిచ్చేటప్పుడు కూడా నష్టాన్ని కట్టి యివ్వాలని ప్రభుత్వము ఎందుకు యీ క్లాజు పెట్టారో నాకు అర్థముకావడము లేదు. ఈ భూమిని సాగుచేయించే బాధ్యత యిదివరకు ప్రభుత్వము మీద లేదా? ఇప్పుడు తిరిగి నష్టపరిహారము యివ్వడము ఎందుకు? ఈ భూములు సాగుచేసినది బీదరైతులు, బీదకౌలుదార్లు, మధ్యతరగతి రైతులు, అయినప్పుడు ఆ జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుంచి ఆ భూమిని తీసుకొని ఈ బీదరైతులకు ఈ బీద కౌలుదార్లకు భూమిలేనటువంటి వారికి పంచియివ్వడానికి ప్రభుత్వానికి ఎందుకు భయము? భూస్వాములకు వారి సౌకర్యాలకు నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా మిగిలిన భూమిని తీసుకొని భూమిలేనివారికి యివ్వడానికి ప్రభుత్వానికెందుకు భయము? వారికి నష్టపరిహారము యివ్వకుండా తీసుకునేందుకు ఎందుకు అధికారము లేదో నాకు అర్థము కావడము లేదు. వందలసంవత్సరముల నుంచి భూమిని సాగుచేస్తూ, అన్నము లేకున్నా [illegible] కష్టపడి పనిచేసి పంటలు పండించి పంటలో సగముభాగము భూస్వామికి యిస్తూ వున్నరైతులను భూస్వాములు తొలగించడానికి ప్రభుత్వము పోలీసు రక్షణకూడ యిచ్చి కోర్టులలో కేసులుపెట్టించి బేదఖలు చేయించడానికి ప్రభుత్వానికి అధికారము వున్నదిగాని మిగులు భూములను జమీందార్ల జాగీర్దార్లనుంచి తీసుకొని, బీదలకు పంచిపెట్టడానికి యీ ప్రభుత్వానికి అధికారము లేదా? ఈ భూస్వాములనుంచి అసలు భూములు తీసుకొనుటకు భూమిలేనివారికి పంచడానికి కొన్ని కారణాలు అన్నవి. ఏమంటే ఈ ప్రభుత్వము బీద ప్రజలనుండి, బీద కౌలుదార్లనుండి మధ్యతరగతి రైతులనుండి వారి ఓట్లతో యిష్ట పూర్వకముగా ఎన్నుకొనబడి వచ్చిన ప్రభుత్వము కదా ఇదే జమీందార్ల, జాగీర్దార్లనుండి బీద ప్రజలను వీరి బెదరింపులవల్ల, వచ్చినటువంటి ప్రభుత్వము కాబట్టి వాళ్ళకు రక్షణ కలిగిస్తుందనేది స్పష్టమవుతోంది వాళ్ళకు నష్టపరిహారము యివ్వడానికి ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు అంతా ఎవరిది? ప్రభుత్వం ఇప్పుడున్నంత మాత్రాన ఆ నష్టపరిహారం ప్రభుత్వం భరిస్తుందని చెప్పడానికి వీలులేదు. ప్రభుత్వ ఖజానాలోని డబ్బు బీద ప్రజలమీద, బీద కౌలుదార్లమీద, మధ్యతరగతి రైతులమీద పన్నులువేసి జమచేసిన డబ్బుకాదా? అటువంటప్పుడు ఆ భారము ప్రజలమీద పడుతోంది. భూములను జమచేసుకొని దానిమీద వస్తున్న మునాఫా తింటూ కూర్చున్న జమీందార్లకు, జాగీర్దార్లకు నష్టపరిహారము లేకుండా తీసివేయాలని అంటున్నాను. భారతరాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము ఇవ్వాలని వున్నదని అందుకని యీ బిల్లులో దానికి గాను ఒక క్లాజు పెట్టామని చెబుతున్నారు. భారత

రాజ్యాంగ చట్టము ప్రకారము నష్టపరిహారము యివ్వాలి గనుక ౧౯౫౦ నుండి తిరిగి ౧౯౫౩ లో ఒక కానూను చేయవలసిన అవసరము లేదు. ఈ నాడు ౧౯౫౩-౫౪ సంవత్సరంలో మనము ఒక కానూన్ ప్యాస్ (Pass) చేస్తున్నామంటే ఇదివరకు వున్న కౌమాసి పార్టీ, ఇదివరకు కాగితాల మీదనే తిరిగి క్రొత్తగా తయారుచేసి పేద ప్రజలమీద నిర్బంధముగా రుద్దడానికి ప్రయత్నము చేయబడలేదండి. జమీందార్లు, జాగీర్దార్లు ఆ భూములపైన సాగిస్తున్న అన్యాయాలెన్నో ఏమిటి? మనము ఎన్నికలకు కేవలము మూల మూలలనుంచి, కోన కోనలనుంచి వివిధ జిల్లాలనుంచి వచ్చి ఇక్కడ ఇదివరకు కాగితాలమీద వున్న చట్టాలు చూసి ఇప్పుడు మళ్ళీ క్రొత్త కాగితాలమీద వ్రాసి ఆ కానూన్ తీసుకవెళ్ళి ప్రజలమీద నిర్బంధంగా రుద్దడానికి ప్రయత్నించబడుతోంది. ఇదివరకు సామ్రాజ్య వాదులతో కలిసి పని చేసేటటువంటి ప్రభుత్వాలు తయారుచేసేటటువంటి కానూన్లు మనము ఇప్పుడు అసలు పెట్టేటట్లైతే ౧౯౫౩ సంవత్సరములో తిరిగి ఈ బిల్లు చేయవలసిన అవసరము లేదు. ఇదివరకు బిల్లు అవతల పెట్టుకున్నాము కాని ఒక విషయం ఆలోచించాలి. బూర్జువా సామ్రాజ్యవాదుల కానూన్లు అమలు పెట్టకుండా, మనము ప్రజలకు చేసిన వాగ్దానాలు చెల్లించాలంటే వారికి రక్షణ కలుగ చేయాలంటే, నష్టపరిహారమనేది చేర్చకుండా తీసేసి, ఒక వేళ ఎవ్వరైనా భూస్వాములు తమ భూమిని ఖాళీ చేసేటప్పుడు, అతను ఖర్చులు భరించే స్థితిలో లేనప్పుడు, యీ బిల్లులో కౌలుదార్లకు ఏదైతే మునాఫా నిర్ణయించారో ఆ మునాఫా ప్రకారం ఆ భూస్వామి కయ్యే ఖర్చులు చెల్లిస్తే సరిపోతుందని, వేరే నష్టపరిహారము లేకుండా తీసివేస్తారని కోరుతున్నాను. ఇంకొక విషయమేమంటే క్లాజు ౧౯-సి లో రెండవ ఉప-పరిచ్ఛేదములో రెండవ షరతు ఏమున్నదంటే

> "ఇంకను షరతు ఏమనగా ౧వ జనవరి, ౧౯౫౪ వ సంవత్సరమునకు పండ్ల వనములకు లేక ఫలవృక్షములతో తోటలకు ఉప-పరిచ్ఛేదములు (౧) మరియు (౨) యొక్క షరతులు వర్తించవు" అన్నారు

ఈ షరతు తీసివేయాలని నేను అమెండుమెంటు తెచ్చాను. ఎందుకంటే భూస్వాములనుంచి భూములు తీసుకోవాలనే ఉద్దేశము ఈ ప్రభుత్వానికుంటే ఈ షరతు పెట్టకుండా వుండేది. భూస్వాములనుంచి భూమిని తీసుకొని ప్రజలకు పంచిపెట్టే ఉద్దేశము ప్రభుత్వానికి లేదు. కాబట్టి ఏ విధముగానైనా భూస్వాములవద్ద భూమిని ఉంచేటాగు చేయాలనే ఉద్దేశములో ఈ షరతు పెట్టింది గాని, భూములను ప్రజలకు పంచే ఉద్దేశములో ఈ షరతు పెట్టలేదు. నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు పోగా, జనవరి ౧౯౫౪ వరకు ఎవరైతే వనాలు పెంచారో పండ్ల చెట్లు నాటారో అది ఎంత భూమి వున్నదో దానిని ప్రభుత్వము తీసుకోదని ఆ భూమిని వారికే వుంచి, నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు తప్ప మిగతా భూమిని మాత్రమే ప్రభుత్వము ఆక్రమించుకోగలదని చెప్పారు. ఆ విధముగా అయితే ఆభూమికి ఒక పరిమితి అంటూ వుండదు. ఆ వనములో ఎంత లేదో, ఎంత వనాలో వివరములు తెలియవు. కాబట్టి నాలుగున్నర కుటుంబ క్షేత్రాలు, ఆ వనము పోను, ప్రభుత్వానికి ఒక సెంటు భూమి కూడా దొరకదు. ఆ విధంగా చేస్తే హైదరాబాదు సంస్థానములో నాటికి ఏ ఎకమిదీ లాస్తిదిమండే దగ్గర తప్ప భూమి దొరకదు. కాబట్టి భూస్వాములవద్ద భూములను తీసుకొని పేదలకు పంచిపెడతారనేది కల్ల. కాబట్టి ఈ షరతు తీసివేసి ఈ తోటల భూమికూడా మొత్తము భూమిలో కలిపి లెక్కలోకి రావాలని ఆ వేశాయము

ఆ నాలుగున్నర రెట్ల భూమికి బాడా కొందరు సవరణలు ఇచ్చారు వాటినిబాడా అంగీక రించక ఈ షరత ను తీసివేయాలని కోరుతున్నాను

ప్రభుత్వము తీసుకొన్న భూమి ఎవరెవరికి ఇవ్వబడు అనేదికూడా ఒకటే ... సరు ఎవాశార సంఘాలు పై చెప్పబడిన నూనాములలో పని చేస్తున్న ... వాళ్ళు ... క్షేత్రముకంటె తక్కువ భూమివుండే స్వంతం సేద్యము చేస్తున్నవారు ... ఇవ్వాలని యిందులో చెప్పారు అసలు వందల సంవత్సరాలనుంచి ... దగ్గర పని చేస్తున్న వాళ్ళకు మొదట ఇవ్వవలసిన ఎవరైనా ఉన్నారంటే ... ఒకటి మాత్రము చేర్చలేదు అనేమంటే ఇప్పుడు ప్రభుత్వము హరిజనులను వెనుక ... తీసుకువస్తామని ప్రగల్భాలు కొడుతున్నదో వారిని గురించి మాటలు మాత్రం చెబుతూ ... మీద వ్రాస్తుంటో వారిపేరు దీనిలో తీసుకరాలేదు ఈ సెక్షను ప్రకారము ... వద్ద పనిచేసే వ్యవసాయపు పనివాండ్లకు యిచ్చిన తరువాత మిగిలిన భూమి ... వెనుక బడ్డ కులాలవారికి యివ్వాలని వారికి యిచ్చేటప్పుడు ఎకరాలుయితే ... ఉండదు ... యించారో ఆ రెట్ల ప్రకారము కాకుండా వీరిని గురించి యిదివరకు నేను ... ప్పుడు ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు— నేను హరిజనులకు భూములు తక్కువరేట్లకు యివ్వాలని చేసిటే ముఖ్యమంత్రిగారు అప్పుడు ఆ సవరణ నవ యానుకూలంగా లేదని అనుకూలముగా ... చూస్తా మన్నారు —అదీ ఈ క్లాజులో చేర్చుటకు అవకాశాలున్నవి కాబట్టి ఆ ప్రకారము యీ క్లాజులలో హరిజనులకు వెనుకబడ్డ తరగతులవారికి ఈ భూమిని తక్కువలో తక్కువ రేట్లకు లేక అసలు రేటు లేకుండా ఉచితముగా యివ్వాలని కోరుతున్నాను ఆ ప్రకారం ఈ క్లాజులో చేర్చాలని కోరుతన్నాను ఆ ప్రకారము ఉచితముగా యివ్వలేని స్థితిలో ... అందరికి ఇచ్చిన రేటు ప్రకారము కాకుండా తక్కువలో తక్కువ రేటుకు ఇవ్వాలని కోరుతూ నేను తెచ్చిన సవరణ ఏదైతే వున్నదో మిగులు భూములు తీసుకొన్నప్పుడు నష్టపరిహారము ఇవ్వకుండా మునాఫారేటు ఇవ్వాలని రెండవ ప్రొవిజో ఏదైతే వున్నది అదీ తీసివేయాలని కోరుతూ నా సవరణను ముఖ్యమంత్రిగారు అంగీకరించాలని కోరుతూ ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

مسٹر اسپیکر - ساڑھے بارہ بجے اجلاس ختم کرنا ہے اسلیے آپ ابھی صرف ساڑھے بارہ بجے تک ختم کردیں تو مناسب ہے

شری کے وینکٹ رام راؤ (جنا کنڈور) مسٹر اسپیکر سر میں ساڑھے بارہ بجے تک ختم کرنے کی کوشش کرونگا۔

دفعہ ۳ و ۵ میں اے سے لیکر ... تک مختلف دفعات ہیں - میں اسارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرونگا ان دفعات میں کوشش اس بات کی گئی ہے کہ پلاننگ کمیشن کی جانب سے جو انتہائی مقدار کا تعین کیا گیا ہے اور جو سود عائد کیے گئے ہیں ان اصولوں کو اس میں منضبط کیا جائے گو یہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم پلاننگ کمیشن کے اصولوں پر چل رہے ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ یہ کہنے کی بھی

کوشش کی جا رہی ہے کہ ہم ایسا اقدام کر رہے ہیں کہ جسکی وجہ سے ایک طرح کا جو اسمانتا (असमानता) ہے اسکو ختم کیا جائے جسکی دفعہ ۳۰ کی رو سے ہم کوشش کر رہے ہیں لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرأت کرونگا کہ دفعہ ۳۰ میں کو ہاتوں میں رکھکر انقلاب بہ یاد کمیٹی کی کوشش کی جا رہی ہے لیکن یہ کوئی علاج نہیں ہے اسطرح سماج کو ری ہیبلیٹیٹ (Rehabilitate) کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تو میں عرض کرونگا کہ اسطرح سے لینڈ لارڈ ازم (Land lordism) ختم نہیں ہوگا ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہوگا میں مادھو راو کمیٹی کے الفاظ ہاوز کے ملاحظہ میں لاونگا

سری بی رام کشن راؤ وہ کمیٹی کے الفاظ ہیں اور یہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ انکا قانون اس سے بھی گیا گزرا ہے مقصد جو ہے وہ یہ ہے کہ ایبسنٹی لینڈ لارڈزم (Absentee landlordism) جو ہے وہ ختم ہو جائے

سری بی رام کشن راؤ مقصد ایک ہی ہے دو مختلف راستے ہیں وہ یہ قانون ہے

سری کے وینکٹ رام راؤ ہاں تو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ لینڈ لارڈ ازم ختم ہونا تو کجا ریسٹرکٹ (Restrict) بھی نہیں ہو رہا ہے مادھو راو کمیٹی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ

The conclusion is therefore forced on us that absentee landlordism the root cause of tenancy should be abolished in the interests of agriculture and society

Absentee landlordism has no justification whatsoever nor any reason to continue to exist as a recognised institution

اس وجہ سے میں عرض کرونگا کہ ایک ریکگنائزڈ (Recognised) ادارے کے طور پر اسکو بڑھانے کے لیے گورنمنٹ جو کوشش کر رہی ہے اس کا کوئی جسٹیفکیشن (Justification) نہیں ہے ہم اسکو جوں کا توں رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک جو اپر لمٹ (Upper limits) رکھی گئی ہے اسکا سہارا کرنے میں (اس دفعہ میں موجود ہے) ایسی اراضی جو ہولڈر کے قبضہ میں جو سیر نہیں کی جائیگی اسکا مطلب یہ ہوا کہ ایسے زمیندار جو اراضیات کو تقسیم نہیں کرسکتے ہیں اونکو ہوشیار کیا جائے۔ کوئی شخص اگر قول پر دے سکتا ہے تو تین فیملی ہولڈنگ تک دے سکتا ہے اور اگر ذاتی کاشت کے لیے رکھنا چاہتا ہے تو ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ تک رکھ سکتا ہے اسکو اوائڈ (Avoid) کرنے کے مختلف طریقے ہوسکتے ہیں جو میں ہاوز کے سامنے لاونگا یہ چیزیں اس میں نہیں

ہونی چاہیں اس قانون کے پاس ہونے سے پہلے ایسے معطین کے حق میں ایسے رسمہ داروں
کے حق میں قبول دردیے گئے ہیں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی جو لمٹ
(limit) رکھی گئی ہے اور اصناف لینے کے جو حقوق دیکھے جا رہے ہیں
وہ کچھ جواب ہیں مد ملاپ قبول کی جدی کے لیے ۳ دن کی مدت رکھی گئی ہے
اس مدت میں ہر روز قبول نامجات لکھوائے جاسکتے ہیں اور وہ تحصیلدار سے جلدی
کر لیے جائیں تو یہ سکشن ۳۰ سی کہاں رہتا ہے سکشن ۳۰ سی کو کس طرح معطل
کیا جاسکتا ہے اسکو کس طرح ویسٹ پیپر باسکٹ (Waste paper basket)
میں ڈالا جاسکتا ہے میں یہ عرض کرونگا کہ اگر یوم (Assume) کرے کہ
جو کوشش کی جانے والی ہے وہ اگر کسی کرسکے تو نیک لمبی چوڑی کارروائی
ہوگی جدید میں جھانسے یہ تمام جرموں یہ سہ اسٹیٹ حکومت کے امتیازی ہیں
کی تکمیل کے علاوہ مرافعہ در مرافعہ کا امکان بھی ہے سکے علاوہ جوائنٹ فیملی
(Joint family) کا یہ قدر بھی اس میں رکھا گیا ہے جوائنٹ
فیملی کا اصول ابھی تک میں تسلیم نہیں کیا گیا ہے اس میں ٹننٹ کے قبضہ میں
جو اراضی ہے اسکو سپار نہ کرنے کے لیے کہا گیا ہے جس سے میں متفق نہیں ہوں میں
کہونگا کہ ویسی اراضی کو بھی سپار کرنا چاہیے جو ٹننٹ کے قبضہ میں ہے کیونکہ اسکے
مالک اراضی کے پاس جانے کا امکان رہتا ہے ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ
میں میں نے اسلئے نہیں لایا ہے لیکن یہ لوپ ہول (Loophole) کسی طرح
پورا ضروری ہے اب جو قانون بنایا جا رہا ہے اسکو ڈیفیٹ (Defeat) دینے
کے لیے مختلف طور دروازوں سے آپ کی کوشش کی جائیگی جب ہم قانون بنا رہے ہیں
تو اس طرح بنانا چاہیے کہ لفظ بہ لفظ اس پر عمل ہوسکے نہ کہ اسکو ہوا میں اڑا دیا
جائے میں مکرر یہ عرض کرونگا کہ ٹننٹ کے قبضہ میں جو اراضی ہے اسکو سپار کرنا
چاہیے ایک پر ٹکیلہ ٹننٹ ہوتا ہے اور دوسرا نان پروٹکٹڈ ٹننٹ جسکی مدت صاف
پانچ سال کی ہوتی ہے اگر اسکو دفعہ ۹ کی پابندی گی تو وہ بھی ختم ہو جائے گا
اس طرح میں عرض کرونگا کہ ٹننٹ کی زندگی کا بھروسہ نہیں ہے کسی صورت میں
وہ اراضی اپنے مالک کے حق میں عود کرائیگی اسلئے اسکو سپار نہ کرنے کی کوئی وجہ
معلوم نہیں ہوتی اسلئے میں کہونگا کہ اسکو سپار کیا جانا چاہیے اگر اسکو سپار کرینگے
و اس طرح اس قانون کو التوا (Abeyance) میں رکھنے کا جو دروازہ ہے
اسکو بند کرنا چاہیے

The House then adjourned for lunch till Three of the Clock

The House re assembled after lunch at Three of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Mr Speaker Before Shri K Venkatrama Rao resumes his speech I would like to draw the attention of hon Members to

the fact that the discussion on this clause would be closed at 4 p m Under any circumstances consideration of this clause should be completed to day If however discussion cannot be completed by 4 p m at the most we must complete it by 4 30 p m So I request hon Members to adjust the timings of their speeches accordingly

سری بی ڈی دیشمکھ میں ـــ هاوس کا حال معلوم کیا ہے هاوس کا حال یہ ہے کہ ڈسکشن جاری رہے اورکل صبح منسٹر صاحب کو جواب کے لیے وقت دیا جائے

Mr Speaker Let us try At any rate this Bill has to be passed expeditiously

Shri V D Deshpande That is true

Mr Speaker As hon Members are aware there are many other clauses to be considered and that is why we should complete this clause today

سری وی ڈی دیشپانڈے لیکن یہ سب اهم کلاز هے کیونکه اس کا تعلق سیلنگ سے ہے

مسٹر اسپیکر اس پر تو کافی ڈسکشن هوچکا ہے انهی حروف کو دهرایے سے کیا فائدہ ـ جو حرف یہ سٹ میں بیان کی جاسکتی ہے اس کے لیے آدھا گھنٹہ بھی لیا جاسکتا ہے ـ

سری ادهو راؤ پٹیل (عثمان آباد عام) اسکے بعد کے کلازس زیادہ اهم نہیں هیں ـ ان پر زیادہ وقت نہیں لیا جائیگا ـ لیکن اس پر تو وقت کی ضرورت ہے

مسٹر اسپیکر هر مرتبه ایسا هی کہا جاتا رہا اور همیشه ایسا هی هوا

سری کے وینکٹ رام راؤ ـ مسٹر اسپیکر میں یہ عرض کررہا تھا کہ یہ جو کسطرح محض کاغذ یا اسٹاٹوٹری بک (Statutory book) کی زینت بن کر رهجانے والی ہے ـ اس کے ساتھ هی مجھے ایک چیز ایوان کے ملاحظه میں لانی ہے که کسطرح اس دفعه کو اوائڈ (Avoid) کیا جاسکتا ہے اورکسطرح سکشن ۵۰ (سی) عملی جامه نہیں پہن سکتا میں یه بھی مانتا هوں که قانون اور پلان (Five-year plan) کے مصنفین اور سنٹرل منسٹری میں بھی اس بارے میں کافی اختلاف موجود ہے سری بھاؤ راو دیشمکھ جو منسٹر کے اگریکلچرل منسٹر هیں وہ بھی اس سے اختلاف رکھتے هیں سنٹرل گورنمنٹ میں بھی اس پر اختلافات موجود هیں ـ اس کا ریفلکشن (Reflection) اسمبلی پر بھی پڑتا لازمی ہے ـ

اکتوبر میں اگریکلچر منسٹرس کی جو کانفرنس ہوئی تھی اس میں یہ مناسب سمجھا گیا
تھا کہ سیلنگ ہونا چاہیے لیکن اس کانفرنس میں پنڈت نہرو نے جو کہا تھا میں اس
سے متعلقہ کوٹیشن (Quotation) ہاؤس کے سامنے پڑھکر سنانا چاہتا ہوں
جس سے معلوم ہوگا کہ یہ دفعہ کسطرح ٹھیک قاعدہ کی روح سے ٹکر رہیگا۔ پنڈت نہرو کا
یہ مقصد معلوم ہوتا ہے کہ اسکو عمل میں لائیں۔ میں وہ حصہ ہاؤس کے سامنے پڑھکر
سنانا چاہتا ہوں

The Prime Minister has stated that there has been no change in the principle and policy about ceilings and land holdings advocated in the Planning Commission's Report. Our general policy is to have ceilings and distribute land wherever possible

یہ نومبر کی اس کانفرنس میں پنڈت نہرو کا بیان ہے ۔ اس دفعہ کے پراویژنس کسطرح
معطل کیے جا رہے ہیں وہ نمبر خود اس دفعہ میں موجود ہے۔ اس دفعہ میں یہ رکھا
گیا ہے کہ اگر کوئی جائنٹ فیملی (Joint family) ہو تو سیلنگ کے
باوجود ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کا لحاظ کیے بغیر ہی کسی ایک ایک فیملی ہولڈنگ
رکھ سکتا ہے۔ جانتا ہوں کہ پرنسپل (Principle) کو عملی میں مان نہیں لیا
گیا ہے لیکن اس سے سیلنگ کا مقصد خود بخود فوت ہو جاتا ہے۔ تقسیم پر کوئی
پابندی نہیں ہے۔ ایسے بڑے بڑے کاہل زمیندار جنہوں نے اب تک بھی تقسیم نہیں کیے
ہیں جو اب تک ہوشیار نہیں ہوئے ہیں جو اب تک سو رہے ہیں قانون کے پاس
ہونے کے بعد بھی تقسیم کرلیکر ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی لسٹ کے اندر آسکتے
ہیں اسلیے کہ تقسیم پر کوئی امتناع نہیں ہے۔ اس اصول کو جوائنٹ فیملی کے سلسلے
میں انکریج (Encourage) نہیں کرنا چاہیے۔ عام طور پر جائنٹ فیملی کو
ایک شخص تو مان لیا گیا ہے۔ اور ایک شخص کے جتنے بیوی ہوئے ہیں ایسے بیوی
خاندان نہیں کہ کو ہونا چاہیے۔ اسطرح یہ ڈسکریمینیشن (Discremination) رکھا گیا
ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔ جائنٹ فیملی رکھنے سے یہ مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے

اسکے بعد کو آپریٹیو سوسائٹیز ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ اول تو زمین بچ گئی ہی
نہیں اور اگر کچھ زمین بچ نکلے تو فرسٹ پریفرنس (First preference)
کوآپریٹیو سوسائٹیز کو دیا جاتا ہے۔ کوآپریٹیو سسٹم کو انکریج کرنے سے ہم اختلاف
تو نہیں رکھتے لیکن یہاں کوآپریٹیو سسٹم ایک ایسا ڈنڈا ہے جو لینڈ لارڈز کے استعمال
کے لیے دیدیا گیا ہے اور اسکو لینڈ لارڈز استعمال کرینگے۔ قانون کے دفعہ (۲) میں
یہ موجود ہے کہ

to lands leased granted alienated or acquired in favour of or by Government, a local authority or a Co operative Society

کوآپریٹیو سوسائٹیز سے ہم دفعات کا یہ قانون متعلق نہیں ہوگا تو ایسی صورت میں لینڈ لارڈ کوآپریٹیو سوسائٹیز بنا کر بیچ جائے جاسکتے ہیں اس طرح قانون میں ایک زبردست سگاف رکھدیا گیا ہے اب چھوٹے چھوٹے بچھروں کو تو روک رکھتے ہیں لیکن اس سگاف سے ہاتھی ماہوں نکل جاتے ہیں ۔ کہنے کو تو یہ معمولی بات معلوم ہوتی ہے لیکن یہاں یہ زبردست کانٹراڈکشن (Contradiction) ہے کہ کوآپریٹیو سوسائٹی بنائی جائے تو اس سے یہ قانون متعلق نہیں ہوگا اسی طرح زمین دینے میں بھی یہ کوآپریٹیو سوسائٹیز کو فسٹ پریفرنس دیتے ہیں اس سلسلے میں میرا امنڈمنٹ ہے

پہلے ان زرعی مزدوروں کو جو اس اراضی پر کاشت کرتے ہیں اسکے بعد ان غریب کسانوں کو جنکے پاس بیسک ہولڈنگ یا فیملی ہولڈنگ سے کم اراضی رہتی ہے ان لوگوں میں تقسیم ہو بشرطیکہ کوئی اراضی بچے سکشن (۵۲) ہی کو اسطرح وضع کیا گیا ہے کہ وہ قائم تو رہتا ہے لیکن عمل نہیں ہوتا ۔ ادھر سیلنگ رکھنے کے لیے جو ارگومنٹس (Arguments) کرنے والے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے اور ادھر سیلنگ نہ رکھنے کے لیے جو ارگومنٹ کرتے ہیں انکو بھی خوش کرتا ہے یعنی لکڑی بھی نہ ٹوٹے اور سانپ بھی مرے اس قسم کی پالیسی ہے تمام لوگ سمجھتے ہیں کہ فیوڈل ازم (Feudalism) کا جو سانپ ہے وہ مرجائے لیکن سکشن (۵۲) سی کا جو ڈنڈا ہے وہ ٹوٹے گا اور نہ فیوڈلزم کا سانپ مریگا

اس کے بعد اس سلسلہ میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جو باغات وغیرہ ہیں انکو اگزمپٹ (Exempt) کیا گیا ہے حوائنٹ فیملی کے سلسلہ میں بھی ایک امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے کہ اس سے متعلق نہ ہونا چاہیے باغات وغیرہ کے سلسلہ میں یہ سمجھا گیا ہے کہ باغات سے زیادہ آمدنی ہوتی ہے اسوجہ سے اسکو مطلقاً خارج کردیا گیا ہے اور ایک خبر یہ بھی ہے کہ اسکو استمداد بھی دے رہے ہیں اسپر ہم ایک طرح سے خوش ہوسکتے ہیں لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ اسکو مولدار کے لیے نہیں مانا گیا ہے بلکہ لینڈ لارڈ کے لیے مانا گیا ہے ۔ اسکو رکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ ایسی چیزوں پر ہم جب اعتراض کرتے ہیں تو ہم پر یہ الزام عائد کرتے ہیں کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ پروٹکٹڈ ٹننٹ کی رام رام جپتے ہیں میرا امنڈمنٹ یہ نہیں ہے کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ کے الفاظ نکالدو ۔ یہاں ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والے پروٹکٹڈ ٹننٹ بڑے آدمی ہوتے ہیں وہ معمولی آدمی نہیں ہوتا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس رکھنے والوں سے متعلق میں ایک مثل کہتا ہوں ۔ تلگو میں ایک مثل ہے

దున్నేటప్పుడు దూడల్లో మేసేటప్పుడు ఎడ్లల్లో వుంటవి

یہ ایک کام چور بیل کی مثال ہے ۔ وہ کام کرتے وقت تو بچھڑوں میں جا ملتا ہے اور گھانس چرتے وقت بیلوں میں جا ملتا ہے ۔ یہی لینڈ لارڈس کی بھی حالت ہے ۔

اب اگر یہ معاوضہ دینے کا سوال ہے معاوضہ دینے کے سلسلہ میں بنیادی مسئلہ ڈیفرنس (Fundamental difference) ہے جو ری کنسائل (Reconcile) نہیں ہو سکتا اور (Resolve) نہیں ہو سکتا لیکن یہ دو چیزیں ہیں ایک دفعہ ہے اور سکشن ۳ آف سکشن ہے جس میں اسامی ہے ہیں سب سکشن ۳ اف سکشن ہے کو بڑی ضروری ہے اسی طرح رکھنا ضروری ہے اس میں سب سکشن کو اومٹ (Omit) کرنے کے لیے تجویز ہے لیکن ساتھ اس دفعہ کو شمار کرنا جہاں مقصد تھا ایسے سلک کی فیل میں جو مقدار ہوگی جہاں رینٹ کا بھی شمار ہوگا اور اسکے ساتھ ساتھ ان چیزوں کو بھی ملحوظ رکھا جائے کا وہ دفعہ یوں ہے

In determining the reasonable rent regard shall be subject to the provisions of section 11 be had to the following factors —

(*a*) the rental values of lands used for similar purposes in the locality

وری لوکالٹی میں جو ہوتا ہے

(*b*) profits of agriculture of similar lands in the locality

(*c*) the price of crops and commodities in the locality

(*d*) the improvements made in the land by the landholder or tenant

(*e*) the assessment payable in respect of the land and

(*f*) such other factors as may be prescribed

اس میں دیکھنے سے اور بھی کچھ ایسے والا ہے روپس بنا کر اس میں کمی بیشی کی جانچ کی جہاں زیادہ سے زیادہ مارکٹ ویلیو (Market value) رکھے جاتے تھے لیکن کچھ بڑھے ہیں تو اس میں ایک دو میں چار چیزیں ہیں

Pecuniary loss to assumption of management

مینجمنٹ لینے کی وجہ سے جو نقصان ہوا اسکا بھی معاوضہ دلایا ہے ۔

Expenses on account of vacating the land the management of which has been assumed

Expenses on account of reoccupying the land on the termination of the management

اسطرح سے یہ تصرف کرنے پٹہ دار صاحب جانے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے اور آنے وقت بھی سفر خرچ دینے کی ضرورت ہے انکو دفعہ ۲ ضمن ۳ کے تحت بھی

رکھنے کی ضرورت ہے اور دعویٰ کے تحت بھی مسجمنٹ ازیوم (Assume)
کرنے کے معنے ہی یہ ہے کہ وہ چلے سے نکما آدمی ہے جسکی وجہ سے قوم اور ملک
کی معیشت کا نقصان ہو رہا ہے اس وجہ سے اسکو زمین سے رخصت کر رہے ہیں تو
رخصت کرنے سے بھی سفر خرچ دینا کوئی دلیل نہیں ہے اسکا بار بھی کسان پر ہی
پڑیگا جسکے فائدہ سمجھانے کا اب ور ہم سب ہی دعویٰ کرتے ہیں اسطرح اس حصہ کو
بھی نکالدینے کے سلسلہ میں ہماری جانب سے ایک امنڈمنٹ پیش کیا گیا ہے

جب آگے جاتے ہیں و ضمن ۶ کے تحت جو معاوضہ ہوتا ہے وہ بالاقساط ہوتا ہے
وہ آخر میں ہائیکورٹ میں جانے کے بعد یا یہ تکمیل کو پہنچیگا اسکے الفاظ سے ایسا
معلوم ہوتا ہے کہ شاید اس ہاتھ دے اور اوس ہاتھ لے معاوضہ دینے کے بعد بھی
اراضی حاصل کی جاسکتی یا نہیں لحاظ کے لحاظ سے بس یہی شبہ ہے اس میں
ہائیکورٹ کی پیروی ہوگی لینڈ ایکوزیشن ایکٹ (Land Acquisition Act)
کے دفعات ۸ ا ر ۹ ہیں تکو ملاحظہ کے ملاحظہ میں لاکر وقت ضائع کرنے کی ضرورت
نہیں ہے اس میں یہ ہے کہ ور تمام حصوں کا لحاظ کرتے ہوئے اسمیں مقصد زیادہ
سے زیادہ دیہاتی کمیشن کے مسئلہ کو کانسٹیٹیوشن سے بدل کیا ہے مگر اسکے کم سے
کم ہونا چاہئے ورکنگ اور کم میں (Ayes) اور نوز (Noes) بولنے وقت ان
حصوں پر لحاظ کرنے کی ضرورت ہے (اس موقع پر بل دیکھی)

چونکہ میرا وقت ہوگیا ہے یا ہونے والا ہے اس وجہ سے کمیشن کے سلسلہ میں
ایک اتھارٹی (Authority) کوٹ کرتا ہوں اسکو بہت بڑی اتھارٹی
سمجھیے ٹراونکور کوچین میں کانگریسوں کے جون سے ہولی کھیلنے والے سر سی پی
رام سوامی ایر کی کوٹنگ کو میں ایوان کے ملاحظہ میں لاتا ہوں اس سلسلہ میں وہ
یہ کہتے ہیں

It was the function prerogative and duty of the State to reduce this inequality or mistake of the past

آج جو رعیت واری علاقوں میں بھی بڑے بڑے زمیندار وجود میں آئے ہیں تو اسکو وہ
مسٹیک آف دی پاسٹ (Mistake of the past) کہتے ہیں انہوں
نے کسمبر کا بھی حوالہ دیا ہے

In other words land was to be socialised and distributed and the compensation to be fixed depended upon what might be called the will of the people at the time

دس ورڈ کے لحاظ سے بھی ہم کو یہ گنجائش ہے کہ نامینل پرائس (Nominal)
دیکر ہم اراضیات حاصل کرسکتے ہیں اسطرف اقدام کرنے کی ضرورت ہے اس میں

گے سمجھے ہوئے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ ہمیں یہ تسلی دلائی جا رہی ہے کہ ہم غور کرنا چاہتے ہیں چند دن گزرنے کے بعد غور کیا جاسکتا ہے تو ہم ترمیم کرینگے یا صحیح رائے قائم کرنے کی کوشش کرینگے یا جو بھی بہتر واسطہ اس کے لیے ہوسکتا ہے وہ اختیار کرینگے لیکن میں یہ عرض کرنے کی جرات کرتا ہوں کہ یہ جو یہ آپ کی تر کررہے ہیں آپ کس کو تحفظ دینا چاہتے ہیں وہی غریب کسانوں کو تحفظ دینا چاہتے ہیں سمجھتے ہیں کرنے کے یہ گورکھ دھندے بنا رہے ہیں پھر آپ بنا رہے ہیں یہ کی کوئی ضرورت نہیں ہے صاف صاف ہم نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ فیملی ہولڈنگ تک میکزیمم لمٹ رکھی جائے اسکی پابندی کا اعلان ہونا اور پلاننگ کمیشن سے ہوتی ہے ایک اگر میکزیمم لمٹ مقرر کرکے اس ایف اینڈ بٹس (If s and but s) کے دھندوں میں گئے بغیر اسکو تسلیم کیا جائے یہ صاف صاف مثال ہے تاکہ کی سیدھا میں جانے کی بجائے اب راؤنڈ اباؤٹ وے (Round about way) جو اختیار کیے ہیں اور جو طریقے اختیار کیے ہیں اس سے یہ عمل میں آنے والا نہیں ہے اسلیے ہماری جو ترمیمات ہیں انکو قبول کرنا جائے اگر جلد جاری کرکے کوئی ثمر حاصل نہیں کی جائے تو بڑے بڑے جاگیر فیملی ہولڈنگس سے زائد رکھنے والے لوگ ہیں لنگی اور لنگوٹی والوں کی زمین چھینے جانے کا خوف نہیں ہے اگر اس دفعہ کے ذریعہ اکسپروپریٹ (Expropriate) کرنے کا خوف ہوسکتا ہے تو وہ لینڈ لارڈس کے لیے ہونا چاہیے آپ ستیس پر غور کرنے کا ضرور خیال کرتے ہیں اسکی ضرورت محسوس کرتے ہیں اگر آپ تحفظ دینا چاہتے ہیں تو بڑے بڑے جاگیرداروں کو بتائیے انکا نقصان ہونے والا نہیں ہے اگر انکا نقصان ہوتو ہم سب سے اسکی تلافی کرنے کے لیے تیار ہیں اسقدر کہتے ہوئے میں امید کرتا ہوں کہ ہمارے امینڈمنٹس منظور کیے جا سکیں گے اتنا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں

شری کے. اننت رام راؤ (ورنگل) مسٹر اسپیکر میری دو ترمیمات ہیں انکا تعلق سیکشن ۳۵ اے اور ۳۸ سے ہے موجودہ ترمیمہ قانون لگانداری میں دفعہ ۳۵ اے کے ذریعہ سے لگانداروں کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر ساڑھے چار سے اوپر کی اراضیات وہ خرید سکتے ہیں دوسرے سیکشن میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ لگاندار یہ اراضیات خریدنا چاہیں تو اسکے معاوضہ کا تعین کسطرح ہوگا اس سے قبل دفعہ ۳۸ کے تحت لگانداروں کو جو اختیار دیا گیا ہے اور معاوضہ دینے کے لیے جو شرح رکھی گئی ہے وہ یہ ہے کہ رنٹ کا ۵ گنا وٹ لینڈ (Wet land) کے لیے اور ۸ گنا ایسی زمینات کے لیے جو ولس (Wells) کے ذریعہ سیراب ہوتی ہیں اور ۶ گنا دوسرے وٹ لینڈس (Wet lands) کے لیے ہے لیکن اس میں رکرنگ پےمنٹ (Recurring payment) کا ۳ گنا خشکی اراضیات کے لیے بتایا گیا ہے اور باولی کے ذریعہ سے جو اراضیات سیراب ہوتے ہیں ان کے لیے اور دوسرے خشکی اراضیات کے لیے ۹ گنا بتایا گیا ہے یہ جو زمینات خشکی ہیں

وہ ان لوگوں سے لیجاتی ہیں جنکے پاس دس سملی ہولڈنگس سے زیادہ زمین ہے ایسی صورتوں میں جن کے پاس دس فیملی ہولڈنگس ہیں یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس ہیں اون کو کم رقم معاوضہ دیا جانا چاہیے کیونکہ یہ زمین و بروکینڈ پیسس میں خرید رہے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے کاشتکاروں سے خرید رہے ہیں جہاں جو معاوضہ دیا جا رہا ہے سکشن (۵) میں کے (۷) اور (۸) کے تحت جو معاوضہ کا تعین کرتے وقت جیسا کہ اس سے قبل دوسرے آنریبل ممبرس نے تفصیل سے فرمایا جتنی معاوضہ ہی دیا جانا چاہیے جو معاوضہ ( ) اور (۳۸) کے تحت تعین کیا جا رہا ہے وہ کافی سے زیادہ دیا جا رہا ہے اور اس کی کوئی معقول وجہ بھی نظر نہیں آتی جو بڑے بڑے زمیندار ہیں اون کے پاس سے ہی زمین لیجا رہی ہے تو پھر اتنا معاوضہ کیوں دیا جاتا ہے اس لیے میں نے ایک ترمیم پیش کی ہے جسکے الفاظ یہ ہیں کہ سب سکشن (۲) حذف کیا جائے میں نے یہ بھی خواہش کی ہے کہ معاوضہ کے سلسلہ میں اس سب سکشن (۲) کی بجائے دوسرا سب سکشن قائم کیا جائے جسکے ذریعہ باغات اور جنگی اراضیات کے لیے اسسمنٹ (Assessment) کا بار گونا اور تری اراضیات کے لیے اسسمنٹ کا آٹھ گونا رکھا جائے سکشن (۵۲) جی کے تحت گورنمنٹ ا سے رضامند کو لیے گی لیکن بل میں ہے کے الفاظ استعمال کیے گیے ہیں میں نے خواہش کی ہے کہ اس کی بجائے بل کے الفاظ رکھے جائیں کیونکہ ہے سے و ون کے مواد زیادہ ہوگا

اس لیے میں نے اس لفظ کو بل سے بدلنے کی خواہش ظاہر کی ہے اسکے ساتھ ساتھ اس میں کوئی مدت نہیں رکھی گئی تھی مدت اگر معین ہو جائے تو بہت اچھا ہوگا کیونکہ ایک ہی بہت سے زمینات تقسیم ہوچکی ہیں اور بہت سے زمینات دوسروں کو بیچ دی گئی ہیں تھوڑے بہت اراضیات جو بچ گیے ہیں اون کو بھی غیر معین حالت میں رکھا جائے تو اور بھی نقصان کا اندیشہ ہے اور ایسے زمینات ملنے کی گنجائش باقی نہیں رہیگی اس لیے میں نے چھ ماہ کی مدت رکھی ہے اس کے اندر زمینات حاصل کرلیے جائیں

سکشن (۵۳) ای کے ذریعہ جو زمینات لیے جائینگے اون کی تقسیم کی جائیگی کو آپریٹو فارمنگ قائم کی جائیگی اور دوسرے لوگ جن کے پاس ایک فیملی ہولڈنگ یا بیسک ہولڈنگ سے بھی کم اراضی ہو اون میں تقسیم ہوگی لیکن اس میں دو چیزیں یعنی نکمسنٹ رقم وصول کرنے کے لیے ا را انسٹالمنس (Instalments) میں رقم وصول کرنے کے لیے رکھا گیا ہے میں ایسی ترمیم کے ذریعہ انسٹالمنس کے ذریعہ وصول کرنے کی خواہش کی ہے اور اوس کو ان انسٹالمنس کے ادا کرنے کے لیے دس سال کی سہولت دیجانی چاہیے اس لیے (۲) انسٹالمنس میں یہ رقم وصول ہو نامناسب ہے میں نے دو ترمیمات کے ذریعہ اس کی خواہش کی ہے میری ترمیمات معقول ہیں اور ایسا نہیں کہا جاسکتا کہ وہ کوئی مناسب ترمیمات نہیں ہیں اس سلسلہ میں جونکہ

اس سے قبل تفصیلی طور پر عرض کیا گیا ہے اس لیے میں اس مختصر تقریر کے بعد اپنی تقریر ختم کرتا ہوں ۔

శ్రీ యం. కొండలరెడ్డి—(కూసారం)

అధ్యక్షా,

ఈ బిల్లులో ఇదే ముఖ్యమైన క్లాజు. ఈ బిల్లు అంతటిలో నాలుగవ క్లాజు ఎంత ప్రాముఖ్యము అయినదో యీ ఎనిమిదవ సెక్షన్ కూడ అంత ప్రాముఖ్యము అయినది. పూర్వము దేవతలు, రాక్షసులు సముద్రము మధించినప్పుడు ప్రజలు ఏ విధముగా అమృతముకొరకు ఎదురు చూశారో ఆ విధముగానే ఇప్పుడు యీ క్లాజు గురించి ప్రజలు ఎదురుచూస్తున్నారు. భూమిలేని ప్రజలకు ఎంత భూమి దొరుకుతుంది?—అనేది 8వ సెక్షన్‌లో తేలుతుంది. ఈ బిల్లులో మొత్తము మీద ఒక్కొక్క దఫా స్టాప్ అయి చివరకు 8వ దఫాకు వచ్చేసరికి భూమి ఏమి మిగులుతుంది? ఎంత మిగులుతుంది?—అనే విషయం తెలుసుకోవాల్సి ఉన్నది.

గౌరవనీయ ముఖ్యమంత్రిగారు జరిగిపోయిన కొన్ని సెషన్లకు ప్రత్యుత్తరము చెప్పారు. అవి విన్నతరువాత వారికి ఏమేమి ఇబ్బందులు ఉన్నాయో, ప్లానింగ్ కమీషన్ వారి ఒత్తిడి, పార్టీవారి ఆక్షేపణలు ఇవన్నీ చూస్తే, వారి కష్టము తెలిసిపోయింది. వారికి ఉన్న ఇబ్బందులు తెలిసిన తరువాత నాకు యీ బిల్లుపై ఉపన్యసించేందుకై ఉన్న ఉద్రేకత, స్పిరిట్ తగ్గిపోయింది. "ముందు యీ బిల్లును పాస్ చేద్దాం, ఇప్పుడు అనుభవంలేదు, ఇది చేసి కష్టనష్టాలు తెలుసుకొని అవసరమైతే తరువాత సవరిద్దాం", అని ముఖ్యమంత్రిగారు చెప్పారు. వారు దీనికంతటా బాధ్యులు గనుక వారిదృష్టికి కొన్ని విషయాలు తేవాలని ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్నాను. ఈ తర్వాత ఏమి మిగులుతుంది యింకా ముందర ఏమి అమలు చేస్తారనే ఈ విషయాన్ని వారు స్పష్టముగా తెలుసుకొంటారని మీ ముందర యీ విషయాలు పెడుతున్నాను. ఇప్పుడు యీ సెక్షన్ చూస్తే భూస్వాములకు దాని కింత దీని కింత నజరు కింత, హాసలు కింత, పిండాల కింత, ఒక్కొక్కశాఖ కింత అని అన్నింటికి పోతే ఇంకా ఏమి భూమి మిగులుతుంది? అప్పుడు మిగిలేదేది ఏమిటంటే, వివరంగా చెప్పకుండా ఒక సామెత చెబుతాను. ఆ సామెత చెబితే అంతా అర్థము అవుతుంది. ఎంత మిగులుతుందో సామెతచెపితే చాలును.

ఒక పల్లెటూళ్లో ఒక హరిజనుడు ఉన్నాడు. అతడు ముసల్మాను అయినాడు. అతడు కందూరి చేయించేకొరకు ఒక మేకపోతును కొని హలాల్ కావాలని ముల్లాసాహెబ్ వద్దకు వెళ్లాడు. ఆ ముల్లాసాహెబ్ వద్దకు పోయి హలాల్ చేయమన్నాడు. ముల్లాసాహెబ్‌ను హలాల్ చేసేందుకు ఏమి ఇవ్వాలి? మామూలు ఏమిటని అడిగాడు. అప్పుడు ముల్లాసాహెబ్ "హలాల్ చేసేటందుకు ఏమి ఇవ్వాలో ఖురాన్‌లో ఒక మంత్రం ఉంది, ఖురాన్‌లో బిస్మిల్లా చేయడానికి ఏమి ప్రతిఫలం ఇవ్వాలి అనేందుకు ఒక మంత్రం ఉంది. ఆ మంత్రం ఏమిటంటే—

بسم اللہ کے دس ٹکڑے ۔ پڑھنے کے پانچ ۔ ہوئے دس کے نو ۔ آگے سجھے کی ران پشت میں کا سامان سرا پایا حق کے سجھے کا چمڑا ۔ یہ ذبح کے حقوق ہیں ۔ آپ کی مہربانی ہو تو کچھ بچوں کے نام پر دیجیے ۔

(laughter)

ఆ ప్రకారంగానే అంటే ఆ నవమల్గేన్ ను ఎబన్నా సాహేబుకు బాగా అక్కడ ఎంత మిగులు తుందో ఆక్కడ భూస్వాములకు బాగాలతో పిగలుతుందనేది హా ఉద్దేశము. ఆ విషయం తం వారికి కూడా తెలుసు ఎని ఎంత భూమి మిగులుతుందంటే ఇంకా లెక్కలు రాలేదని, లెక్కలులేవని అంటే ఈ లెక్కల లో ఏమి జరుగుతుందో ? అక్కడ బాగానే వేస్తారు. దీనికి ఒక సామెత చెబుతాను.

ఒక ఎస్టేటులో పూరోహితుడు ఒకడున్నాడు. అతడు రోజూ బిచ్చమెత్తుకొని బ్రతుకు తున్నాడు. తనకొడుకుని తనకష్టే జీవించకుండా వుండాలని తన కొడుకుని బాగా చదివించేం దుకు బస్తీకి పంపించాడు. ఆతడు ఎట్టింలో బాగా చదివి, గ్రాడ్యుయేట్ అయి సెలవుకాలం తువులలో (హో సెలల్) ఇంటికి వచ్చాడు. అతడు సింథమేటిక్స్ తీసుకున్నాడు. ఒకనాడు ఆ కొడుకు పటేల్‌గారింటికి వెళ్ళి వాళ్ళ పాకీల్ను కూర్చొని ఎక్సరసైజ్ పుస్తకం చేతపుచ్చు కొని లెక్కలు చేస్తున్నాడు. ఆ పటేలుగారి ఇంటిముందర సామిటిలో ఒక బజ్జి చొప్ప కట్టలు వేస్తున్నది. ఆ బజ్జి ముందర రెండు చొప్పకట్టలు వేశారు. అతడు తన పాటు పుస్తకంలో లెక్కలు వేస్తున్నాడు. 'ఆ బజ్జి నాలుగు ఫీట్లు (Feet) పొడవు ఉండే ఈ చొప్ప కట్టలు ఒక్కొక్కటి పదాడు ఫీట్లు ఉన్నవి. ఒక్కొక్కదాంట్లో ౬౦ చొప్పున రెండు కట్టలలో ౨×౬౦ అందులో ఒక్కొక్కటి పదాడు ఫీట్లు ఉన్నది గనుక మొత్తము ౨×౬౦×౩=౩౬౦ అడుగుల చొప్ప కట్టలు నాలుగు ఫీట్ల పొడవుగల బజ్జి తింటే ఇంకా ౩౫౬ ఫీట్ల చొప్పమిగులుతుంది కదా' అని అన్నాడు. ఆ పిల్లవాడు ఈ లెక్క ప్రకారం చొప్ప ఎటి అవి అన్నాడు. ఆ విధంగా ముందు త్యాండు కమీషన్‌వారి లెక్కల తరువాత కాగితాలమీద లెక్కలుంటాయి. భూమి ఎక్కడా దొరకదు. దీనిపై వృథాగా మీకిక్కడి చెప్పకుండ ఎస్టేటులోని ప్రజల ఆవేదనను ఈ బిల్లు గరిమా గాన్ని గురించి ప్రజల విన్నపములను కొన్ని నా భాషలో వినిపిస్తాను —

ఓ ముఖ్యమంత్రివర్యా, బూర్గులరాయా!

౧ కర్షకుడు కవి పోతనను కాదనిరెవ్వరు
కర్షకులకే భూమివ్వగ వలదనిరెవ్వరు
కర్షకులుండగ కష్టించని భూస్వాములెవ్వరు
కర్షకులీ సోమరిపోతులనెడి వారెవ్వరు—బూర్గులరాయా—

౨ కష్టించేవాడు కర్షకుండనెడి
కొవ్వార్థంబులం వ్యర్థపరచి
కష్టించకయే కర్షకుండనెడి నీ
కాంగ్రెస్ విధాంబేస్‌లో చోద్యమో—బూర్గులరాయా—

౩ దున్నేవానిదే యీ భూమియన్న రామానంద నినాదమున్
మున్నే రఘూ, నందా, గోవిందా యని గలసె తీర్థమునన్
ఉన్న స్వాములవారికి సహా ఉదారతోకా శబ్దము
తన్నే యర్థమిచ్చి ఉత్తగుండె దొరలదే వంటంటించునే—బూర్గులరాయా—

౪ మాకిడిగో వచ్చె ఆదిగో వచ్చెనంచెన్నాళ్ళనుండో
గంపెడాశలతో పస్తిద్ధి వెదికిచూచు బీదలకోసం ?
ఈ దున్నే భూమి వకీళ్ళ వైద్యుల అధికార వర్గీయ
భాగ్యవంత ల జాయా కుటుంబాలకే గాక మిగులునో—బూర్గులరాయా—

౫ చేమటోడ్చిదేవాడు కోల్పోరట
సోమరులంత వాని స్వాములట
కృషీ, వలయునని భూమీ లేదట
రెంటియుకున్న కేదీలట కానవటోరా—బూర్గులరాయా—

౬ వలువ్వర్శ్తులగల ఎన్నికగ్రానీషులకే
వట్టాలంచియు ఎఱుపాట్లువడెదే
పామరులందరికిన్ గంగకలువ్వట
పాడియా నీకిది ప్రజ్ఞామార్యవర్య—బూర్గులరాయా—

(Bell was rung)

౭ భూమెంతో విడివింతువు భూస్వాములనుండని
భూరి ఆశలతో భూమిఙ్కర్తలక్కై ఉవ్విళ్ళూరి
భ్రిమచెందిన భూతామలు నిరుపేదల పొట్టకో
భూమట్టిగదా భూస్వాములు కల్పతెరువ్ బూర్గులరాయా—

౮ ధీశాలీ ! నీ సాటికాని లోటివారెందరో
కర్షకులటోవిన పేడుచు నిరితీకాదన్నును
కారుణ్యమూనక కాఠిన్యము వహించుట
కాలపైవరీతముగాక నిన్నేమనగవలయునో ? బూర్గులరాయా—

౯ నీ ప్రజ్ఞయు ప్రతిభ చతురతయు
నీ వాక్శుద్ధి ఇంగీతజ్ఞాన పాండిత్యము
నీ సర్వాధికార సుభలంబంతయు
నీ భూస్వాములకేగాక బీదలకిట్లనో—బూర్గులరాయా—

౧౦ ఎందుకీ పెద్ద భూస్వాముల కొరకీవు
ఎందరికో కంటకుడోట చేసుటోడ్చేవా
కొందరేగాక యీ భోగల్బందమా నీ
కందని స్వర్గము చేకూర్చునది కల్లయో ? బూర్గులరాయా—

یہاں شعر و شاعری پڑھنے کی اجازت نہیں ہے -

శ్రీ గోపాలరెడ్డి — ఒకటి——

میں اس میں کسی پر اعتراض نہیں کر رہا ہوں لیکن میری آخری اپیل یہ ہے کہ میری امنڈمنٹ منظور کر لی جائے کیونکہ

౧౧ ఈ భూపోరాటమున నలిగి నశించిరి మహానాయకులెందరో
ఈ భూమికై అశ్రువులర్పించిరి మేధావులు శూరులెందరో
ఈ భూమి ఏ వి చవిలేక భరతోద్ధిపులకా రారాజులెందరో
ఈ భూమి విడువగా ? విడువలా ? భూస్వాములిక చతురంగబలసమేత
బూర్గులరాయా——

౧౨ కానవచ్చెదు కాంగ్రసుహావంబోలో దూరమా ?
వర్క్ర్ క్రైరన్య నవసైనాఖండ మంగమ్యమా ?
నిశిత వజ్రాయుధ రష్యా ధ్వని వినరాదా ?
టానిత్వమిక పోదా ? కరుణ రానేరాదా ? బూర్గులరాయా——

౧౩ మా రోదనం బరణ్యరోదనమేనా ?
మా మాటలిక వినదలచవేదా ?
మంజూరటుంచి గ్రహించవైన వలదా ?
పెద్దిస్సులపై కూడ నిర్బంధమేనా ?—బూర్గులరాయా——

ఇక ఆఖరు పద్యము——

౧౪ ఉరుగతి లోదవేగు తడువుండియు సంపదలెట్టివాని కా
నరుడు పరిత్యజించడు కనంగన దద్విరహాంబు భిన్నమే
పురుషుని భోగముల్ విడిచి చను భూమికి మనోవ్యధకాచరించునా
పురుషుడే భోగముల్ విడిచి పొందు నిరామయశాంతి సౌఖ్యమున్ ——

مختصر یہ کہ جو جبر چھوٹنے کی ہے اس کو از خود ہی چھوڑ کر جو ں رہو تا کہ ہمارے چھوڑنے سے پہلے ہم سے چھوٹ کر ہم کو رنج و غم میں مبتلا نہ کرے

شری جے اننت راؤ (مرہٹہ عام) مسٹر اسپیکر سر پورے بل میں یہ نہایت اہم دفعہ ہے اور اسکے کلازس اے سے لیکر جی تک ہی نہایت اہم ہیں اسکے متعلق بہت سے ممبروں نے کافی تقریریں کی ہیں مجھے ان کا اعادہ کرنا ان تفصیلات میں جانا مقصود نہیں ہے صرف مختصر طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرونگا میں اصل بل پر آنے سے پہلے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ پورے بل میں صرف یہی ایک دفعہ ایسی ہے جسکی روسے ہم زیادہ سے زیادہ عوام کو فائدہ پہنچاسکتے ہیں اسی لیے اسی کا سہارا لیکر کئی آنریبل ممبرس نے تقریریں کی ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے دفعہ ۳۰ کے تحت ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ سے زائد اراضی کو گورنمنٹ اپنے قبضہ میں لینے والی ہے لیکن

جب ہم اس دفعہ کو پڑھتے ہیں تو ظاہر ہوتا ہے کہ یہ صرف دھوکہ ہے اور اسکے
کچھ معنی نہیں ہیں عوام کو اس سے فائدہ نہیں ہے یہ قانون صرف قانون کی حد
تک رہیگا اس پر عمل ہونے والا نہیں ہے ایک سرکولر نکالا گیا ہے
[illegible]

'Comparison of the provisions of the Amending Bill to the Tenancy Act with the recommendations of the Planning Commission and similar measures in other States

[illegible] ان میں بھی لکھا گیا کہ ہم [illegible]
[illegible] ہم سے کچھ بڑھے ہوئے ہیں
[illegible]

In Hyderabad the amendment provides for state management or Acquisition of lands exceeding 4 times the family holding In this respect the Planning Commission had advised caution, but the amendment goes beyond their recommendations and seeks to empower the Government to take over all surplus lands

اس طرح سے [illegible] (Committments) کے بارے میں کہ زمین [illegible]
[illegible] اور دوسرا ایک سرکولر ہے جس کے ذریعہ [illegible]

Elucidation of Select Committee Report on Hyderabad Tenancy Bill

The provisions regarding assumption of management of surplus lands have been unaltered The net income for a family holding has been accepted at Rs 800 per annum and the ceiling net income at Rs 3600 These limits still apply under the amended definition of a family holding as explained above The change in definition has therefore not resulted in any reduction of the surplus lands available for distribution

[illegible] دوسرے اور [illegible] بھی اسکا مطالعہ کرے ہونگے سرپلس لینڈ کے بارے میں [illegible]
[illegible] ہے [illegible] صاحب نے یہ فرمایا کہ ایکچول ڈیٹا (Actual Data) ہمارے
اس [illegible] لینڈ [illegible] ہونے کے بعد [illegible] معلوم ہونگے کہ کسی زمین
[illegible] مل سکتی ہے کہ [illegible] لینڈ لارڈس ہیں [illegible] ہمکو زمین مل سکتی ہے
وغیرہ وغیرہ

Actual data as to the pattern of land holdings has yet to be collected and this work has been started

وہاں اسکے لئے بیرحال رہے ہیں سارے چار فیملی ہولڈنگ سے زیادہ رہیں جنکے
پاس میں ہے بڑے بڑے زمیندار پیدا ہوں کے چار یا پانچ تقسیمات کیے ہیں یا درج دیے
ہیں ہندوستان ایڈوانس میں بھی اپنی تقریر میں اسکا اعتراف کیا تھا لیکن یہ بھی
کہا گیا کہ یہ تقسیم کی صورت میں کیا کیا جانے والا ہے کہا گیا کہ لینڈ سنسس کے
بعد جو تقسیمات ناجائز طور پر ہو چکی ہیں اسکے متعلق جب ڈیٹا (Data)
ہمارے پاس آجائے تو اسوقت ہم اصلاح کرسکتے ہیں ترمیم کی گنجائش ہے میں ایوان
سے ادب کے ساتھ عرض کرونگا کہ لینڈ سنسس جو ہو رہا ہے وہاں ایکزیکیوشن کا
ہیں عمل درآمد سنسس کرنے کیلئے کیا جارہا ہے ظاہر ہے کہ یہ عمل پٹواری
بڑے بڑے زمینداروں کے ساتھ ہیں غلط سلط عمل عملدرآمد ہو رہے ہیں
میں نے خود عمل پٹواریوں سے کہا ہے کہ تفصیلات صحیح ہونے چاہئیں تم لوگ کس
طرح سے عمل کر رہے ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو من مانے لکھ رہے ہیں
میں نے کئی مواضعات میں جا کر دریافت کیا یہی حال ہے چھوٹے یا بڑے لینڈ لارڈ وہاں
کا جو معلم یا منہ طلبہ ہے اوسے دیکھکر خود لکھوا رہے ہیں گرداوری نامے عملدرآمد
آئے ہیں وہ بھی بھر رہے ہیں یہ اب صاف ہے کہ کوئی نہ کوئی
کھاڑی ... کا ... فارم نہیں ... وہاں یہ حال
ہورہا ہے اگر جب منسٹر صاحب واقعی کوئی ترمیم اس بارے میں لانے والے ہیں کہ
اسطرح بدنیتی سے جو تقسیمات ہوئے ہیں انکی روک تھام ہوسکے اور اس قانون کو نافذ
کرنے کیلئے جو طریقے لوگوں نے اختیار کئے ہیں انکا سدباب ہوسکے لینڈ سنسس کا جو
بہانہ کیا جا رہا ہے وہ محض ایک دھوکہ ہے اس سے کوئی مواد ملنے والا نہیں ہے اور اگر
ملے تو وہ بہت غلط ہوگا ہمکو اپنی سرپلس لینڈ نہیں مل سکیگی جس سے زیادہ فائدہ
ہوسکے ناممکنہ لحاظ سے دو سال پہلے جو انتقالات وقوع ہوئے ہیں انکو ناجائز طریقہ پر
عمل ہوئی ہیں انکے بارے میں ریٹرو اسپکٹیو افکٹ (Retrospective effect)
دیکر جب تک اس قانون کو لاگو نہ کیا جائے ایسا ہو تو ایک قسم کا اطمینان ہوسکتا
ہے آنریبل منسٹر کی جانب سے اس بارے میں یقین دلایا جاسکتا ہے کہ دو سال پہلے جو کچھ
ہوا ہے اسکے بارے میں کوئی دفعہ قائم کرکے کوئی عملی صورت نکالی جائیگی لیکن ایسا
نہیں کیا جا رہا ہے اگر ایسا کیا جاتا تو ہمیں اور عوام کو گورنمنٹ کی نیک نیتی کا یقین
ہوتا اور کسی قسم کے شکوک و شبہات پیدا نہ ہوتے اگر ان پارلیمنٹری یہ تصور کیا
جائے (اور یہ ان پارلیمنٹری نہیں ہے) تو میں یہ کہونگا کہ یہاں گورنمنٹ پر بدنیتی کا
الزام عائد ہوتا ہے ان ہمارے اعتراضات کا کوئی دینی محض جواب نہیں ملا اور
جو لینڈ سنسس کا حوالہ دیا جا رہا ہے وہ ایک قسم کا دھوکہ ہے اسٹوڈنٹس (Students)
جسطرح اپنے کورس کی کتابیں پڑھتے ہیں اوس طرح اس بل کو پڑھکر وہ لوگ جو
واقعات اور حقائق کو نہیں جانتے ہیں یا ایسے لوگ جنکو زراعتی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے
یا ملازم پیشہ طبقہ یا بیوپاری جنکا ڈائرکٹ تعلق زراعت سے نہیں ہے ایسے لوگوں کو

دھوکا دیا جاسکتا ہے لیکن کسان اور کاشتکاروں کو اس بل کے ذریعہ کسی قسم کا اطمینان نہیں دلایا جا سکتی ہمارے لئے صرف ایک ہی صورت ہے کہ غیر مشروط طور پر جو بھی فاضل ہولڈنگ ہے زمینداروں کی اراضیات ہیں وہ لے لیجانی چاہئیں اور سارے فاضل ہولڈنگ پر ٹیکس ہی نافذ کریں کہ جنکی زیادہ اراضی ہے ہم کو ختم کریں اس طرح کی ترمیم کو قبول کیا جائے تو اسکے کارگر ہونے کا امکان ہے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ٹرسلس لینڈ دینے کا مقصد یہ ہے کہ اراضی سے لوگوں کے اس بڑی ہوئی ہے جو کاہل ہیں یا زراعتی کاروبار سے واقف نہیں ہیں جسکے نتیجہ میں پیداوار کم ہو رہی ہے ایسے لوگ ہیں جو بڑے لینڈ لارڈ ہیں اگر ان سے اراضی لیکر ایسے لوگوں میں تقسیم کردیجائے جو خود محنت کرکے زمین کی پیداوار کو بڑھاسکتے ہیں تو زیادہ بہتر ہوگا جب کا یہ حال ہے تو پھر میں یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ ایسے کاہل اور نکمے لینڈ لارڈس کو اونچی زمین کا معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے اور اگر معاوضہ دینا ہی ہے تو اتنا زیادہ معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے ایک طرف تو یہ کہا جاتا ہے کہ ہم سرپلس لینڈ لینگے اور دوسری طرف اس بل میں کیسا سرمایہ رکھ کر ہم مکر کے دوسرے راستے سے دلایا زمینداروں اور جاگیرداروں کو مشورہ دیا کہ وہ جاہیں تو اپنی جائداد تقسیم کرلیں یا جو چاہیں ہیں کرلیں دوسری طرف بل جیسا منسٹر صاحب جو اس بل کے ذمہ دار ہیں کہتے ہیں کہ سرپلس لینڈ لینگے اسطرح کا گویا ایک نیک کھیلا جارہا ہے لینڈ ایکوزیشن رولس (Land Acquisita n Rules) لاگو کئے جارہے ہیں پبلک پرپز (Public purpose) کے معنی کیا ہیں ملک کے اغراض کیلئے کوئی عمارت تعمیر کیجانی ہو کوئی مدرسہ بنانا ہو کوئی مسجد یا مندر بنانا ہو کوئی دواخانہ بنانا ہو تو ایسی صورت میں لینڈ ایکوزیشن رولس کے تحت کامل معاوضہ دیا جاسکتا ہے لیکن یہاں یہ صورت نہیں ہے یہاں تو یہ صورت ہے کہ اب ایسے شخص کے پاس سے زمین لے رہے ہیں جو کاہل ہے پیداوار ٹھیک طور پر پیدا نہیں کرتا یا جسکے پاس فاضل زمین زیادہ پڑی ہوئی ہے تو پھر ایسے شخص کو معاوضہ اور وہ بھی کامل معاوضہ دینے کا کیا سوال ہے لینڈ ایکوزیشن رولس کے تحت جو عمل کیا جانے والا ہے وہ ایک دھوکا ہے

58 H. Notwithstanding anything contained in this chapter the Government shall by general or special order determine a low rate of the amount of the maximum price for the purchase of any kind of land by tenants who belong to the classes declared by the Government as socially and educationally backward classes or who are the members of the scheduled castes or Tribes

میں نے جو ترمیم پیش کی ہے اسمیں جو کہا گیا ہے میں خصوصیت کے ساتھ اب اسکا ذکر کرنا چاہتا ہوں جو سماج کے اچھے کیلئے ایک دھوکہ ہے یعنی شیڈیولڈ کاسٹس شیڈیولڈ ٹرائبس

اسب اقوام جو ھیں و سماجی معاشی اور ہی عمارے ہم سمجھے ھیں تکےلیے
ریسرچ میں ضرور اک مسس (Exemption) ہونا چاہیے ان میں چھوٹے مولدار
بھی ھیں ان لوگوں کے خلاف ورد کرنہ لاب کا لحاظ کئے ہوئے انکے ساتھ انصاف
کیا جانا ضروری ہے اگر ایسا نہ کریں تو سب کو عوام کے سامنے جو بد ہونا رہے گا اور
اسکا خمیازہ بھگتنا پڑیگا جو حالات ہونگے انہیں سب سامنے رکھیے

ایسا عرض کرتے ہوئے میں ایوان سے گزارش کرتا ہوں کہ میں نے جو ترمیم پیش
کی ہے اسکو منظور کیا جائے

شری ادھو راؤ طیل ممبر کرسر میں نے ترمیم ور ف دی ل کے پیش
کیے ہوئے اسسٹ را ک منصب دیا ہے ترمیم سوور ف دی ل ے ک کسلسس
(Explanation) اس طرح دیا ہے

For the purpose of this sub section the standard of efficient cultivation and management will apply only to land which forms a compact block

(b) Omit the first proviso to sub section (1) of section 53C of the Act proposed to be inserted by the clause

اور پراویزو اسطرح ہے

Provided that where a breakup will not lead to a fall in production the Government or such officer or authority may assume the management of the excess land even though the cultivation by the landholder is efficient according to the standards prescribed on payment of compensation according to the principle laid down in sub section (7) and (8)

اس بل میں سکشن (۵۳) اسلیے اہم ہے کہ سیسی بل اور لینڈ ریفارمس میں اب تک جسے
دیکھاگیا ہے ھیں ان میں سب اور لینڈلارڈ کے رلیشنس رہے اور دوسری چیزوں کے
بارے میں رولس وغیرہ تھے یہ سکشن اس بارے میں ہے کہ سسٹیبل اورس کی
ریسابت کا کیا ہوگا پلاننگ کمیشن میں کہا گیا ہے کہ لینڈ ریفارمس کے دو مقاصد ہونے
چاھیں ایک مقصد تو یہ کہ لینڈ مینجمنٹ اور دوسرے یہ کہ ولتھ کی ان اکوالٹی کو
کم کیا جائے پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے چیاپٹر (۲) میں یہ ہے کہ ۔

What should be the objectives of land policy? The needs of the national economy as a whole require that it should ensure increased agricultural output and an improved and diversified rural economy. From the social aspect which is no less important it should reduce disparities in wealth and income eliminate exploitation provide security for tenants and workers and finally promise equality of status and opportunity to different sections of the rural population.

یہ کہا جا سکتا ہے (Indication) دیا ہے کہ سب ... لینڈ اور
(Substantial land owners) کی زمینات کے متعلق حکومت کا طریقہ اختیار
کرینگی ... میں ایسے تجربہ کی بنا پر یہ کہہ سکتا ہوں کہ وہ لوگ جن کے پاس زمینات میں
زیادہ اچھی طرح زراعت نہیں کرسکتے کیونکہ ان کے پاس زمین کی افادیت کم ہوتی ہے
آنریبل منسٹر آف ریونیو صاحب جب سکشن (۴) پر بحث کررہے تھے تو آنریبل ممبر
ورام اسی نے یہ ... تھا کہ ۸ ایکڑ زمین ایک آدمی کے کاشت کرنے کافی ہے لیکن
حکومت نے جو فیملی ہولڈنگ مقرر کی ہے اسکے لحاظ سے یہاں ... ایکڑ زائد زمین ہوجاتی ہے
اور اگر فیملی ہولڈنگ ۴۸ ایکڑ کی ہو تو ... ایکڑ سے زائد زمین ہوجاتی ہے میں
کاشت کرنے والے گھرانے کا ہوں میرے دادا پردادا سے میرے خاندان میں کاشت
ہوتی چلی آرہی ہے میں اپنے تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ اپنے لڑکے وقت میں زیادہ
پروڈکشن ... پلاننگ کمیشن کے رکمنڈیشن (Recommendations) کے لحاظ
سے یہ ضروری ہے کہ اس طرح جو بڑی بڑی زمینات رکھنے والے ہیں ان کے پاس سے
زمینات لیکر حکومت انہیں ایسے لوگوں کے حوالے کرے اس سلسلے میں کمیٹی نے
کلاسکل (۳) کا منسٹر صاحب کے بارے میں ... ہے اس کو اووائڈ (Avoid)
کرنے کے لیے یہاں سٹیمنٹ کے الفاظ استعمال کرتے ہیں اس سکشن (۲۱) سے مجھے
کے لیے ملک ... (Public purpose) کے الفاظ استعمال کرتے ہیں آپ یہ
رکھئے ہیں کہ اگر روڈ کمیشن میں فال (Fall) ہو تو حکومت مالک ... زمین
زمین لے سکتی ہے اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ حکومت ان سے زمینات لینا نہیں چاہتی
میں آپ کے سامنے دوچار مثالیں ذکر کرنا چاہوں کہ گو راؤ رو میں یہ حرج ہے مگر
فال نہ ہو اسسٹنٹ کمیشن ہو سب بھی حکومت اس پراؤ رو کے تحت زمینات لے سکتی ہے
۵۲ (...) میں ملک ... کے لیے زمینات لینے کی یہ صورتیں رکھی گئی ہیں کہ
روڈ کمیشن میں فال ہو ۔ دوسرے یہ کہ اسسٹنٹ کمیشن ... ان ہی صورتوں میں
لے سکتے ہیں ایک سلسلہ میں کمپیکٹ بلاک (Compact block) کا
کیس میں آتا ہے لیکن اگر روڈ کمیشن میں فال ہوا ہو اور اسسٹنٹ کا ... ہو تب بھی
حکومت اس پراؤ رو کے تحت زمین لے سکتی ہے لیکن اس طرح نہیں زمینات لینے کی گنجائش
نہ رکھنے کیلئے آنریبل ممبر آف دیگل نے امنڈمنٹ پیش کیا ہے۔ جس جس طرح نہیں ہو
صحیح ہے۔ ایک لگاندار نے مجھ سے حیدرآباد میں یہاں آرہا تھا کہا کہ جو قانون بن رہا ہے

اس سے کیا فائدہ ہوگا کیونکہ مرہٹواڑہ میں جو لوگوں نے اپنی زمینات فروخت کر کے لاکھوں روپیہ اکھٹا کر لیا ہے اور پھر اب سے ان کے لیے قسم کا خرچہ بھی جو رکھا ہے ان لوگوں نے زمینات بیچکر دوکانیں لگائی ہیں ۔ بنگلے بنالیے ہیں اور شہر میں آکر بیٹھ گئے ہیں ۔ ہم نے (٥ - ١ ٥) ر امینڈمنٹ دیں کیا کیونکہ آپ جو اسکے لحاظ سے ایسے بیع کو بھی جائز قرار دیتے ہیں جن کی تعلقدار یا پٹہ دار سے اجازت نہ لی گئی ہو بلکہ صرف معاہدہ ہوا ہو ۔ جب اسطرح زمینات منتقل ہو جاتی ہیں تو اب انہیں کس قانون کے تحت حاصل کرسکے آپ اس کے لیے اب کوشش جو نہیں کرسکتے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اب پٹہ داروں کے مال کو بھی دھکہ پہنچانا نہیں چاہیے اس میں پرائس کا بھی جھگڑا ہے ۔ ٥ (ب) میں پرائس دینے کے لیے کافی پراجدلی دلائی گئی ہے (٣٨) کے تحت بلکل پرائس کو پرائس دیتے وقت وہاں جو اب (15 times to rent) اور یہاں (20 times to rent) میں سمجھتا ہوں کیا یہ بڑے زمیندار کنگال ہوگئے ہیں جس کی وجہ سے انہیں زیادہ معاوضہ دینے کی ضرورت ہے ویٹ لینڈ کی صورت میں انہیں (12 times to rent) دیتے ہیں اور ان کو (8 times to rent) اسی طرح (Irrigated land other than wells) کی صورت میں اون کے لیے (9 times to rent) اور ان لوگوں کیلیے (6 times to rent) میں پوچھتا ہوں یہ امتیاز کیوں رکھا گیا ہے ۔ ان ہی حالات میں اگر میں یہ کہوں تو بیجا نہ ہوگا کہ اب جاگیرداروں یا پٹہ داروں کے وکیل بنکر انہیں بچانا چاہتے ہیں سب بیکس (ء) میں الفاظ سب ہی سوچ سمجھکر رکھے گئے ہیں ۔

The amount of compensation payable for assumption of management shall consist of a recurring payment determined in accordance with the provisions of sub section (11) and sub-section (3) of section 17

وہاں یہ موجود رکھے گئے ہیں ۔ رنٹ کے ملٹیپل میں پرائس ہے ۔ اس میں ہر ممبر لینڈ سیٹلمنٹ کیلئے لسکیے ۔ اب ووٹ کیچنگ (Vote catching) کیلئے تو یہ کہہ سکتے ہیں ۔ لیکن ایسی صورت میں اب رنٹ کا (٢) گنا دینا چاہتے ہیں یہ کہاں کا انصاف ہے یہ پلاننگ کمیشن کا مقصد نہیں ۔ (٣ ؛) میں جو اکنامک کے بیسس کا اصول رکھا گیا ہے آپ نے بیسٹ جو کرتے ہیں اور اگر سیٹلمنٹ میں خرابی ہو تو اسکا معاوضہ بھی دینا چاہتے ہیں ۔ یہ ہمارے پلاننگ کمیشن کے مقصد کے خلاف ہے ۔ اور یہ عمل دکھاوا ہے ۔ ڈسٹری بیوشن آف لینڈ کے سلسلے میں کو اپریٹیو فارمنگ کو ترجیح دی جارہی ہے اس سلسلے میں میں سب ونوباجی کو کوٹ کرتا ہوں ۔

Mr Speaker How is it relevant to the clause under discussion?

شری ادھو راؤ پاٹل — ۲۳ (بی) ڈسٹریبیوشن آف لینڈ سے متعلق ہے جس میں پرائیوٹ کوآپریٹیو سوسائٹیز کو دی جا رہی ہے لیکن ڈسٹریبیوشن کے سلسلے میں سب سے پہلی چیز جو بات ابھاری گئی ہے میں اسکا ذکر کر دینا چاہتا ہوں۔ سلیکٹ کمیٹی نے جو ٹھیک نہیں ہے وہ کہتے ہیں کہ جس گاؤں میں جتنی زمین ملی ہے سب سے پہلے اسی گاؤں کے کھیتی کا کام جاننے والوں ورکرس کے پاس جن کا کوئی اپنا ذاتی سادھن نہیں ہے ان کو گاؤں والوں کی صلاح سے زمین دی جانی ہے۔ گاؤں والوں کی کل زمین کا ۱/۳ ہریجن لوگوں کے لیے ریزرو کیا جا رہا ہے۔

ایسے لینڈ لیس لیبررس (Landless labourers) جنکے پاس زمین نہیں ہے جنکا کوئی دوسرا ذریعہ معاش نہیں انہیں پہلے زمین دینا چاہیے۔ یہ سب ونوبا کا کہنا ہے۔ وہ چونکہ اس سلسلے میں ابھاری ہیں اسلیے میں نہیں کوٹ کر رہا ہوں۔ اگر آپ ایسا نہ کریں تو ونوبا جی کو یہ بھی دلانا چاہتا ہوں کہ یہاں موومنٹ سطرح بڑھیگا کہ آپ کو انہیں زمین دینا ہی پڑیگا۔ یہ صرف میں ہی نہیں کہہ رہا ہوں بلکہ سب ونوبا بھاوے کا بھی کہنا ہے۔ انہوں نے یہ کہا کہ اگر آپ کے پانچ بیٹے ہیں تو مجھے چھٹا بیٹا سمجھو اور میرے حصہ کی زمین مجھے دیدو۔

شری سیش راؤ واگھمارے (بلنگہ) — ابھی تک کسی نے زمین دی ہے؟

شری ادھو راؤ پاٹل — میں بھی اتنی میں دینے کیلیے تیار ہوں۔ آپ بھی اپنی پوری زمین دے دیجیے اور میں بھی اپنی پوری زمین دیدیتا ہوں۔

اسکے بعد میں حکومت سے یہ کہونگا کہ لینڈ لیس لینڈ کے بارے میں کوئی ڈیفنٹ پالیسی ہو جانی چاہیے۔ جب سکشن ۳ آرہا ہے تو رسٹ کی دفعہ کی حکومت لیتی ہے اور طرح مسلسل ۲ گیا رکھا جاتا ہے۔ لینڈ لیس غریب کسان ابھی پیسے کہاں سے ادا کرسکتے ہیں۔ یہ جسٹ میں لیے ہیں لیکن اس سے نقصان ہوتا ہے اس وجہ سے اس اسکیم کو رد کر دیا گیا ہے۔ واپس دینے کیلیے سکشن ۵۶ ویسا ہی رکھا ہوا ہے۔ اسلیے میں حکومت سے یہ اپیل کرونگا کہ ٹرسٹل ممبر کیندل ریڈی صاحب کا جو امنڈمنٹ ہے اس پر غور کیا جائے۔ یہ ۲ گیا ترامیم دینے کیلیے ہے اور دوسرا لینڈ لیس لیبر کو دینے کیلیے جو ریکمنڈ کیے ہیں اسکو ضرور تسلیم کیا جائے (اس موقع پر بل بجگئی) دوسری چیز اسمیں یہ جو الفاظ اسطرح رکھے گئے ہیں وہ پلاننگ کمیشن کے ریکمنڈیشن اور موجودہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہیں۔

ایسا کہتے ہوئے میں اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

شری ایاجی راؤ گوانے (پربھنی) — مسٹر اسپیکر سر آج کا جو کلاز ہے اس کلاز کے لیے میری طرف سے بھی انکے امنڈمنٹ دیا گیا تھا لیکن کل چونکہ میں نہیں تھا اسلیے اسکو موو نہیں کیا گیا۔ لیکن پھر بھی اسکا جو مقصد ہے وہ وہی ہے جو اوریجنل ممبر

(کس کا سیٹسفیکشن ہے یہ ہمیں معلوم نہیں) سری کنڈل ریڈی کے امینڈمنٹ کا یہ مدعا ہی ایک ایسا سکشن ہے جسکا ہاؤس اور ہاؤس کے باہر بھی چرچا کیا گیا اور یہ کہا گیا کہ ہماری حکومت حیدر آباد ایک ایسا لیجسلیشن پاس کر رہی ہے جس کو ہندوستان بھر میں سب سے زیادہ پروگریسو سمجھا جاسکتا ہے اس ایک سکشن کی بنا پر ہی اسکو چرچا کہیے یا ڈھنڈورا دیا گیا کیونکہ عام طور پر ایک جیسے بھی قانون پاس ہوئے ہیں ان میں کوئی ایسا سکشن نہیں تھا جس میں سکشن کے لحاظ سے گورنمنٹ ایک سیلنگ کے بعد جسکے لحاظ یہاں رکھے گئے ہیں مینجمنٹ کے طرز پر ازیوم (Assume) کرینگی اسکو اکوائر (Acquire) کرنے کے بعد ری ڈسٹری بیوٹ کرینگی یہی ایک ایسا سکشن ہے جسکی بنا پر کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس ایک بہت ہی ریولیوشنری ایکٹ پاس ہو رہا ہے یہاں بھی میں یہ کہے بغیر نہ رہونگا کہ اس دفعہ کو بھی جسطرح مبہم بنانے کی کوشش کی گئی ہے وہ کرنے سے اچھا ہوتا یہاں رولنگ پارٹی کی جو پالیسی ہے اسکا جو اپروچ (Approach) ہے اور اپنے دینے کا جو مقصد ہے وہ صاف ظاہر ہے سب ممبر صاحب یہ صرف ایک ہی چیز کی توقع ہم یہ کرتے ہیں جو کچھ بھی لینا دینا ہے اسکو صاف طریقہ سے رکھا جائے اس دفعہ کو صاف طور پر نہیں رکھا گیا ہے اس دفعہ کے جز میں ۳۰ الف ورچی میں یہ رکھا گیا ہے کہ جس زمین کو گورنمنٹ اکوائر کرنا چاہتی ہے اور اسکو ایسے لوگوں میں ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے جسکے پاس زمین نہیں ہے جب آپ در اصل اس دفعہ کے مقصد کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں تو بیچ میں گول مول الفاظ کیوں لائے گئے ہیں سامنے جاکر پھر سمجھیے جاگیر کی جو کوشش ہے وہ کیوں ؟ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کے بعد سیدھے سادھے معنوں میں یہ رکھیے

We want to acquire for the purpose of acquisition

فار دی ازیمپشن آف مینجمنٹ (For the assumption of management) کے الفاظ رکھے ہیں اسکی کیا ضرورت ہے اب یہ ۳۰ سی میں بعد میں شرائط رکھے ہیں کہ کونسی زمین گورنمنٹ حاصل کرنا چاہتی ہے اور اسکے بعد یا اس کے بعد بھی جو الفاظ ان میں رکھے گئے ہیں وہ کس کے لیے رکھے گئے ہیں میں ان کو نہیں سمجھ سکا ۔ ممکن ہے کہ ممبر اس چیز کو سمجھ سکے ساڑھے چار گنا رکھنے کے بعد پروڈکشن میں فال ہوتا ایفیسینسی کا نہ ہو تو گورنمنٹ لینا چاہتی ہے وہ ازیمپشن فار دی مینجمنٹ (Assumption for the management) کیوں صاف طور پر یہ کہیے کہ

Government want to acquire that land which is more than 4½ times the family holding

اسکے بعد یہ عمل ہوسکتا ہے چاہے اسکو لینڈ لارڈ کہیے یا کچھ بھی کہیے اس سے زمین لیکر ڈسٹری بیوٹ کرنا چاہتی ہے ۔ اسکے بجائے جیسا کہ اب یہ سکشن ہے اور ۸ کے سب رکھا ہے ۔

Government may assume the management of so much of the land held by a landholder and not in the occupation of tenants as is in excess of four and a half times the family holding for the local area concerned

و بھی یہ عرض کرتا ہے اب یہ جو فور اینڈ ہاف ٹائمس رکھا ہے اسکے بجائے ہم
نے جو امینڈمنٹ دیا تھا کہ ۳ ۵ ٹائمس اور جی کے بعد گورنمنٹ ٹیکوائر کرے جہاں
البتہ ہم نے ساڑھے چار ٹائمس رکھا ہے وہ کیوں نہیں رکھا وجوہات ہیں وہ بھی میں
آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ ساڑھے چار گنا جو
رکھا گیا ہے اس سے پہلے کا جو قانون تھا اوس میں اور اس میں کیا فرق آگیا ہے
اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسطرح آگے بڑھ رہے ہیں پرسنل جنٹ منسٹر
یہ کہتے ہیں کہ قدم بہ قدم انکے ساتھ چل سکتا ہوں لیکن چھلانگ نہیں مار سکتا
میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہاں کیسے قدم بہ قدم آگے بڑھ رہے ہیں وہاں سکس
ٹائمس (پرانے قانون میں) صاف طور پر یہ رکھا گیا ہے کہ

In excess of five times the area of the economic holding

فائیو ٹائمس کیا ہوتا ہے منیمم ایریا کا منیمم ایریا کی مالگزاری ۵ روپیہ سمجھیے
ہیں وہ فائیو ٹائمس یعنی ۲۵ روپیہ مالگزاری ہوتی ہے جہاں اس وقت ہمارے پاس
معاشی ہولڈنگ کا جو اسٹانڈرڈ رکھا گیا ہے وہ ڈیڑھ دو سو ایکر سے زیادہ نہیں ہوتا
انہوں نے اسٹانڈرڈ کو روپیوں میں رکھا تھا اور آب اسکی بجائے معاشی ہولڈنگ اور سیلنگ
وغیرہ کے الفاظ لگائے ہیں اور صرف اسی بنا پر یہ کہا جا رہا ہے کہ ایک نیا قانون
لایا جا رہا ہے ایک بڑا پروگریسیو لجسلیشن ہم پاس کر رہے ہیں وغیرہ لیکن صرف
الفاظ کا فرق ہے اسکے سوا اور کوئی فرق مجھے معلوم نہیں ہوتا اس پر ہاؤز بھی غور
کر سکتا ہے کہ ڈیڑھ سو ایکر کی مالگزاری ۲۵ روپیہ ہوتی ہے اسطرح ساڑھے چار جو
رکھا گیا ہے وہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہو سکتا کیونکہ آج کے حالات میں ہمارا جو
بھی اگریکلچرل پیداوار ہے اسکو ترقی دینے اگریکلچرل انکم کو بڑھانے کے لیے اور جیسا کہ
فائیو ایر پلان میں ہے اکنامک اور سوشل ان اکوالٹیز (Inequalities)
کو دور کرنے کے لیے یہ لجسلیشن لا رہے ہیں اگر یہی آپکا مقصد ہے تو آپکو چاہیے
تھا کہ جہاں تک ہو سکے بڑے بڑے ہولڈرس کو آپ مجبور کرتے جو انفیشنٹ کلٹیویشن
کر سکتے ہیں پرسنل کلٹیویشن کے لیے کتنا لینڈ رکھنا چاہیے اس میں بہت ممکن ہے کہ
آپ میں اور ہم میں ڈفرنس آف اوپینین (Difference of opinion) ہو پھر
بھی مشنری سے کام لیتے ہوئے ایک ہزار یا پانسو ایکر پرسنل کلٹیویشن کے طور پر کرنا
کوئی بڑی بات نہیں ہے لیکن ہمارے آج کے اگریکلچرل پیٹرن کے لحاظ سے کیسے
لوگ مشنری سے کام لیتے ہیں یا مشنری سے کام لینے کے لیے کیسے لینڈ لارڈس تیار
ہیں کیا مشنری سے کام لینے کے لیے کوئی پیسہ خرچ کیا ہے جن کا میں سورس آف انکم

اگریکلچرل ہے اگر ایسا ہے تو وہی لوگ اس میں زیادہ صرفہ کرکے روڈ کٹس بڑھا کر زیادہ انکم حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن اب یہ لینڈ ہولڈرس جنکا میں سورس آف انکم زراعت نہیں ہے بلکہ دوسروں کی مدد سے زراعت کرتے آئے ہیں اور وہ زیادہ سے زیادہ پروڈکس کرکے انکم حاصل نہیں کرتے اور یہ سب کا تجربہ ہے تو تجربہ کے بعد یہ کہنا کہ ہم انکم بڑھانے کے لیے یا اگریکلچر کو ترقی دینے کے لیے بارہ چار فیملی ہولڈنگ رکھتے ہیں وہ کسی طرح بھی صحیح نہیں ہوسکتا فائیو ایر پلان میں بھی یہ چیز رکھی گئی ہے کہ ہر پرسن کے لیے تین فیملی ہولڈنگس ہی کی سیلنگ رکھی جائے یہ صاف صاف ہے لیکن جہاں فائیو ایر پلان سے بڑھانے کا سوال آتا ہے تو وہاں فائیو ایر پلان کا حوالہ نہیں دیا جاسکتا یہاں میرے خیال میں اگریکلچرل لیبرر اور سوسائٹی کے آج کے حالات کی بحث ہمارے سامنے آنے والی ہے

اسلیے صاف طور مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جیسا کہ ابھی ایک آنریبل ممبر نے کہا سیکشن ۲ ڈے بنگ لیکن میں نہیں سمجھا کہ وہ کسطرح آتے اسکا کیونکہ آپ کے جانکو بھی اسکو امینڈ کرنے والے ہیں سیکشن ۲ یہاں پر (Add) کیا گیا ہے سیٹلمنٹ لینے کے بعد اگر یہ معلوم ہو کہ اس سے زیادہ حاصل ہونے والا ہے تو اسکو ریزرو کیا جاسکتا اور اگر زمین خراب ہوگئی ہے یا اور کوئی وجہ ہو تو اسکا معاوضہ بھی دیا جاسکتا یہ خبر نہیں کیوں اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ سیٹلمنٹ ہو لینے کے بعد بھی اب کسی کی زمین کو بھی اکوائر کرلینا نہیں چاہیے بلکہ اس سے تو صرف ایک ڈھونگ رچا رہے ہیں کہ زمین اکوائر کی جائیگی اسلیے جیسا کہ ۳۵ مئی اور جو میں آپ رکھ رہے ہیں تو ساتھ ہی اسکو بھی رکھیے کنڈال ریڈی صاحب کا جیسا امینڈمنٹ ہے ویسا رکھیے گورنمنٹ زمین اکوائر کرنے کے بعد ۳۵ سال میں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ ٹیننٹ چاہے تو پرچیز کرلے یہ اختیار پروٹکٹیڈ ٹیننٹ کو دیا گیا ہے لیکن سیکشن ۲ کو قیمت کے لیے بیچ میں لایا گیا ہے زمین کس قیمت پر دیجائیگی اور کس قیمت پر لیجائیگی وہ طے شدہ ہے لیکن اسکو رکھکر اب بیس سال میں قیمت لینا چاہتے ہیں جیسا کہ میرا امینڈمنٹ تھا جن لوگوں کو لینڈ لیکر دیا جائیگا بطور پروٹکٹیڈ ٹیننٹ جو کچھ بھی اختیار انکو حاصل ہوسکتے ہیں اسکے لحاظ سے وہ قیمت دیکر خرید سکتے ہیں یہ اختیارات انکو خود بخود مل سکتے ہیں مجھے عرض کرنا ہے کہ اس طرح اس امینڈمنٹ پر آنریبل چیف منسٹر غور کریں تو مناسب ہے ۔ (۵۳) اے میں امینڈمنٹ پیش کرتے ہوئے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں کہ خریدنے کے لیے جو قیمت رکھی گئی ہے وہ مارکٹ ویالو (Market value) سے زیادہ نہ ہو اگر آپ زیادہ قیمت رکھینگے تو جیسا کہ میں نے اس سے پہلے کی ڈسکشن کے وقت کہا کہ آپ کی ڈسٹری بیوشن کی جو پالیسی ہے وہ کامیاب نہیں ہوگی اور آپ جو زمین حاصل کرکے غریب کسانوں مزدوروں اور لینڈلیس لیبررس میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں جو ابھی بحث سے اس سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کرینگے تو ویسے لوگ اس قیمت پر ان اراضیات کو خرید نہیں

سکینگے ون کی ترمیم کی کسی ی غور کرنا چاہیے اگر ہم ایسا نہیں کرینگے
تو زمین کے خریدنے کا حق جن کو دے رہے ہیں وہ بے معنی ہو جائیگا اسکے علاوہ
پروٹکٹڈ ٹیننٹ کو حق جو دے رہے ہیں زمین کو اپنا کرنے کے بعد
حق کو لیز ( ) کے طور دینگے ویسا دینا چاہیے اوس کو بھی ہیں
خریدنے کا حق ملنا چاہیے کیونکہ سادھا سادھا طریقہ ہو سکتا ہے اس کے بجائے ہم
اوس میں مستحسب وغیرہ کے جھگڑے لا رہے ہیں اور اس کی وجہ سے اس قانون کے
تحت جو زمین ملنے والی ہے (جس کی مجھے کوئی امید نہیں) وہ بھی نہیں مل سکیگی
گورنمنٹ ساری بھودان تحریک پر بھروسہ نہیں کریں کہ اس سے بھومی سمسیا حل ہوجائیگی
لیکن پھر بھی ہم یہ حالت موجود دیکھتے ہیں کہ اگر ہم چاہیں تو
بھودان تحریک کے لیے خرچ کرنے سے اس سے دس گنا زیادہ زمین ہم لوگوں میں بانٹ
سکتے تھے لیکن ہم ایسا نہیں کر رہے ہیں کم از کم جو کچھ دینا چاہیے ہیں
سیدھے طریقہ سے دیں یہ میری خواہش ہے امید ہے کہ کم سے کم یہ
منظور کرلیا جائیگا

The House then adjourned for recess till Five of the clock

The House re assembled after recess at Five of the clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

شری ایل رنگا ریڈی (وردھا پیٹھ) مسٹر اسپیکر سر دفعہ (۴۳) کے لیے جو
ترمیمات پیش ہوئی ہیں وہ انتہائی سنجیدگی سے سوچنے کے قابل ہیں کیونکہ دفعہ (۴۳)
میں ہم جو ترمیم پیش کر رہے ہیں جن کے ذریعہ سے ہم بڑے زمینداروں کے پاس
سے زمینات لیکر غریبوں کو دینے والے ہیں جب ہمارے قانون کا یہ مقصد ہے غریبوں
کو زمین دینے کا ارادہ ہے اور زمینداری سسٹم کو لیمیٹس میں رکھنے کا ارادہ ہے تو
آج کے موجودہ حالات کیا ہیں اور زرعی حالات کا کیا مطالبہ ہے اوس پر غور کرنے کی
ضرورت ہے اگر ہم ان چیزوں کو پیش نظر نہ رکھتے ہوئے قانون بنائینگے تو یہ
قانون کاغذ کا پرزہ ہو جائیگا اور وہ عوام کے لیے فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا

یہاں سیلنگ جو مقرر کی جا رہی ہے وہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ مقرر کی جا رہی
ہے لیکن اس کے اوپر کی زمینات بھی کیا حکومت اپنے قبضہ میں لے سکیگی اور لیکر کے
غریب کسانوں میں تقسیم کر سکیگی اس کے متعلق کافی شکوک پیدا ہو رہے ہیں
اگر موجودہ دفعہ جوں کا توں رکھا جائے تو اس کا کافی امکان ہے کہ آپ زمین نہیں لے
سکینگے اس واسطے سیلنگ کسی مقرر کرنا چاہیے اور سیلنگ کے بعد زمینات حاصل
کرنے کا کیا طریقہ ہونا چاہیے یہ ایک اہم مسئلہ بن جاتا ہے اس کے جاننے کی ہم
کو ضرورت ہے میں زیادہ تفصیلات میں نہ جاتے ہوئے ایسا عرض کرونگا کہ ساڑھے چار

عملی ہولڈنگ کی جو سیلنگ ہم برقرار رکھینگے وہ زیادہ زمین تقسیم کرنے کے لیے نہیں ملیگی یہ صاف ظاہر ہے لیکن اگر ہم زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں تو مناسب سیلنگ مقرر کرنا چاہیے سیلنگ قائم کرنے کے لیے کن امور کا لحاظ کرنا چاہیے کونسے طبقات کو اس سیلنگ کی زد میں نا چاہیے یہ ہم کو دیکھنا ضروری ہے ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو لوگ ذاتی طور پر کاشت کرتے ہیں خواہ وہ معمولی ہوں یا متوسط کسان ہوں یا دوسرے چھوٹے زمیندار ہوں ان سے زمینات چھین لی جائیں بلکہ ہمارا مقصد صرف یہ ہے کہ ایسے لوگ جو زراعت میں زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے جن کے پاس سینکڑوں اور ہزاروں ایکر اراضی ورثہ میں ملی ہے اور جو حالات سے فائدہ اٹھاکر زمینات پر قبضہ کرلیے ہیں یا دوسرے لوگوں کے پسینے کی کمائی خود کھا رہے ہیں اون سے زمینات لیکر غریب لوگوں میں دیں اور یہی ہمارے بل کا مقصد ہونا چاہیے عرصہ کو سامنے رکھتے ہوئے اگر ہم دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کی سیلنگ زیادہ ہے اگر اسکو تین عملی ہولڈنگ بھی کردیا جائے تب بھی تین چار موضعات میں ایسے لوگ ملینگے کہ ان سے ہم کو زمین مل سکیگی ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کی سیلنگ اگر رکھی جائیگی تو کچھ بھی زمین نہیں مل سکیگی اس لیے موجودہ حالات کے لحاظ سے تین عملی ہولڈنگ رکھنا چاہیے اس سے کوئی نقصان بھی نہیں ہوگا اور اس کے بعد جو زمینات ہونگی حکومت اون کو بلا کسی کنسیڈریشن (Consideration) کے ایسے مستحقین کے لیے ایکوائر (Acquire) کرے ایسی صورت میں ہی لینڈ ریفارمس فائدہ مند ثابت ہونگے اگر ایسا نہیں کرینگے تو زمین نہیں مل سکیگی یہ بھی کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ پانچسالہ پلان (Five Year Plan) کے ذریعہ اکنامک اور سوشل اسٹرکچر میں کافی تبدیلی آنے والی ہے اگر اگریرین سکٹر میں کافی تبدیلی لانا مقصود ہو تو اس کے لیے سب سے زیادہ اہم کام یہ ہوگا کہ ہم زمینات کے متعلق قانون بنائیں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ پانچسالہ پلان کے بعد اس قسم کا سب سے پہلا قانون اگر کسی اسٹیٹ میں بن رہا ہے ہمارے ہی اسٹیٹ میں آ رہا ہے

اور پانچسالہ پلان کے اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے ہی ہم قانون بنا رہے ہیں اگر آپ پانچسالہ پلان کو کامیاب بنانا چاہتے ہیں اور پانچسالہ پلان میں جو بتایا گیا ہے کہ بڑے زمینداروں سے زمینات حاصل کرکے کافی زمینات غریب لوگوں میں دینگے اگر یہ مقصد حاصل کرنا ہے تو موجودہ سطح پر سیلنگ رکھکر اپ تو مقصد حاصل نہیں کرسکینگے بلکہ اس سیلنگ کے معیار کو گھٹانا پڑیگا اور ساڑھے چار عملی ہولڈنگ کی بجائے تین عملی ہولڈنگ کی سیلنگ قائم کرنا مناسب ہوگا دوسری اہم بات اس پر یہ بھی ہے کہ اگر تین عملی ہولڈنگ کی سیلنگ رکھی جائے تو دیہات کی زندگی پر اور ایسے طبقہ پر جو زیادہ زمین رکھتا ہے لیکن اس میں ذات سے محنت کرتا ہے اور زراعت میں دلچسپی لیکر پیداوار زیادہ بڑھاتا ہے اون پر کوئی اثر نہیں پڑنے والا ہے یہ البتہ ار

پڑیگا تو اون لوگوں پر پڑیگا جو زراعت میں کافی دلچسپی نہیں رکھتے اور دوسروں کی محنت کو لوٹتے ہیں اس واسطے ہم کو اس نقطہ نظر سے سوچنا چاہئے جو سیلنگ مقرر کی گئی ہے اوسکو گھٹانا پڑیگا یہ جو آرگومنٹ کیا جا رہا ہے کہ جو سیلنگ ہم مقرر کررہے ہیں اگر اوس کے اوپر کی مساحت نہیں ہم لیں تب بھی زمین کے ٹکڑے کو علحدہ کرنے سے پیداوار میں کمی ہوجائیگی تو اس میں کوئی وزن نہیں ہے اس واسطے کہ کوئی بھی سیلنگ مقرر کی جائے جب مجموعی طور پر دیکھینگے تو معلوم ہوگا کہ پیداوار میں کمی ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ جب آپ ایسے لوگوں سے زمین لینگے جن کے پاس کچھ سرمایہ ہے اور وہ ان لوگوں کو دینگے جو غریب ہیں تو ان کو نئی زراعت سے لیس (Establish) کرنے میں دو تین سال کا عرصہ ہوگا اور اس سے پیداوار میں کمی ہوگی اگر یہ مجموعی طور پر یہ اصول قائم کرینگے کہ پیداوار گھٹنا نہ چاہئے تو پھر کوئی زمین نہ حاصل نہیں کرسکینگے یہ آرگومنٹ بھی صحیح نہیں ہوسکتا کہ زمیندار سے جو زمین حاصل کرینگے اور اوس کے حصہ کی جو زمین اوسکو چھوڑینگے اوس میں بھی پیداوار گھٹ جائیگی اس لحاظ سے اوسکو زمین چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ اب چاہتے ہیں کہ پہلی ہولڈنگ کی سیلنگ رکھیں یا ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کی اگر محنت سے کام کرینگے تو پیداوار نہیں گھٹ سکیگی ایک آدھ حصہ اراضی میں سے کم ہو جائے تو اوس کا اسسمنٹ کم ہو جائیگا اس کا فرق تو ضرور پڑیگا لیکن پیداوار پر نہیں پڑیگا یہ نقطہ نظر سے کہا جا رہا ہے کہ ایسا کرنے سے پیداوار گھٹ جائیگی آپ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ چھوڑیں یا تین فیملی ہولڈنگ چھوڑیں اس سے پیداوار پر نہیں پڑیگا جس زمین میں جسقدر محنت کرینگے اسی ہی پیداوار میں اضافہ ہوگا اس واسطے پیداوار گھٹ جانے کے اندیشہ سے زمین چھوڑنے کا جو امکان بتلایا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے آپ جو سیلنگ مقرر کرینگے اوسکے اوپر کی زمین لینا ضروری ہے اگر آپ سینسرلی (Sincerely) اور صدق دل سے اس قانون کو عمل میں لانا چاہتے ہیں اور اس کا فائدہ غریبوں کو دینا چاہتے ہیں تو یہ شرط رکھیے اگر آپ صدق دل سے ایسا نہیں چاہتے اور اس قانون کو جوں کا توں رکھنا چاہتے ہیں تو غریبوں کو زمین ملنے والی نہیں ہے بڑے زمیندار کل آکر یہ عذر پیش کرینگے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگ کے اوپر کی زمین آپ لینگے تو ہماری پیداوار متاثر ہوجائیگی جو عہدہ دار انتخاب کنندہ ہے وہ بھی یہی کہیگا کہ حقیقتاً اس سے زراعت متاثر ہوجائیگی پیداوار گھٹ جائیگی لہذا یہ رائے دیگا کہ یہ زمین نہیں لینا چاہئے اس لیے یہ جو اندیشے پائے جاتے ہیں ان کو دور کرنا ضروری ہے اس طریقہ سے مبہم رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا

اسکے بعد میں یہ عرض کرونگا کہ موجودہ نافذالوقت قانون کی دفعہ ۲۵ میں یہ بتایا گیا ہے کہ اگر دو سال تک مسلسل زمین افتادہ رہے تو ایسے اراضیات کو گورنمنٹ

جوڑ لے سکتی ہے اور نئے سٹلمنٹ میں اسکا انتظام کرسکتی ہے جب گورنمنٹ اپنے سٹلمنٹ میں لے رہی ہے تو ایسی صورت میں معاوضہ یا کامپنسیشن (Compensation) کا سوال ہی کیسے پیدا ہوتا ہے میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے سنہ ۱۹۵۰ء کا جو ٹننسی ایکٹ ہے اس میں بھی ایسے کامپنسیشن کا آئیڈیا (Idea) نہیں ہے ایسا آئیڈیا کہیں نہیں آیا لیکن جو قانون بنا رہے ہیں اس میں یہ جو لائی جا رہی ہے حالانکہ آپ یہ دعوی کرتے ہیں کہ زمین غریب لوگوں کو تقسیم کی جائیگی اس میں یہ بھی کہا جا رہا ہے کہ اگر گورنمنٹ زمین لیگی اور اس میں کوئی نقصان ہو جائے تو اسکا بھی معاوضہ دیا جائیگا نہ صرف زمین لینے وقت بلکہ واپس کرنے کی نوبت ہے تو واپسی کے لیے اسکے جو اخراجات ہونگے وہ بھی معاوضہ کے طور پر دینے کا اس میں تصفیہ کیا گیا ہے ۔ گورنمنٹ سٹلمنٹ کو اپنے ہاتھ میں لے اور گورنمنٹ کے سٹلمنٹ کے دوران میں زمین کو کچھ نقصان ہو تو اسکی ذمہ داری بھی گورنمنٹ لے رہی ہے اور اس نقصان کی تلافی کے لیے ایک ٹیکس میں پراویژن رکھا گیا ہے یہ گیارنٹیز (Guarantees) آپ زمینداروں کو دے رہے ہیں لیکن کاشتکاروں کے متعلق آپ کیا سوچ رہے ہیں اب غریب لوگوں سے اتنا معاوضہ تو وصول نہیں کرسکتے کیونکہ آپ بتا رہے ہیں کہ دفعہ ۹۰ کے تحت معاوضہ دینگے تو کیا آپ ملک کے خزانے سے یہ کامپنسیشن ادا کرنا چاہتے ہیں اسکا رینٹ غریب لوگوں سے وصول کیا جائیگا اور پبلک خزانہ سے زمینداروں کے مطالبات کی پابجائی کی جائیگی یہ طریقہ بالکل غیر صحیح ہے سٹلمنٹ گورنمنٹ کی صورتوں میں لیگی اوس صورت میں جبکہ زمین پڑی پڑی ہوئی ہے دو سال سے کاشت نہیں ہوئی ہے اس زمین کا پٹہ دار ان ایفیشنٹ (Inefficient) ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لیگی ایسی صورت میں کامپنسیشن کے دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا مینجمنٹ لیتے ہیں تو رینٹ کا تعین کیا جائے اور وہ اسکو دیا جائے اسکو چھوڑ کر معاوضہ دینے کا جو طریقہ اختیار کیا جا رہا ہے یہ صحیح نہیں ہے دوسرے مینجمنٹ کا سوال اون اراضیات سے متعلق ہے جہاں ان ایفیشنٹ طریقے پر کاشت ہو رہی ہے جہاں پیداوار گھٹ رہی ہے تو ایسی صورت میں گورنمنٹ اپنے سٹلمنٹ میں لے گی اور سٹلمنٹ کا خرچہ وضع کرکے دینے کا تصفیہ کیا گیا ہے جب اس سے پہلے ٹرسٹلمنٹ قائم ہوئے ہیں تو پھر نئے طور پر ۹۰ کے تحت سب سکشن ۷ و ۸ کے تحت جو طریقہ قائم کرنا چاہتے ہیں وہ مناسب نہیں ہے یہ آرڈر آف دی پریفرنس (Order of the preference) جو رکھا گیا ہے غیر صحیح ہے یہ پریفرنس پہلے تو کوآپریٹیو سوسائیٹیز کے لیے رکھا گیا ہے ۔ کوآپریٹیو سوسائیٹیز کس قسم کے ہیں میں سمجھنے سے قاصر ہوں کیا جنکے ماتحت اراضیات تقسیم کرنے والے ہیں انکی کوآپریٹیو سوسائیٹی بنائینگے یا جو کوآپریٹیو سوسائیٹیز جو پہلے سے قائم ہیں مثلاً کریڈٹ بنک ہے یا اور کوئی کوآپریٹیو سوسائیٹی ۔ آخر کس کو آپ یہ پریفرنس دینا چاہتے ہیں لیکن وہ لوگ جو اس قانون کی زد سے

دینا چاہیے ہیں اگر کو آپریٹو سوسائٹی بنا کر اگر آپ انکو یہ زمین دینا چاہیے ہیں تو قانون کا مقصد برعکس ہو جائیگا ۔ اب جن لوگوں کہ یہ زمین دینگے تو کیا برا ہوگا میں عرض کرنا نہیں چاہتا ۔ غریب لوگوں کو اگر اب دینا چاہیے ہیں تو ایسی صورت میں بھی کارآمد ثابت نہیں ہوگا کیونکہ وہاں کیاپیٹل (Capital) کا سوال پیدا ہوتا ہے ۔ بدقسمتی کا سوال آتا ہے کسی قسم کی امداد کہاں پیدا ہوسکتی ہیں اسلیے ایسے لوگوں کی کو آپریٹو سوسائٹی موجودہ حالات میں قائم نہیں ہوسکتی ۔ گورنمنٹ کو دینا چاہتے ہیں تو اس میں ہمہ قسم کے لوگ ہیں اسلیے کو آپریٹو سوسائٹی کو پہلے دینے کا ارادہ کیوں آرہا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ اگر پیداوار بڑھانا مقصود ہے تو غریب لوگوں کو دیں تو پیداوار زیادہ ہوسکتی ہے ۔ ہمارا تجربہ شاہد ہے ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ جس کسی کو دو چار ایکڑ زمین گورنمنٹ دیگی تو وہ زیادہ محنت کرکے زیادہ پیداوار بڑھاسکتا ہے ۔ بجائے اوس کو آپریٹو سوسائٹی کے ایک دو کو آپریٹو سوسائٹیز زمین حاصل کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں ۔ بانا سنگارم میں بھی اس قسم کی ایک کو آپریٹو سوسائٹی بنی ہے ۔ وہاں کیا ہورہا ہے ۔ وہاں کے ۸۰ فیصد کاشتکار اوس کو آپریٹیو سوسائٹی سے ناراض ہیں ۔ یعنی ہر آدمی اوس کو آپریٹو سوسائٹی پر تنقید کررہے ہیں ۔ اسلیے میں عرض کرونگا کہ یہ کو آپریٹو سوسائٹی کا ایڈیا موجودہ حالات میں ٹھیک نہیں سکتا ۔ ہمارے ملک کی معاشی حالت کو پیش نظر رکھتے ہوے یہ ضروری ہے کہ انفرادی طور پر غریب لوگوں کو زمین دیں ۔ ایسے لوگوں کو زمین دیں جو فی الواقعی اسکے مستحق ہیں ایسے ہی لوگ زیادہ دلچسپی سے کام کرتے ہیں ۔ غریب لوگوں کو پانچ دس ایکڑ زمین دیجائے تو وہ زیادہ پیداوار نہیں پیدا کرسکتے یہ اون لوگوں کا خیال ہے جنکو زرعی کاروبار کا تجربہ نہیں ہے ۔ دیہات میں جاکر مشاہدہ کریں تو آپکو معلوم ہوگا کہ حقائق کیا ہیں ۔ صرف ذہنی تصورات سے کام چلنے والا نہیں ہے ۔ صرف ایک ایڈیا کو سامنے رکھکر کام کریں تو اس سے فائدہ نہیں ہوگا ۔ زمین کو آپریٹو سوسائٹی کو پہلے دینے کا جو نتیجہ نکلا اسپر میں عرض کرونگا کہ منسٹر صاحب بکرر غور کریں میرا خیال یہ ہے کہ زرعی مزدوروں کو زمین ملنی چاہیے ۔ انکو موقعہ ملنا چاہیے اور انکو یہ اطمینان دلانا چاہیے کہ زمین ہم سے واپس لینے والے نہیں ہیں ۔ اسکے بعد دیکھیے کہ وہ زمین میں کیسی محنت کرتا ہے اور کیسی پیداوار پیدا کرتا ہے ۔

دوسری چیز جو ہے وہ یہ کہ زمینات جنکو ہم دیتے ہیں اون سے زمینات جوتنے کے لیے جو ملٹی پل (Multiple) مقرر کیا گیا ہے وہ زیادہ ہے ۔ ہمارے قانون کا مقصد کیا ہے ۔ مقصد یہ ہے کہ غریب لوگوں کو زمینات دیے جائیں اور عدم مساوات کو مٹایا جائے ۔ یہ دو مقاصد ہیں ۔ اس قانون کا عدم مساوات صرف کاغذ پر ہے ۔ جو ہمکو مٹانے کے لیے پیش کیا جا رہا ہے ۔ میں اس سے پہلے کئی مرتبہ یہ کہہ چکا ہوں کہ اس قانون کے آنے سے پہلے ہی کاشتکار پر تشویش عمل میں آچکے ہیں ۔ یہاں جو آنریبل

ممبرس ہیں انکے خاندانوں کا حال مجھے معلوم ہے وہ خود زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں جنکے قبضہ میں چار پانچ سو ایکڑ زمین تھی آج وہ صرف بیس بیس ایکڑ کے پٹہ دار ہوگئے ہیں اور باقی کو تقسیم کرلیے ہیں کل سوور آف دی ہل نے کہا کہ اگر کسی کی نظر میں چار پانچ مثالیں ایسے ہوں تو انکو جنرلائز (Generalise) نہیں کرنا چاہیے جہاں جنرلائز کرنے کا سوال نہیں ہے اس سال جو جمعبندی ہوئی ہے اسکی رپورٹ منگوا کر دیکھیے تو انکو معلوم ہوگا کہ اس سال کتنے نئے پٹہ دار ہوگئے ہیں ۔ یہ صرف یہ بلکہ اس کے لیے اپوزیشن ریونیو ممبر نے ارڈر بھیجا ہے کہ کسی مخصوص کے پٹہ میں تقسیمات ہوئے ہیں تو فورا اون کا عمل کاغذات میں کیا جائے جو نئے تقسیمات ہوئے ہیں وہ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں ہر ضلع کا یہی حال ہے کہ بڑے بڑے زمیندار اپنی زمینات کو تقسیم کرلیے ہیں اگر قانون کا مقصد اس طرح سے عدم مساوات قائم کرنا ہے تو قولداروں کی حفاظت کے لیے ہم کیا کر رہے ہیں چونکہ قولداروں کی حفاظت کا سوال آتا ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ۵ع کے بعد اگر کوئی قولدار قول پر لیا ہے تو اسکو نکال دیا گیا ہے اسکے ایسے مطالبہ کو رد کردیا گیا ہے قولدار کے ساتھ مخلف لوگ ملکر کاشت کرتے ہیں تو انکو ریکگنائز (Recognise) کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے تو اسکو بھی رد کردیا گیا ہے ۵ ۲ ۳ سال سے جو کاشت کرتے رہے ہیں انہیں بھی ایک پروٹیکٹڈ ٹیننسی نہیں ملے ہیں کیونکہ وہ مقررہ مدت کے اندر درخواست نہ پیش کرسکے

سری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر کس امنڈمنٹ کے بارے میں بحث کررہے ہیں یہاں ایک سکشن پر مباحثہ ہو رہا ہے

شری ایل این ریڈی سکشن ۳۰ ایک اہم سکشن ہے اور

سری بی رام کشن راؤ اہم ہونے کے یہ معنی نہیں کہ پورے ایکٹ پر تبصرہ کیا جائے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر آپ صرف اپنے امنڈمنٹ کی حد تک کہیے

سری وی ڈی دشپانڈے ۔ میں اس اعتراض کی سخت مخالفت کرتا ہوں ۔ آنریبل ممبرس اپنے امنڈمنٹ کے ساتھ ساتھ دوسروں کے امنڈمنس پر بھی اظہار خیال کرسکتے ہیں

سری بی رام کشن راؤ لیکن سارے ایکٹ پر تبصرہ کرنا کہاں تک درست ہے آخر ایک لمٹ (Limit) ہوتی ہے ۔ اسطرح اگر ہر ایک ممبر عام امنڈمنٹ پر کہنے لگے تو یہ قابل غور ہے ۔

شری ایل بی ریڈی: میں عرض کر رہا ہوں کہ سکشن ۳۰ (سی) کے مطابق لیجانے والا ہے اس سے مالک ہی کا فائدہ ہونے والا ہے میں اسکے نقصان اور فائدہ کے بارے میں عرض کر رہا ہوں نہ کہ سب سکشن پڑھ رہا ہوں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: آنریبل ممبر کافی نام لے چکے ہیں اسکو ملحوظ رکھیں۔

شری ایل بی ریڈی: جو پروکیمنٹ سسٹم پر چکے ہیں یہ وہی پروکیمنٹ سسٹم ہے جس پروکیمنٹ سسٹم کے ماننے سے انکار کردیا گیا ہے روسس میں کاشتکاروں کو کس حد تک کچھ بچے گا یہ سمجھے گا اس پر کافی بحث ہوچکی ہے اور ظاہر ہوچکا ہے کہ اب کا توازن کس طرف ہے۔ آپ عدم مساوات کو ختم کرنا چاہتے ہیں یا غریب مولداروں سے زمینات چھین کر زمینداروں کو دلانا چاہتے ہیں یہ ظاہر ہوچکا ہے یہ کہنا کہ عدم مساوات کو ہم مٹارہے ہیں یہ ڈھونگ ہے۔ سکشن ۳۰ الوزری ہے (Illusory) مسٹرو (Deceptive) ہے اس سے بڑھکر کچھ نہیں ہے میں کہونگا کہ اس سکشن پر اور اس کی ترمیمات کو سنجیدگی سے غور کیجئے خصوصاً سلنگ اور محنت لینے کے سلسلے میں انہوں نے کی ترمیمات کافی غور طلب ہیں آپ زمینات لینے کی جو لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت معاوضہ دلانا طے کرتے ہیں جس میں بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد زائد قیمت ادا کرنے کی شرط رکھی گئی ہے کیا اسی قیمت کا کاشتکار سے طلب کرنا اسکے حق میں صحیح ہے

شری شنش راؤ واگھمارے: بازاری قیمت سے ۱۵ فیصد کیا زیادہ ہے۔

شری ایل بی ریڈی: میں وہی کہہ رہا ہوں۔ سلکٹ کمیٹی میں بھی یہی کہا تھا کہ کاشتکار کی ایک کماسی سے باہر ہے۔ اس ایکٹ میں جب بتلایا گیا ہے کہ

" زر معاوضہ کے تعین میں عدالت کو امور ذیل ملحوظ رکھنا لازمی ہوگا

(اول) اراضی کی اس قیمت پر جو تاریخ نسبتہ سے ہو۔

(دوم) ایسے درخت گھاس اور فصل کی قیمت پر جو تعلقدار کے قبضہ کرتے وقت اراضی پر ایستادہ ہوں

(سوم) اس نقصان پر جو شخص اسدار کی علحدگی کی وجہ سے عائد ہو۔

(چہارم) اس نقصان پر جو شخص اسدار کی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کو یا کسی قسم کی آمدنی کو اس کے لیے جانے کی وجہ سے پہنچے۔

(پنجم) اگر اراضی لیے جانے کے باعث شخص اسدار کو اپنا مقام سکونت یا مقام کاروبار تبدیل کرنا لازم آئے تو اس تبدیلی کے اخراجات معقول پر۔

(ستم) اس نقصان پر جو تاریخ تنسیخ سے قبضہ لیے جانے تک اس اراضی کے منافعہ میں کمی کے باعث عاید ہو جو مقدار اسطرح متعین کی جائے اس پر ۵ فیصد بڑھکر معاوضہ دیا جائیگا ۔

اسکے بعد اراضی واپس لینے کے بعد کن کن چیزوں کو ملحوظ رکھکر ۵ فیصد اضافہ دینا چاہیے وہ بتلایا گیا ہے اسپر روپی فیصد سے ۵ فیصد اضافہ دیا جاسکتا ہے اسطرح زمینداروں کو معاوضہ دیا جا کر لینڈ ٹرسٹ کے نام سے زمینوں کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں اسکے لیے یہ جو طریقہ میں متعین ہے یہ غریب کاشتکاروں میں اتنی رقم ادا کرنے کی سکت ہے آپ اسطرح معاوضہ نہ رکھیے جس طرح ہمارے امنڈمنٹ میں پیش کیا گیا ہے مجھے صحیح تو دہیں جسکی اراضیات کے لیے ۲ گنا اور تری کے لیے ۲ گنا اسطرح مقرر کرکے انسٹالمنٹس کے ذریعہ ادائی کا جو اصول ہمنے بتایا ہے اسکو طے کیا جائے تو کاشتکار آسانی سے اسکو ادا کرسکینگے اور ساتھ ساتھ ای پیداوار میں اضافہ کی جانب بھی توجہ کرسکینگے میں ہاوس سے اپیل کرتا ہوں کہ لینڈ اکویزیشن (Land acquisition)اور فکزیشن آف پرائس (Fixation of price) کے سلسلے میں ہمنے جو امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ان پر غور کرکے انہیں قبول کیا جائے تو اس سے کاشتکاروں کا بھلا ہوگا

[Mr Speaker in the Chair]

شری ایم راج ریڈی (سلطان آباد) اسپیکر سر میں تقریر کرنا نہیں چاہتا صرف ایک ٹیکنکل اسپکٹ کی جانب توجہ دلانا چاہتا ہوں اس ضمن میں دفعات ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ ویسے ہی رکھے گیے ہیں بعد میں ۵۳ الف ب ج د بڑھایا گیا ہے جو دفعات بڑھائے گیے ہیں ان میں وہی اصول ہے جو پہلے ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ میں موجود ہے دونوں جگہ یہی ہے کہ جو اراضیات ان ایسسٹ کاشت ہوتی ہیں انکا امرسس آف سیٹلمنٹ ہوتا ہے اس کے لیے تفصیل وجوہات بتلائی گئی ہیں جسکے تحت گورنمنٹ زمین اپنے ٹیکنسٹ میں لے سکتی ہے یہ فیملی ہولڈنگ سے اوپر کے لیے ضمن (۲) اور مالک جائز سے اوپر کی زمین کے لیے ضمن ( ) (۵۳) ج متعلق ہوتا ہے اس کے لیے دفعات ۵۰ ، ۵۲ ، ۵۳ میں تفصیلی طور پر احکامات دیے گیے ہیں کہ کن صورتوں میں گورنمنٹ کو اوپشن آف ٹیکنسٹ کا اختیار پیدا ہوتا ہے اسطرح ٹیکنسٹ میں لینے کے بعد سیکشن یعنی گورنمنٹ کو یا گورنمنٹ کے اسسٹنٹ آفیسر کو کیا اختیارات ہوئے ہیں انکی پوری تفصیل ایک پورے صفحے میں بتلائی گئی ہے اسکے بعد ۵۳ میں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر اسکی ضرورت محسوس نہ کی جائے کہ گورنمنٹ اپنے قبضہ میں مزید رکھے تو جسکے پاس سے زمین لی گئی ہے اسکو واپس کرسکتی ہے ایسی صورت میں معاوضہ کیا ہوگا ۵۳ میں بتلایا گیا ہے وہاں یہ بتلایا گیا ہے کہ اگر یہ حالات ہوں تو حکومت کو اختیار ہوگا کہ ایک تاریخ مقرر کرکے یہ اعلان کرے کہ یہ اراضی سرکاری انتظام میں لی لیے جہاں یہ نہیں بتلایا گیا ہے کہ کیا معاوضہ دیا جانا چاہیے اس کا

ذکر نہیں ہے ۔ البتہ بعد میں یہ ترمیم لائی گئی ہے کہ سروے رپورٹ کے بعد سٹلمنٹ کیا جائیگا میں سمجھتا ہوں کہ خرچات اور ذکر کئے ہیں سروے نہیں کئے جا سکے اور جو رقم سمجھی گورنمنٹ نے کئے ہوئے کر دی لیکن دفعہ ۵۲ میں حکومت کو رقم بتلایا گیا ہے کہ سروے کی حاصل شدہ (۲) میں لائی گئی ہے اسکی پوری متصل ہے مطالبہ یہ ہوا کہ گورنمنٹ ادا کرنے کم نہیں کرسکا تو سرکار خود نام کرکے رقم اسکی جانب میں ڈالی ہے اس کے لئے مالگذاری روپیہ رکھا گیا ہے اسکی بہ تفصیل ہے مربوط ہوا ہے ۔ یہ سب میں نہیں سمجھ میں آتے سب نہیں ہے لیکن ایک ہی جگہ کے اندر ایک جگہ سٹلمنٹ کے لئے لئے ہیں تو ایک اصول ہے اور اسی جگہ میں دوسری جگہ سٹلمنٹ میں لینے کے لئے دوسرا اصول ہے اصول معاوضہ میں اختلاف ہے میں آنریبل مور آف دی بل سے اسکی وضاحت چاہتا ہوں یہ قانون جون سنہ ۱۹۵۰ ع کو نافذ ہوا ہے اور ۲۶ جنوری سنہ ۱۹۵۰ ع کو کانسٹی ٹیوشن لاگو ہوا ہے یہ احکام خلاف قانون یا خلاف دستور ہیں اس سے تو عجب نہیں گورنمنٹ رعیت کے تعلق سے ڈسکریمنیٹ ہو یا یہ سب کانسٹی ٹیوشن ہو یا خاص حالات میں ہو سکتے ہیں معاوضہ کو تو ہم نہیں کرتے اسکا تمام کرکے واپس کرتی ہے اسکے برخلاف دوسری جگہ معاوضہ کا لینا ضروری بتلایا گیا ہے مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ اسکی کیا ضرورت ہے دفعات ۵ ۵۲ کی موجودگی میں رعیتی سٹلمنٹ کا جو ۵۳ ح میں طریقہ بتلایا گیا ہے اور مکرر معاوضہ وغیرہ کی جو صراحت بتلائی گئی ہیں انکی کیا ضرورت ہے ۔ دوسرے یہ کہ اگر ہے تو وہ دونوں چیزیں کیسا (Reconcile) کیسے کئے جا سکیں گے ہیں میں آنریبل مور آف دی بل سے امید کرونگا کہ ایک ہی جگہ میں ایک ہی مسئلہ کے متعلق دو مختلف احکام دئے جانا کہاں تک درست ہے میں اسکی وضاحت چاہتا ہوں

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ مسٹر اسپیکر جیسا کہ میں نے کلاز ۲۷ کے بارے میں عرض کیا ہے کلاز ۳۴ سکشن ۵۳ سے متعلق رکھتا ہے ۔ یہ بھی اس مسودہ قانون کا بہت اہم دفعہ ہے ۔ اس میں شک نہیں آنریبل ممبرس جنہوں نے ترمیمات پیش کرکے سخت کریٹیسزم (Criticism) کیا انہوں نے بھی اس کی اہمیت کو ضرور دہرایا ۔ یہ کہا کہ جس طرح کسی انسان کے پنچ پران (पंच प्राण) ہوتے ہیں اسی طرح اس بل کے پانچ پرانوں میں سے یہ ایک بڑا پران ہے ۔ ایسا انہوں نے ضرور کہا لیکن بل جس طریقہ سے پیش ہوا ہے یا جو ترمیمات اسکے ساتھ زیر غور ہے اسکے بارے میں آنریبل ممبرس نے یہ کہا کہ اس میں کوئی جز نہیں ہے ۔ یہ ہمارے کا سارا ڈھکوسلا ہے ۔ یہ السوری (Illusory) ہے ڈسیپٹو (Deceptive) ہے اور بہت سی چیزیں بیان کی گئیں ۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ اس بل میں جو سکشن میں کچھ ہے ہی نہیں ۔ آنریبل ممبر بار سبھی نے کہا کہ جیسے ہی سب دیکھ رہے ہیں جیسے کی بات کچھ ہے ہی

نہیں میں کیا کروں ؟ یہ انکی نظر کا قصور ہے ۔ وہ پورے ناسک (न दिखाक)
ہیں انکے ہاں کوئی حصر ہے ہی نہیں انکو کوئی حصر نہیں دکھائی دیتی انکو ایک حصر
ملازی حاں ہے وہ کہتے ہیں یہ ہے ہی نہیں یہ کیا ہے ؟ وہ کہتے ہیں کہ یہ
کانچ نہیں ہے کہا جاتا ہے کہ پرانے زمانے میں دوست (बत)اور ادوست
(अबत) کے بڑے بڑے مدون سے دیکھ کر ہمیں کی ٹکے اس کے سامنے
ہاتھی لا کر کھڑا کیا یہ ہاتھی ہے یا نہیں انہوں نے کہا نہیں اس طریقہ پر یہ
ممکن ہے کہ انکی فلاسفی (Philosophy) کی وجہ سے انکو ایسا معلوم
ہوتا ہو ۔ لیکن ہم نے سامنے رکھا ہے مگر یہ کہا جاتا ہے کہ سب ہی سب
ہے جیسا نہیں ہے ۔ پھر بھی یہی جیسا ہوتا ہے میں ایسی چیزوں کا جواب نہیں
دونگا میں کلاز بائی کلاز (Clause by clause) بحث کر رہا ہوں ایمنڈمنٹس
جو بھی اس قسم کے ہیں ان سب کا ایک ہی ساتھ جواب دونگا ۔ سب سے پہلے جو
ایمنڈمنٹ موو (Move) ہوا وہ نمبر ۲ ہے اس کے در مد ونکٹ رام راؤصاحب
نے ایک پراوبرو اڈ (Add) کرنے کی تجویز پیش کی ہے ۔ انہوں نے ایسا
پراوبرو اس طرح پیش کیا ہے

Provided that the extent of the holding shall not be lowered below two fam ly holdings and whereve1 the limit is lowered Government shall provide adequate and necessary financial assis tance so as to enable the cultivator to conform to the standards of efficient cultivation

انکا اعتراض اس طریقہ پر تھا کہ آپ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے ہیں اور انکی
خلاف ورزی ہونے پر زمین لے لینا اور چھین لینا چاہتے ہیں ۔ انریبل ممبر اس پراوبرو کو
رکھنا چاہتے ہیں ۔ یہ اگر بڑے لوگوں سے متعلق کیا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے
اس واسطے کہ انکا کوئی نقصان ہونے والا نہیں ہے ۔ لیکن اگر چھوٹے لوگوں سے متعلق
کیا جاتا ہے تو انکا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ۔ ان سے بھی زمین لے لیجائیگی
نہیں لیجائیگی اس وجہ سے انکا یہ خیال ہے کہ دو فیملی ہولڈنگ یا اس سے کم
ہو جانے والی ہے تو ان شرط کی پابندی اس وقت تک لازمی نہیں کرنی چاہیے جب
تک کہ گورنمنٹ انکو فینانشیل اسسٹنس (Financial Assistance) نہ دے
اسکے بعد جو کچھ بھی خیال ہے وہ یہ ہے آپکا ایک اصول یہ ہے ۔ ایک اینگزائٹی
(Anxiety) یہ ہے کہ دو فیملی ہولڈنگس سے کم کاشت کرنے والوں سے
کوئی مواخذہ کرنے کا اندیشہ ہو ۔ کسی حد تک انکا یہ سمجھنا درست ہے ۔ وہ اس نتیجہ
پر پہنچے ہیں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient C lt vation)
ان معنوں میں جن معنوں میں کہ ایفیشنٹ کلٹیویشن کے لیے رولس بنانے والے ہیں
ویسی ایفیشنٹ کلٹیویشن چھوٹے کاشتکاروں سے نہیں ہوسکتی ۔ اس پر لا ترس

(Realisation) کی بنیاد پر ہی آنریبل ممبر کا امنڈمنٹ مبنی ہے ۔ یہ وجہ ہے کہ انکی فینانشل حالت ٹھیک ہونے کی وجہ سے ہی وہ انویسٹمنٹ (Investment) جسکی ٹھیکی کلٹیویٹرس کے لیے ضرورت ہوتی ہے نہیں کرتے ۔ اس رئیلائزیشن کی بنا پر اسکو تسلیم کرتے ہوئے آنریبل ممبر نے یہ مشورہ پیش کیا ہے کہ انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کے رولس کو اس سے متعلق بنا دیجیے ۔ چھوٹے کاشتکاروں کو انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کی غرض سے مدد دینے کے لیے گورنمنٹ کو کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ گورنمنٹ کا یہ مسلمہ اصول ہے اور چھوٹے کاشتکاروں کی مدد کرنے کی خاطر ہی فینانشیل اسسٹنس دینے کا ذریعہ جو کچھ بھی ہو حتی الوسع گورنمنٹ اسکو پروائڈ (Provide) کرتی ہے اور کرتی جائیگی اور میں یقین دلاتا ہوں کہ وہ کریگی لیکن انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کے لیے اسکو مینڈیٹری (Mandatory) قرار دینا ممکن نہیں ۔ ممکن ہے کہ میرے پاس صرف دو ہی عملی ہولڈنگس کی رقم ہے اور میں انکا کاشتکار ہوں لیکن انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کے شرائط لاگو کیے جائیں تو مجھے اسکی ابتدی کرنی چاہیے اور میں کرسکتا ہوں لیکن میرے جیسے معمولی کاروں کا ایک کاشتکار ملتا ہے جسے فینانشیل اسسٹنس (Financial assistance) کی ضرورت ہے ۔ اس طریقہ پر پہلے ہمکو دیکھنا چاہیے کہ واقعی اسسٹنس کی کس کو ضرورت ہے ؟ یہاں پر یہ اصول نہیں ہے کہ انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کے لیے جو رولس بنائے جاسکیں اسکے بعد آپ پیسہ دو اور پھر انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کرینگے تو یہ سارا ڈیوٹی (Mandatory) ہوتا ہے یا تقاوی وغیرہ کے لیے جیسا کہ آنریبل ممبر نے کہا یہاں ڈیوٹی ہوتا ہے قاعدہ غریب لوگوں کے لیے ہوتا ہے ۔ آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں کہا کہ تقاوی سے غریب لوگوں کو فائدہ نہیں ہورہا ہے تو رولس کو امنڈ (Amend) کیجیے ۔ انویسٹمنٹ کلٹیویٹرس کے لیے گورنمنٹ جو قید لگا رہی ہے اسکو نکالنا ٹھیک ہوگا یہ اصول کے خلاف ہوگا تھوڑی دیر کے لیے میں مان بھی لوں تو یہ قطعاً ناقابل عمل ہے ۔

श्री व्ही डी देशपांडे —यह जो अलफाज है कि

Adequate and necessary financial assistance

अगर इन की जरूरत नहीं पड़ती है तो

شری بی رام کشن راؤ ۔ ضرورت نہیں پڑی ہے تو نہیں دیے جاسکتے اگر ہمارے

श्री व्ही डी देशपांडे —मेरा यह कहना है कि आप रूल मत लगा दिय

شری بی رام کشن راؤ ۔ نہیں لگاسکتے اس کے لیے جو رولس (Rules) بنائے جاسکیں وہ ایسے اندھا دھند رولس نہیں ہونگے جن سے کسی شخص کو بیجا لاہر (Penalise) کیا جائے ۔ یہ آنریبل ممبر کا حسن ظن ہے اسکا جواب مجھے دینا ہی نہیں آیا ۔ افسوس ہے کہ انکے دلوں میں شبہ ہی شبہ ہے کہ ان کا

امپلیمنٹیشن (Implementation) اس طریقہ سے کیا جائیگا کہ اس سے چھوٹے کا نقصان ہو اور بڑے کا فائدہ ہو۔ سکا جواب میرے پاس یہ ہے کہ سمسیا کا سیں (सबसयामा बिनसपती) اس قانون کا منشا ہی یہ ہے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچ سکے جب اسکے امپلیمنٹس کے لیے رولس بن سکے اگر ایفیشنٹ کلٹیویشن (Efficient Cultivation) کے مقرر کردہ اسٹانڈرڈ (Standard) کی خلاف ورزی کرنے کے کافی وجوہ بھی ہو تو اسکو ایگزمپٹ (Exempt) کیا جانا چاہیے لیکن یہ نہیں ہے کہ یہ ایک قاعدہ بنالیں کہ جب اسسٹنس (Assistance) دیں تو عمل کرسکے نہیں تو نہیں کرسکے اس قسم کا قانون اصولی طریقہ پر صحیح نہیں ہے۔ اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ باوجود سکے کہ چھوٹے کاشتکاروں کو سہولت دینا ہی آنریبل ممبر کا مقصد ہے وہ اسکو حاصل نہیں کرسکتے۔ اس مقصد کو دوسرے طریقوں پر حاصل کرنا مناسب ہے لیکن قانون کے اس دفعہ میں ترمیم کرکے وہ مطلب حاصل نہیں کیا جاسکتا وہ ناقابل عمل ہے۔ اس وجہ سے مجھے افسوس ہے کہ میں انکے امنڈمنٹ کو قبول نہیں کرسکتا۔

دوسرے تمام امنڈمنٹس کے سلسلہ میں جو بحث ہوئی ہے اس سلسلہ میں عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اب امنڈمنٹ نمبر ۵ مورا ہی ہے اسکی تائید میں ابتدا میں عرض کرچکا ہوں۔ سکی تائید میں مزید ارگومنٹس (Arguments) ہوں وہ دوسرے امنڈمنٹس کے جواب کے ضمن میں آجاتے ہیں اس وجہ سے انکا خاص طور پر ذکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

امنڈمنٹ نمبر ۲ آنریبل ممبر سری گوپی ڈی گنگا ریڈی کا ہے اس ضمن میں دوسرے اور بھی امنڈمنٹس ہیں۔ آنریبل ممبر نے اپنی تقریر میں بہت کچھ کہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کرھی کیا رہی ہے کچھ نہیں۔ سب جگہ ظلم ہورہا ہے۔ ان ایفیشنٹ کلٹیویشن (Inefficient Cultivation) ہوتی ہے تو آپ اوس زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اسیوم (Assume) کررہے ہیں۔ یہ سب نیصلی ہولڈنگس رکھنے کی اجازت ہی کیوں دے رہے ہیں؟ اسکو (۲) سے سبسٹیٹیوٹ (Substitute) کیا جائے اور ان ایفیشنٹ کلٹیویشن کی صورت میں سکی گنجائش نکالدی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مہا ناٹک (महा नाटक) ٹیک ہے ناٹک کھیلا جا رہا ہے اسکے ایکٹرس (Actors) تو ہم سب ہیں وہ بھی ایک ایکٹر ہیں انکا ڈرس بھی خاص ہے وہ ایک بہت بڑے رنگ بھومی ( ) میں کھیلنے والے ایکٹر ہیں۔ اس ناٹک کو کھیلنا تھا ہے سکی وجہ سے ہم ایکٹ ہوکر رہے ہیں لیکن انکا جو جواب ہے وہی دوسرے آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس نمبر ۹ ۱۲ کا مقصد ہے وہ مقصد کیا ہے؟ ہمارے سیلنگ کی جو مقدار رکھی ہے اسکو کم کرنا ہے اس مقصد کو حاصل کرنے

کے لیے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہ امنڈمنٹس پیش کیے گئے ہیں میرا اعتراض یہ ہے اور یہ جو ہم سمجھتے ہیں کہ بیسک ہولڈنگس کی حدتک سے جو کیا اور پلاننگ کمیشن کا فقرہ بھی پڑھکر سنایا جس ہم پلاننگ کمیشن کو مانتے نہیں لیکن جو یہ کہا کہ اس کے لیے جگہ نہ ویکیوم ہے یہ آپ ہی کو مبارک سمجھتے ہیں ۔ اس حد تک بحث کے لیے مان لیا گیا میں آرگومنٹ (Argument) کو دھرا رہا ہوں لیکن ۳ اور ۴ کے بارے میں ایک ویکیوم (Vacuum) آپ نے بتایا یہ ویکیوم کیا ہے میری سمجھ میں نہیں آتا میں نے یہ سمجھنے کی کوشش کی کہ اس میں کسطرح ویکیوم ہے ایک بیسک ہولڈنگ (Basic Holding) سے لیکر ساڑھے چار بیسک ہولڈنگس تک کہیں بھی ویکیوم نہیں ہے یہ جگہ بھری ہے کوئی خالی جگہ نہیں ہے وہ سب کا سب بھرا ہے ویکیوم کہیں بھی نہیں ہے اور معاملہ صاف سیدھا ہے ریزمپشن (Resumption) کے لیے تین بیسک ہولڈنگس تک اور فردر اکویزیشن (Further acquisition) کے لیے تین بیسک ہولڈنگس تک پلاننگ کمیشن نے کہا کہ اپنے اسٹیٹ کے حالات کے لحاظ سے جو مناسب سمجھتے ہیں وہ سیلنگ رکھی جائے وہ سیلنگ بھی اس حدتک رکھی جائیگی جس حدتک وہاں کے زرعی حالات اور دوسرے حالات اسکے متقاضی ہیں لیکن اگر معاشی حالات اس کے متقاضی ہوں کہ ریزمپشن (Resumption) کی جو لمٹ ہے اس سے بڑھ کر سیلنگ رکھنا چاہیے تو رکھ سکتے ہیں یہ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک فیصلہ ہے جس کی بنا پر ہم نے غور کیا اور دوسری چیزوں کو بھی ہم نے دیکھنے کی کوشش کی ہماچل پردیش میں ایک قانون پاس کیا گیا تھا اور اوس کے متعلق کل ہی ایک رپورٹ لی ہے کہ اوسکو پریسیڈنٹ کی منظوری حاصل ہوچکی ہے لیکن جس حالت میں اوسکی منظوری ہوئی ہے اوسکی پوری تفصیل نہیں ملی ہے میں نے وہاں کے چیف منسٹر کو ایک تار بھیجنے کے لیے لکھا ہے سوائے ہماچل پردیش کے کسی دوسری اسٹیٹ کے لیجسلیشن (Legislation) میں اس کی کوشش نہیں کی گئی کہ اکزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پر ایک لمٹ رکھیں اکزسٹنگ ہولڈنگ پر لمٹ رکھنے کے سلسلہ میں میں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کا ایک پیراگراف پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں میں سمجھتا ہوں کہ میں نے سکو اصلی میں نہیں پڑھا ہے بلکہ کسی دوسری جگہ اسکو پڑھا ہے لیکن یہاں بھی وہ پڑھ کر سنانا چاہتا ہوں و ریلیونٹ پیراگراف (Relevant Paragraph) ہے جسکو ان باتوں کی سخت ضرورت ہے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

ان دونوں غرض کے لیے جو لمٹ ہم مقرر کرتے ہیں یعنی زمین حاصل کرنے کے لیے اور ذاتی کاشت کے لئے اس کرایہ زمین واپس لینے کے لیے جو حد ہم مقرر کرینگے اور اس میں جو اصول مضمر ہے اس سے بڑھ کر وسیع مباحث پیدا ہو جاتے ہیں جسکے متعلق میں ... وقت زمین ہے جسکو اگر ہم لینا چاہتے ہیں یعنی جس طریقہ پر مستقبل کے متعلق سے زمین واپس لینے کے لیے لمٹ رکھنا چاہتے ہیں ویسی لمٹ جہاں بھی رکھیں اور اس سے اوپر کی زمین لے لیں تو ان دونوں صورتوں سے اختلاف پیدا ہو کر وسیع مباحث پیدا ہو جاسکے

Whether the principle of imposing a limit of holding should receive retrospective effect and be applied to existing holdings raises wider issues than the limits proposed for future acquisition and for resumption for personal cultivation

The Central question involved is whether in the event of a limit being imposed lands in excess of the limit can be acquired for considerations which falls short of fair compensation i e their market value at the time of acquisition

اس میں اصل سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کوئی لمٹ مقرر کرنے کے بعد اوپر کی سرپلس لینڈ (Surplus land) کہ کیا بغیر معاوضہ دئے ہوئے حاصل کرسکتے ہیں یعنی مناسب اور معقول معاوضہ دینے کے بغیر کیا اب اس سرپلس زمین کو حاصل کرسکتے ہیں ؟ یہ سوال پیدا ہوتا ہے معقول معاوضہ کے معنی ہیں —

their market value at the time of acquisition

زمین حاصل کرتے وقت اسکی جو مارکٹ والیو (Market Value) ہوگی وہ فیر کمپنسیشن (Fair Compensation) ہوگا اور وہ کمپنسیشن دئے بغیر آپ زمین لے سکتے ہیں یا نہیں یہ سنٹرل کوسچن (Central Question) پیدا ہوتا ہے اسکے بعد

merits of the proposal apart

یعنی اس کے میرٹس کے قطع نظر

We are advised that such a course would not be consistant with the provisions of the Constitution

ہم کو یہ مشورہ یعنی لیگل مشورہ ملا ہے کہ اگر ہم ایسا کریں یعنی مارکٹ والیو سے کم قیمت پر سرپلس لینڈ حاصل کرنے کی کوشش کریں تو

It would not be consistant with the provisions of the Constitution

دستور اور قانون کی خلاف ورزی ہوگی

We would suggest that the problem needs to be considered in terms somewhat different from those in the proposals that are commonly made

اس وجہ سے ہماری یہ رائے ہے کہ عام طور پر جس طریقہ سے اس مسئلہ کو دیکھا جاتا ہے
(جسطریقہ پر ملک میں اس پر لی مرس اف دی اور ن سے غور کیا) و ما اس
پر غور نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس پر کسی دوسرے طریقہ سے غور کرنا چاہیے یہ ہے
پلاننگ کمیشن کا وہ پیراگراف اس پیراگراف سے دو اوراق ہوئے ہیں ایک
و معاوضہ کا اور دوسرا یہ کہ کسی لینڈ لارڈ کے اس ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس
چھوڑ رہے ہیں اور اوسکے اسکی اجازت نہیں دے رہے ہیں کہ اگر اڑھے چار
فیملی ہولڈنگ تک اوسکے قبضہ میں نہ ہو تو وہ کاشتکار سے واپس لے کاشتکار
کے قبضہ سے واپس لینے کے لیے جن فیملی ہولڈنگ کی لمٹ رکھی گئی ہے
باقی ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ رہ جاتی ہے ۔ یہ زمین اگر کسی رونکمد ٹننٹ
(Protected Tenant) کے قبضہ میں ہو تو اوسکے قبضہ میں رہ سکتی ہے
اور ڈیڑھ فیملی ہولڈنگ تک وہ ٹننٹ سے لگان لے کر جو رنٹ (Rent) مل سکتا
ہے وہ ملیگا اس میں خلا کہاں ہے ؟ ویکیوم (Vaccum) کہاں ہے ؟
لینڈ لارڈ جن فیملی ہولڈنگس تک ریزیوم (Resume) کرسکتا ہے اس سے
بڑھ کر ریزیوم نہیں کر سکتا دوسری زمین ہم نہیں چھین رہے ہیں روکمد ٹننٹ
کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو ہم سسٹم میں کیسے سپرک کرسکتے ہیں ؟ (ایک
لفظ یہ بھی آتا ہے) ۔ روکمد ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو مالک
جن معیار کرنے کے بعد آپ اسکو کیا چھوڑ رہے ہیں ؟ فرض کرلیا جائے کہ پروٹکٹڈ
ٹننٹ کی ایک زمین ہے ہم کو یہ دیکھنا ہے کہ اس کی موجودہ زمین رکھکر
ہم جو واپس لے رہے ہیں اسکو اکسپرو پریٹ (Expropriate) کرکے اسکے مالکانہ
حقوق زائل کرکے کیسے نکال سکتے ہیں وہ جائے گا اور رکن سکتا ہے لیکن ہم ایسا نہیں
کرنے دے رہے ہیں ہم ایک حد مقرر کر رہے ہیں ۔ ہم آج رہے ہیں کہ ہم ایسا نہیں
کرسکتے ہم نے ۵۰ع میں قانون بنایا ہے ۵۳ع میں بھی ہم نے درسوا قانون بنایا ہے
باوجود اسکے کہ لینڈ لارڈ اسسٹنٹ کلسوس کررہا ہے لیکن اگر بریک اپ (Breakup)
سے کوئی نقصان نہ ہوتا ہو تو اس حد کی اوپر کی زمین ہم منیجمنٹ (Management) میں
لے سکتے ۔ یہ آج ہم یہ قواعد بنا رہے ہیں اور موجودہ ہولڈنگس میں سے ہی لینے کی
کوشش کررہے ہیں اگر حکومت نے لیگل اوپنین (Legal Opinion) اور پلاننگ
کمیشن کی رائے کے خلاف ہے کہ اگر موجودہ ہولڈنگ (Existing Holding) پر
سیلنگ (Ceiling) قائم کرنا کانسٹی ٹیوشن کے اور ان (Provisions) کے
خلاف ہوگا ۔ اس لیے انہوں نے اس پیراگراف میں لکھا ہے کہ

ments of the question apart

یعنی ایسا کرنا چاہیے یا نہیں یا چاہیے اس کے قطع نظر ہم کو قانونی رائے یہ ملی ہے جیسا کہ ایک آنریبل ممبر نے کہا ایک حد تک وہ صحیح ہے ۔ جناب راو دیشمکھ اور وی ۔ بی ۔ کرشنا جاری بھی یہی کہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ سیلنگ رکھنا خلاف قانون ہے ۔ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ۔ یہ ان لوگوں کا بھی اعتراض تھا اور وہ تھا بیجا ۔ صاف طریقہ پر پلاننگ کمیشن نے اسکو طے نہیں کیا ۔ اس کے برخلاف ہمارے رام سہائے نے یہ کہا کہ سیلنگ رکھنے کے بارے میں پلاننگ کمیشن کی جو ایڈوائس (Advice) ہے وہ اپنی جگہ پر قائم ہے ۔ اس لیے ہم بدلے نہیں ۔ اس وجہ سے سیلنگ رکھنے کے بارے میں ان سب سے بھی ہم آگے بڑھ رہے ہیں ۔ دوسرے دراصل میں ایسا نہیں ہو رہا ہے ۔

آنریبل ممبرس نے امینڈمنٹس نمبر ۱۰ ، ۲۰ وغیرہ پیش کیے ہیں کہ سابقہ جاری کی جائے یعنی عملی ہولڈنگس رکھی جائے ۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بے اصول چیز ہے ۔ فیوچر اکویزیشن (Future acquisition) کے لیے جو لمٹ رکھی گئی ہے وہ تو جسٹی فائی (Justify) ہوسکتی ہے ۔ لیکن پریزنٹ ہولڈنگ (Present Holding) پر قیود لگا کر زمین حاصل کرنا درست نہیں ہے ۔ عملی ہولڈنگ کی تعریف ہم نے کی ہے جسکے حساب سے ۳۶۰۰ روپیے کی نٹ انکم (Net income) یا (۳٦) روپیے سالانہ یا تین سو روپیہ ماہانہ پر منتھ (Per month) میکزیمم (Maximum) کی جو لمٹ ہم رکھ رہے ہیں اسمیں کسی کی نا انصافی ہوئی ۔ اسکے ساتھ ہی جب ہم اسکی زمین اسکو چھوڑنا چاہتے ہیں تو آپ کہتے ہیں کہ کیوں چھوڑ رہے ہیں ۔ ہم کسی دوسرے کی زمین نہیں چھین رہے ہیں ۔ کسی کو اور زمین اکوائر (Acquire) کرنے کے اختیارات نہیں دے رہے ہیں ۔ اوسکی اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) میں سے زمین لیتے وقت ہم جو مارجن (Margin) چھوڑ رہے ہیں اوس کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں کہ کیوں اتنا مارجن دے رہے ہیں ۔ لینڈ لارڈس کو آگے بڑھا رہے ہیں ۔ کیپٹلسٹک اگریکلچر (Capitalistic agriculture) کو ابھارنا چاہتے ہیں ایک کررہے ہیں ڈھونگ کر رہے ہیں اور یہ سارا قانون ڈھکوسلا ہے ۔ یہ تمام اعتراضات کیے گئے ۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جس کی زمین اوسکے پاس چھوڑنے کے لیے آپ کیوں اتنا مارجن دینا نہیں چاہتے ؟ یہ آپ کا کونسا انصاف ہے ؟

دوسری چیز یہ ہے کہ با وجود کئی مرتبہ دہرانے کے آنریبل ممبرس نے اسکو سمجھا نہیں ۔ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کے اس پیراگراف کو کئی مرتبہ پیش کرنے کے بعد بھی انہوں نے اسکو سمجھا نہیں اور کبھی بھی میں نے اس کا دعوی کیا ہے نہ کرنے والا ہوں ۔ آج یہ بانگ دہل میں یہ کہتا ہوں کہ میرا یہ دعوی نہیں ہے کہ لینڈ لارڈس سے زمین لیکر جن کے پاس زمین نہیں ہے اون کو دینے کے لیے یہ قانون میں لا رہا ہوں ۔

لینڈ ریفارمس (Land Reforms) کے متعلق کوئی بھی قانون ح ہندوستان میں اس غرض کے ساتھ نہیں لایا جاسکتا اور نہ لاسکتا ہے جسکے تحت تمام لینڈلیس لیبرس (Landless labourers) کو کیٹر (Cater) کرکے ان کی لینڈ ہنگر (Land hunger) کو مٹا سکے میں یہ چیلنج کرتا ہوں کہ یہ نہ تو میرے اختیار میں ہے اور نہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن کے اختیار میں ہے ہمارے ہندوستان میں اگر کانگریس کی جگہ کوئی آلٹرنیٹو گورنمنٹ (Alternative Govt) آسکتی ہے تو اسکو بھی میں چالنج کرتا ہوں کہ ایسا قانون لاکر وہ عمل کرکے بتادے یہ ناممکن ہے یہ امپراکٹیکل (Impracticable) ہے اس قسم کا کوئی قانون نہیں بن سکتا اگر انکو مزید بحث کیا گیا تو برہمی اور اسکے علاوہ ملک کا نقصان ہوگا کیا یہی سب سے اعلی مقصد ہوسکتا ہے ؟

آنریبل ممبر نے مجھ پر طعنہ کیا کہ میں مساوات قائم کرنے کا دعوی کرتا ہوں میں نے کبھی بھی اس کا دعوی نہیں کیا

شری وی ڈی دیشپانڈے آپ نے نہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں نہ ہے

شری بی رام کشن راؤ پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں بھی نہ نہیں ہے البتہ عدم مساوات کم کرنا ہے مساوات قائم کرنا یہ الفاظ نہیں ہیں

ایک آنریبل ممبر ہم بھی کم کرنا چاہتے ہیں ؟

سری بی - رام کشن راؤ ڈسپارٹی (Disparity) ریڈیوس (Reduce) کرنا یہ الفاظ استعمال کیے گئے ہیں پلاننگ کمیشن کی رپورٹ میں کہاں یہ دعوی کیا گیا ہے ؟ میرے بھی یہی الفاظ تھے لیکن مجھ سے یہ الفاظ منسوب کرکے آنریبل ممبر دنیا کے سامنے یہ بتانے کی کوشش کررہے ہیں کہ دیکھو یہ کیسے بڑے بڑے وعدے کررہا ہے ۔ میں جھوٹے وعدے نہیں کرتا ۔ ایسے وعدے نہیں کرتا جو ناقابل عمل ہوں میں نے اپنے الکشن میں بھی ایسے وعدے نہیں کیے ۔ میں نے الکشن کے وقت یا ووٹ لیتے وقت بھی ایسے وعدے نہیں کیے اور نہ کانگریس آرگنائزیشن (Congress Organisation) نے اپنے الکشن مینیفسٹو (Election manifesto) میں ایسے وعدے کیے ہیں ۔ اور لوگوں نے کیے ہوں تو کیے ہونگے

شری کے وی رام راؤ - گرشتہ سشن میں آپ نے کہا تھا کہ میں ۲۰ لاکھ ایکر زمین تقسیم کرونگا ۔

Shri B Ramakrishna Rao More equitable distribution I stand by that I stick to that

اگر لاکھ ملے دس لاکھ ملے (میں نے سات لاکھ کہا تھا) کچھ بھی زمین ملے میں تقسیم کرونگا ۔ ممکن ہے کچھ بھی نہ ملے ۔ لیکن اگر پانچ لاکھ یا دس لاکھ ملے تو

میں اس کو تسلیم کرونگا ۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ صفر ( ) بلکہ صفر ملے تو ہم تقسیم نہیں کرسکیں گے لیکن میں نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا کہ میں لینڈ لارڈس کی ساری زمینات لیکر سارے غریبوں میں تقسیم کردونگا لیکن پھر بھی میں یہ کہونگا کہ یہ جو آپ صفر ( ) کا اندازہ لگارہے ہیں وہ ہیومن نیچر کے انسان کی اسپرٹ پر بھروسہ نہ کرنے کے رجحان کا نتیجہ ہے۔

Incredulity or absolute lack of confidence in human nature

یہ نتیجہ ان چیزوں پر مبنی ہے میں جانتا ہوں کہ جس طرح مختلف لوگ دوسرے قوانین سے بچنے کی کوشش کرتے ہیں اس قانون سے بچنے کی بھی کوشش کی جائیگی ہر چور ابھی کوشش کرتا ہے لیکن میں اس قانون کا حامی نہیں ہوں کہ ہر ایک کو چور سمجھا جائے تاوقتیکہ وہ اپنے چور نہ ہونے کا ثبوت نہ پیش کرے کم از کم میں تو اس کو ماننے کے لئے تیار نہیں ہوں برخلاف اسکے آنریبل ممبر نے ہر آرگومنٹ (Argument) میں ہر ترمیم میں ، ہر بحث میں اس کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ

श्री व्ही. डी. देशपांडे —यह प्रिझम्शन (Presumption) हम लोगों ने आपके प्रिव्हेंटिव डिटेन्शन अक्ट (Preventive Detention Act) से ही सीखा है ।

شری بی رام کشن راؤ اگر یہ واقعہ نہیں ہے تو لیڈر آف دی اپوزیشن کچھ سکتے ہیں کیا ہم نے جوریس پروڈنس (Jurisprudence) کا لحاظ نہیں رکھا ہے؟ کیا پریونٹیو ڈیٹنشن ایکٹ (Preventive Detention Act) جو ایک آنریبل ممبر کے آج ربّ قرطاس بنا ہوا نہیں ہے؟ حقیقتاً آج پریونٹیو ڈیٹنشن ایکٹ ربّ قرطاس بنا ہوا ہے یہ سمجھنا کہ جتنے لینڈ لارڈس ہوتے ہیں سب کے سب بد معاش ہیں صحیح نہیں ہوگا میں مانتا ہوں کہ چند لینڈ لارڈس نے زمینات تقسیم کئے ہیں لیکن اسکے ساتھ ساتھ میں یہ بھی جانتا ہوں کہ بعض لینڈ لارڈس نے سرینڈر (Surrender) بھی کیا ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے کہ ان کی تعداد کم ہو۔ اپنی جائداد کو بچانے کی کون فکر نہیں کرتا؟ میں لیڈر آف دی اپوزیشن کے گھر کا فرنیچر چھیننے کیلئے جاؤں تو کیا وہ چپ رہیں گے؟ وہ جھگڑا کرینگے ہمیں اس کی کوشش کرنی چاہئے کہ کوئی لوپ ہول (Loop hole) باقی نہ رہے لیکن اس بنا پر کہ گورنمنٹ لوپ ہول پیدا کرنے کے لئے قانون کی خلاف ورزی کرنے والی ہے لہذا ان کا گلا کاٹ دو اونکا گلا کاٹ دو تو معاف فرمائیے ایسا قانون نہیں بن سکتا — یہ

lack of belief in human nature lack of belief in human goodness if I may say so

یہ سائیکالاجیکل ڈیفکٹ (Psychological defect) ہوگا

میں آنریبل ممبر سے درخواست کرونگا کہ اس شبہ کو اپنے دل سے نکال دیں اور دوسرے مسائل کی طرف توجہ دیجائے تو مناسب ہے کہا گیا کہ بہت کم زمین حکومت کو ملیگی کیونکہ زمینات کے ٹرانسفرس (Transfers) ہوئے ہیں

اور ڈسپینس (Pitions) هوئے هیں هوئے هونگے کچھ دنوں سے
هوئے هونگے اور دیکھ کئی سے کیونکہ ان (Petition) کے حقوق
پرسنل لا (Personal Law) کے تحت دیے گئے هیں

A person in the womb has got a right to demand partition according to Hindu Law

جو بچه پیٹ میں هے وه بهی تقسیم کا دعوی کر سکتا هے هم دهرم شاستر (धर्मशास्त्र)
کو سب نهیں سکتے لیکن جو موجود بچے هیں ان میں تقسیم عمل میں هو (جو بچه
پیٹ میں هے اسکا دعوی بعد میں هوگا) بهائیوں میں تقسیم عمل میں ان دو میں
ایک مثال دونگا جو کچھ میری زمین هے میرے نام پر هے میرے جو بهائی هیں وه
جو سب شامل (Joint family) کے ممبرس هیں کیا ان کو زمین میں
حصه نهیں دینا چاهیے ؟ میں نے کہا کہ لو بهائی تمہارا حصه لے لو کیا برا هوا
میں نے کہا کہ وهاں زمین جارهی هے لہذا تم اپنا حصه لے لو اسکو کوئی کیسے کہا
جا سکتا هے که وه اسکی لیگلی (Legally) بهی اور کانسٹی ٹیوشنلی (Constitutionally
) بهی اور ایون مارلی (Even morally) سکتی هے پراپرٹی (Property) هے
ہیومن نیچر (Human nature) هے اسکو کیا کرینگے جب تک که یه نه
هو که اوس نے چوری کر کے یه جائداد حاصل کی هے اوس وقت تک اسکا حق اس
جائداد پر قائم رهیگا قانون کی رو سے بچے کیلئے لوگ ایسی نہیں سے ایسا عمل کرتے هیں
لیکن یه خیال کرنا که وه سب کے سب شیطان هیں اور شیطانیت پر آماده هیں درست
نہوگا (۱۲) لاکھ ایکڑ زمین نہیں تو جو لاکھ ایکڑ ملیگی جو لاکھ نہیں تو دس لاکھ
ایکڑ ملے گی جتنی بهی زمین ملیگی تقسیم کی جائیگی لیکن اگر میں آپ کے اسٹیٹمنٹ کو
قبول کرلوں تو کیا آپ یه سمجھتے هیں که جو لینڈ هنگر (Land Hunger) هے
وه ختم هو جائیگی ؟ جو رورل ان ایمپلائمنٹ (Rural Unemployment) هے
کیا وه دور هو جائیگا ؟ جو فنڈا منٹل نیسیسٹیز (Fundamental necessities) هیں
کیا وه پوری هو جائینگی ؟ کیا هر شخص خوش حال هو جائیگا ؟

You are not going to touch the fringe of the problem

میں کہونگا که اصل مسئله کے کنارے کو بهی آپ ٹچ (Touch) نہیں کرسکتے
لینڈ لارڈس کے پراپرٹی رائٹس (Property Rights) کو چهین کر کیا
کرلینگے ؟ فگرس (Figures) لیکر دیکھیں تو معلوم هوگا که دو ڈهائی لاکھ
ایکڑ سے زیاده زمین نہیں لے سکتے

श्री श्री वी देशपांडे—५३ सी मे यह अल्फाज अिस्तेमाल किये गये है कि (Government may as may be notified) अिसमे अैसा लिखा गया है । यहा मे (may) का लफ्ज अिस्तमाल किया गया है जब यह कानून लागू होगा तो अैसी बात नही है कि यह अल्फाज भी लागू होगा

यदि वो तीन साल बाद लागू होगा तो दरमियान में क्या होगा ?

شری بی رام کشن راؤ: میں کہہ رہا ہوں کہ جو ہم نے اس سکشن میں رکھا ہے وہ ٹنڈر آف دی ورنس کے نوچھپنے کی صورت میں ہے جب تک قانون لاگو نہ ہو اس وقت تک ٹرانسفرس (Transfers) ہونگے

श्री व्ही डी देशपांडे —क्या उसके तहत यानी बल ज ५१ के तहत अमल हुआ है ?

شری بی رام کشن راؤ: ٹرانسفل مسٹر کو میں اس سکشن کے سب سکشن کا سکوینس (Sequence) بتانا چاہتا ہوں اسکے بعد میں سمجھتا ہوں کہ اسکے اسٹیجس (Stages) کے سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ سکشن ۰ میں گورنمنٹ کو ایک جنرل پاور (General Power) ہے کہ کسی زمین کا مالک دو سال تک مسلسل کاشت نہ کرے تو اس صورت میں گورنمنٹ کو اختیار ہوگا کہ دست اندازی کرکے زمین کے مینجمنٹ (Management) کو اپنے ہاتھ میں لے لے۔ وہ بالکل جنرل سکشن (General Section) ہے جو نان کلٹیویٹرس (Non Cultivators) پر لاگو کیا جاسکتا ہے۔ ۳۰ سی میں اسکے متعلق کیا پروسیجر (Procedure) اختیار کیا جاسکتا ہے وہ بتایا گیا ہے کہ اسمپشن (Assumption) کے بعد گورنمنٹ کے کیا اختیارات ہونگے۔ ۳۰ اے میں یہ اسپیشل پراویژن (Special Provision) ہے کہ ساڑھے چار فیملی ہولڈنگس کے اوپر جسکے پاس زمین رہجائے حکومت اسکو اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے۔ اسکے لیے اسپیشل پراویژن ہیں۔ اسکو پڑاؤ رکھا جائے یا فال ان پروڈکشن (Fall in Production) ہو یا بالکل لو اسٹانڈرڈ (Low Standard) ہو اسی زمین کو کاشت کرتا رہے لیکن وہ لمٹ سے کم ہو تو ایسی صورت میں اسی زمین کو ایفیشنٹ (Efficient) ہونے کے باوجود حکومت لے سکتی ہے۔ ہم نے یہ پراویژنس (Provisions) پلاننگ کمیشن کے اوپینین کے تحت رکھے ہیں جسکو میں نے ابھی پڑھکر سنایا ہے

یہ بھی ایک بڑا مسئلہ ہے کہ معاوضہ دیے بغیر ایسا کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ انہوں نے صاف طور پر یہ نہیں بتایا ہے کہ مارکٹ ویالو (Market Value) سے کچھ کم دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔ یہ مارکٹ ویالو کے مطابق معاوضہ دینے کا جو لزوم ہے اسکے بارے میں پلاننگ کمیشن نے کوئی رہبری نہیں کی ہے۔ اسلیے ہم نے ایک درمیانی راستہ نکالکر یہ رکھا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing Holding) پر سیلنگ (Ceiling) لاگو کرکے کسی نہ کسی حیلے سے اگزسٹنگ ہولڈنگ کیلیے سیلنگ لگانے کا طریقہ رائج کریں۔ ہم نے یہ پیش قدمی کی۔ اسکے لیے دو تین اسٹیجس (Stages) رکھے۔ ۳۰ سی میں ہم نے یہ الفاظ رکھے ہیں

"Notwithstanding any law for the time being in force or any usage or custom or the terms of any contract or grant to the contrary, the Government or any officer or authority authorised by the Government may, for a public purpose, from such date as may be notified in the Jarida and subject to the provisions of sub section (7) as to the payment of compensation, assume the management of so much of the land held by a landholder "

اب یہاں اب دیکھیں ہم نے تھوڑی سی بحث شروع کی ۔ یہ اصول ہے کہ اگر اب زمین اکوائر (Acquire) کرتے ہیں تو فیر کا مپنسیشن (Fair Compensation) دینا چاہئیے۔ فیر (Fair) کے معنی یہ ہونگے کہ مارکٹ ویلیو (Market Value) ہو ۔ اگر پبلک پرپس (Public Purposes) کیلئے زمین کوایر کریں تو سہولتیں پیدا کر سکتے ہیں ۔ اسکو آسانی صورت دیجا سکتی ہے ۔ اسلئے یہ بحث نکالی گئی کہ پبلک پرپس کیلئے لے سکتے ہیں ۔ اسکے لئے دو اسٹیجس (Stages) بتائے ہیں ۔ گورنمنٹ اپنے لینڈس کا مینجمنٹ اپنے ہاتھ میں لے سکتی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے انگلی پکڑ کر پھر پہنچا پکڑنا ۔ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ کے تحت لے سکتی ہے یہ جو ہم نے ۱۰ کے تحت کردیا ۔ دفعہ ۱۰ ۔ ۱ ۔ جون سنہ ۵۰ع کو پاس ہوا اور کانسٹی ٹیوشن ۲۶ ۔ جنوری سنہ ۱۹۵۰ع کو لاگو ہوسکتا ہے ۔ اس واسطے اس اصول کے مدنظر ہم نے

श्री व्ही डी देशपांडे —स्या ५३ के तहत कोओ अमल हुआ हैं ?

شری بی - رام کشن راؤ - ۱۰ کے تحت عمل نہیں ہوا اسی لئے چیلنج بھی نہیں ہوا ۔ یہ آرگومنٹ (Argument) تو سری نا سد میں ہے ۔ اس واسطے ہم اس موقف میں ہیں کہ چیلنج نہیں ہوا ۔

اسی پرنسپل کو ہم ۱۰ میں ایکسٹنڈ کر کے ہم پبلک پرپز کیلئے مینجمنٹ لیتے ہیں مینجمنٹ میں لینے کی حد تک پبلک پرپز کا جملہ ڈالے ہیں ۔ اسکے لئے کمپنسیشن دینا ہے اسطرح بیک ڈور میتھڈ (Back door method) سے بھی لینا لینا چاہیں تو استعمال بھی کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے ہونا چاہیے ۔ ہاں اگر کانسٹی ٹیوشن کے موجودہ پراویژنس میں امینڈمنٹ ہوجائے تو ہمارے لئے بھی امینڈمنٹ کرنے کیلئے میدان کھل جاتا ہے ۔ لیکن بدقسمتی یہ ہے کہ افسوس تو ایسا نہیں ہوسکتا ۔ جس حد تک ہم کانسٹی ٹیوشن کے حدود کے اندر رہکر کرسکتے ہیں ایسا ہمنے کرنے کی کوشش کی ۔ اور " بے شک " رکھا ہے " سیل " یہیں ۔ گورنمنٹ جو پاور لیتی ہے وہ بھی ایک حد کے اندر ہے ۔ اگر چور بھی کسی کے گھر میں چوری کیلئے گھستا ہے تو وہ بھی کچھ باتوں کو سامنے رکھتا ہے ۔ رات کے وقت سرنگ لگا کر داخل ہوتا ہے ۔ لیکن ہم تو یہاں قانون بنارہے ہیں ۔ ساری دنیا ہمارے سامنے ہے ۔ پبلک پرپز کا نام لیکر بھی ہم صرف چھین نہیں سکتے ۔ لینڈ اکویزیشن ایکٹ کے تحت پورا معاوضہ دیکر بھی ۱۰ فیصد زائد معاوضہ دینا پڑتا ہے ۔ میں چیف منسٹر کی حیثیت سے اگر یہ آرڈر

دیدوں کہ آپ کا گھر ۵۰ فیصد زیادہ معاوضہ کے ساتھ لے لیا جاتا ہے اور آپ ۲۴ گھنٹے کے اندر اپنے گھر کا قبضہ چھوڑ کر الگ ہوجائیں تو کیا یہ ہوسکتا ہے ؟ پبلک پرپز کے لیے بھی کسی کی اراضی لینا چاہیں تو لینڈ اکویزیشن ایکٹ یا کسی نہ کسی قانون کے تحت لینا ہوگا ۔ اکویزیشن (Acquisition) ہو ، ریکویزیشن (Requisition) ہو یا ایمرجنسی (Emergency) کی صورت میں ہو اب کہتے ہیں کہ "سیل" کے الفاظ رکھدیں تو سمجھیں کی ضرورت نہیں ، گورنمنٹ کو سوچنے کا موقع بھی نہ ملے ایڈمنسٹریٹو مشنری چاہے تیار ہو یا نہ ہو ۔ اگر نہ ہو تو دیکھنا ہی پڑیگا کہ گورنمنٹ اپنے مینجمنٹ میں لے سکتی ہے یا نہیں یہ تمام پریکٹیکل چیزیں ہیں ۔ اسی لیے پلاننگ کمیشن نے یہ رکھا ہے کہ لے لینڈ مینجمنٹ لیا جائے اسکے بعد ممکن ہے کہ اسکو پورے طور پر اسٹیبلش ہونے کے لیے دس برس لگیں ۔ اس پر بھی اعتراض کیا جاتا ہے ۔ لیکن پلاننگ کمیشن نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ ۱۰ برس لگیں ۔ ممکن ہے جلد ہوجائے ایک ہی برس لگے ۔ دو برس لگیں

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ درمیان میں الینیشن (Alienation) کو کس طرح روک سکیں گے ؟

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ الینیشن کو روکنے کی حد تک میں نے جواب دیا ہے ۔ کسی کے قانونی حق کو روکنا پرنسپلی (Principally) غلط ہے ۔ لیکن آرڈیننس کے ذریعہ یہ ہوسکتا ہے جیسا کہ جیسے ۴۸ کے تعلق سے کیا ۔ زمین کہیں بھاگ تو نہیں جارہی ہے کہ ہم یہ آرڈر دیدیں کہ زمین کو کہیں بھاگنے کی ضرورت نہیں ۔ وہ نہیں رہے ۔ اب تو یہ کہتے ہیں کہ زمین بھی نہ بھاگنے پائے ۔ ہر شخص کا فنڈامنٹل رائٹ (Fundamental right) بھی چلا جائے ۔ آنریبل ممبرس جو لائرس (Lawyers) ہیں انہوں نے ترمیمات پیش کیے ہیں مجھے اس پر افسوس ظاہر کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ انہوں نے اپنے پوائنٹ آف ویو سے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں ۔ لیکن میں یہ کہونگا کہ ایسی ترمیمات پیش کیگئی ہیں جنہیں کم از کم کوئی لائر کو تو پیش نہیں کرنا چاہیے ۔ انکے بارے میں اگر میں یہ کہوں کہ قانون کی لاعلمی سے پیش کیے گئے ہیں تو یہ مناسب نہیں کیونکہ آنریبل ممبرس نے ایک ایک ورڈ کی اسٹڈی کر کے انہیں پیش کیا ہے لیکن اسکے باوجود انکے امنڈمنٹس اللیگل (Illegal) ہیں ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل (Unconstitutional) ہیں ۔

شری کے وی ۔ رام راؤ ۔ ہم ساورن باڈی (Sovereign body) ہیں ، ہم قانون بناسکتے ہیں ۔

شری بی ۔ رام کشن راؤ ۔ اگر قانون ان کانسٹی ٹیوشنل بنتا ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے ۔ لیکن ہم کو جو لیگل ایڈوائس ملی ہے جو کانسٹی ٹیوشنل ایڈوائس ملی ہے اس کے

لحاظ سے ہے اس رکھا ہے میں انکو گورمنٹ اف انڈیا کے لیگل ڈ اور ٹ کی ھا سٹ
اتھاری (Highest authority) سے اسٹرینتھن (Strengthen) ترجمہ
ہوں۔ مرسے اس لیگل اڈوائس ہے اسکے بعد میں اٹرمل ممبرمسٹر کےوی رام راو
کے انٹرپریٹیشن اف دی کانسٹی ٹیوشن (Interpretation of the constitution)
اکی لیگل اڈوائس کو میں ترجیح دیتے جانے ہار میں ہوں (Cheers) اس حد
تک میں بہاے ادب سے گذارش کررہا جاھاھوں

Shri V. D. Deshpande: Sir, I think we should adjourn now. It is already 6-40 p.m.

Shri B. Ramakrishna Rao: Sir, I shall complete my speech within 25 minutes.

Shri V. D. Deshpande: He can conclude his speech tomorrow.

Mr. Speaker: The hon. Member should remember that yesterday we rose half an hour earlier. (Laughter.)

سری بی رام کشن راؤ میں یہ گذارش کررہا تھا کہ اسطرح بھی ہوسکتا
جو لمٹ ہمنے رکھی ہے وہ بہ اطہے اگر اسے یہ کہیں کہ یہ جاسنا یا دوسرے کہو و یے
ظاہر بھی ہے تو میں بتلانا ہوں کہ انہوں نے بھی کیا کیا ہے سرپلس لینڈ لینے کیلیے
جو آرڈنری پر کیپٹا ہولڈنگ (Ordinary per capita holding) ہے اس سے
دوگنی لمٹ کی ہولڈنگ ہر لینڈ لارڈ کے پاس چھوڑ دی ہے وہاں کی حکومت نے دو سو
فیصد رکھا ہے سرپلس لینڈ لینے وقت اتنا مارجن (Margin) چھوڑا ہے یہ بالکل
جسٹفائڈ ہے ان جسٹفائڈ (Unjustified) نہیں ہے میں یہ کہنا چاھتا ہوں
کہ لا (Law) کا پروٹیکشن (Protection) جسے اسمال ہولڈرس ۔ مڈل کلاس
ہولڈرس کو ملتا ہے و سبسٹانشیل اونرس (Substantial owners) کو ہم محروم
نہیں کرسکتے پرائرٹی (Priority) ہم اسمال ہولڈر اور مڈل کلاس اونر کو
دے سکتے ہیں لیکن سبسٹانشیل اونر کو بالکل ہی محروم نہیں کرسکتے

اسکے بعد دوسرے مختلف امنڈمنٹس ہیں ۔ بہت سے امنڈمنٹس کا میں نے جواب
دیدیا ہے ۔ کمپاکٹ (Compact) اور کنٹی گیوس لینڈس (Contiguous lands)
کے متعلق کہا گیا ۔ ہوسکتا ہے کہ جیسا کہ میں نے عرض کیا کمپاکٹ بلاکس
(Compact block) کنٹی گیوس ہوں۔ ہمارا مطلب یہ ہے کہ کمپاکٹ کانٹی گیوس کو بریک اپ
(Break up) کرنے سے برولڈ کسی فال (Fall) ہونے پائے ۔ اگر فال ہوتا ہے تو وہ ہونا
چاہیے ۔ اس سلسلے میں ہاؤسنگ کمیٹی کے جیسے الفاظ ہیں ہم نے بالکل ویسے ہی
رکھدیے ہیں ہماری طرف سے کوئی اختراع نہیں کیگئی ہے یا کسی حیلے سے لینڈ لارڈ کی
مدد کرنے کی کوشش نہیں کیگئی ہے ۔

ایک اور سوال آرچرڈس (Orchards) سے متعلق اٹھایا گیا کہ ابھی کیوں مستثنی کیا گیا ہے ۔ میری سمجھ میں نہیں آتا ۔ آرچرڈس فروٹ گارڈنس ہمارے اگریکلچر کا ایک بڑا شعبہ ہیں میرے پاس ، موسمبی کے درخت ہوئے ہیں جنہیں ہزاروں روپے کے صرفہ سے لگایا گیا ہے آپ کہتے ہیں کہ ہم ان سب کو نکالدیا جائے اور ہر ایک کو ایک ایک موسمبی یا سیرے کا درخت دیدیا جائے اسطرح لینڈلیس لیبر میں تقسیم کردیا جائے جنہیں پرفرنس (Preference) دینے کیلئے اب مطالبہ کررہے ہیں تو یہ ایک عجیب چیز ہوگی جہاں ملک کے روڈکس کا سوال ہے ۔ اگریکلچر کا سوال ہے میں اس مطالبہ کو سمجھنے سے قاصر ہوں آنریبل ممبرس کے ویوز (Views) کو سمجھنے سے قاصر ہوں وہاں تو وہ یہ کہتے ہیں کہ ملک کی ٹوٹل اکانمی (Total economy) کی طرف دلچسپی نہیں ہے پھر یہ کہتے ہیں کہ ” وہ ہمارا ٹیننٹ “ ” وہ ہمارا ٹیننٹ “ ” وہ ہمارا ٹیننٹ “ میں جی جب رہی ہے ٹیننٹ کا نام اسطرح جپا جاتا ہے جسطرح رام نام جپتے ہیں ۔ اور اسی لحاظ سے ہر سکیس میں امنڈمنٹس لائے جاتے ہیں لینڈ لارڈ کا فائدہ بھی نہ ہو ٹیننٹ کا بھی ہو ۔ ٹوٹل اگریکلچرل اکانمی بھی پیش نظر نہیں آنریبل ممبرس کی حد تک تو زمین رکھنے والے یا پٹہ دار ایکے فریق مخالف ہیں اور ٹیننٹ ایکا موکل ہے وہ سمجھتے ہیں کہ ہر فریق مخالف کو کوئی فائدہ نہ پہنچنے پائے اسی نقطہ نظر سے امنڈمنٹس پیش کیے جاتے ہیں ۔ یہ نہیں دیکھا جاتا کہ ملک کے اگریکلچرل اور ٹیننسی پرابلم کو اکویٹبل (Equitable) طریقہ پر سالو (Solve) کرنا ہے اور اسطرح ٹیننٹ اور دوسرے کاشتکاروں کو فائدہ پہنچانا ہے ۔ خواہ ان فیر (Unfair) ہو ۔ ان اکویٹبل (Inequitable) ہو ۔ ان جسٹ (Unjust) ہو ۔ ان کانسٹی ٹیوشنل ہو الیگل (Illegal) ہو کچھ بھی ہو ٹیننٹ کو فائدہ پہنچ جائے ۔ اگر اس طرز سے بحث کیجائے تو اسکا میرے پاس کوئی جواب نہیں ۔

آنریبل ممبر سری کے ۔ وی رام راو نے بہت ہی جوش کے ساتھ اور اسی نقطہ نظر کے لحاظ سے بہت ہی مدلل تقریر فرمائی اگر میں ان کے اعتراضات کا جواب دیدوں تو سارے آنریبل ممبرس کے امنڈمنٹس اور اعتراضات کے جوابات دینے کی ضرورت نہیں رہی ۔ اسی قسم کے چند آرگومنٹس آنریبل لیڈر اف دی اپوزیشن نے بھی بیان کیے ہیں ۔ دونوں کا جواب ایسا کہ ہوجاتا ہے آنریبل لیڈر اف دی اپوزیشن ۔ آنریبل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راو اور اس کے ساتھ ساتھ آنریبل ممبر سری لکشمی نرسیہوان ریڈی ان سبوں کے اعتراضات کے جوابات میں دیدیتا ہوں ۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ اس میں بہت سے لوپ ہولس (Loopholes) ہیں ریولوشن (Revolution) کا دعوی کیا جاتا ہے لیکن اس میں کئی لوپ ہولس ہیں ۔ جہاں لوپ ہولس اور ایویژنس (Evasions) معلوم ہوئے ہیں ترمیم

ہوسکتی ہے ۔ یہ کہا گیا کہ ہزاروں قول ناموں کی تکمیل ہوسکتی ہے ۔ یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی تھی ۔ آنریبل ممبر شری کے ۔ وی ۔ رام راؤ کے ذہن میں یہ بات آئی کہ کس کس طریقہ سے اس قانون میں بے ایمانی کی جاسکتی ہے اور اس سے بچ سکتے ہیں ۔ غور کرنے کے بعد انہوں نے یہ نکتہ نکالا کہ زمیندار اپنی زمین کو قول پر دے دینگے ۔ زمیندار اپنی ہولڈنگ کو اکسٹنڈ (Extend) کرنے کے لیے بے ایمانی سے اپنی زمین قول پر دے دینگے ۔ کیونکہ قول پر دینے میں تو کوئی ممانعت نہیں ہے اور قول کی مدت (۵) سال رکھی گئی ہے ۔ وہ بھی ان اصلی ہولڈنگ والوں سے متعلق ہے ۔ ممکن ہے اس طرح بھی بچنے کی کوشش کی جائے ۔ لیکن انہوں نے اس شبہ کی بنا پر عبارت کھڑی کردی اور کہنے لگے کہ قول پر دینے کی ایک مہم ہی شروع ہوجائیگی تاکہ اس کے سکشن (۵۳ سی) کی زد سے بچ جائیں

اب میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ حالات کے مطابق ہے ۔ یہ شبہ یہ اعتراض یہ آنکس کیا صحیح ہے ؟ آج کون لینڈ لارڈ ایسا ہے جو زمین قول پر دینے کیلیے راغب ہے ۔ آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن کے جو موکل ہیں — ہم سمجھتے ہیں کہ وہ ہمارے بھی موکل ہیں (Laughter) لیکن آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اسکو تسلیم نہیں کرتے ۔ جانے دیجیے ہمارے نہیں ۔ لیکن کیا کسی کی زمین ان کے پاس قول پر چلی گئی تو پھر لینڈ لارڈ یہ امید کرسکتا ہے کہ اس کو پھر واپس آسکتی ؟ اسکا رائٹ ریزمپشن کیسی ہوگا قولدار کو حقوق دیے گئے ہیں ازمپشن آف سمپشن ہوگا ۔ ایسی صورت میں کیا بے قولداروں کو رکھنے کی رغبت کسی لینڈ لارڈ میں پیدا ہوسکتی ہے ؟ میں آنسلی (Honestly) پوچھنا چاہتا ہوں ۔ یہ میرا اکسپیرینس (Experience) ہے اور بہت سے لوگوں کا اکسپیرینس ہے کہ زمین قول پر دینے کی جانب کوئی مائل نہیں ہیں ۔ اگر آئندہ اس غرض کے لیے چالاکی کے نقطہ نظر سے وہ ایسا کرنے کی کوشش کرینگے تو کوئی اور خبر لائیں گے ۔ آنریبل ممبرس کوئی ترکیب سجھا سکتے ہیں جیسا کہ انہوں نے یہ ترکیب سجھائی ہے ۔ میں اس کو قبول کرونگا لیکن قول پر دینے سے کیوں روکتے ہیں ؟ جو بھی ہے رہنے دیجیے ۔ قول پر ہی سہی اتنا تو ہے کہ اس سے کبھی نہ کسی بھوکے آدمی کو زمین ملے گی ۔ اب اور نوم کرتے ہیں تو نہیں کرسکتے ۔ لینڈلس یا کوآپریٹیو جو کوئی بھی آرڈر اب پر تعریف ہے اچھا تو ہے یعنی جو کام سرکار کو کرنا تھا وہ خود لے لیے ہیں ۔ اس سے کم از کم اتنا تو ہوتا ہے کہ جن لوگوں کے پاس زمین نہیں ہے ان لوگوں کو قول پر زمین مل جاتی ہے ۔

دوسری خبر یہ ہے کہ ازمپشن پروسیڈنگس (Assumption proceedings) بہت لمبی (Lengthy) ہیں ۔ میں آنریبل ممبرس سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ایسے لمبی ثابت نہیں ہونگے جیسے لمبی ہونے کا کہ وہ شبہ کر رہے ہیں ۔ گورنمنٹ کی جانب سے عام طور پر جو ڈیلے (Delay) ہوتی ہے اسکی وجہ سے گورنمنٹ بدنام

ہوچکی ہے اور اس کے علاوہ خاص طور پر موجودہ گورنمنٹ کے بارے میں آنریبل ممبرس کو شبہ ہے ان کے شبہ کو میں نکال تو نہیں سکتا لیکن میں یہ یقین دلانے کی کوشش کرتا ہوں کہ ان کا اس میں دیر کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی جائیگی دوسرے اسٹیجس کے سلسلہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ (۶) مہینے کے اندر فاضل ہولڈنگس کے دینے کا کام ختم ہونا چاہیے اس کے لیے جب کم وقفہ لیا جائیگا میں بتلا رہا ہوں میرا کوئی کمٹمنٹ (Commitment) نہیں ہے کوئی بائنڈنگ (Binding) نہیں ہے اسکے لیے شاید ایک سال کا عرصہ لگیگا ۔ دس سال تو نہیں لگینگے جو دوسرے ہم خیال کرنا چاہتے ہیں ممکن ہے کہ اسکے لحاظ سے ایک سال کا عرصہ لگے کسی قوم کی تاریخ میں خود تلنگانہ کی تاریخ میں بھی جس کا کہ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے بھی دعوی کیا ان کی جمع کار ان کے ایجیٹیشن (Agitation) یا ان کے ریولیوشن (Revolution) తెలంగాణా ప్రజల వీరోచితపోరాటము (Laughter) کا بھی سجدہ کیا ہے؟ میں نے اسکو کبھی مانا نہیں لیکن با غرض بحث اس کو تسلیم بھی کرلوں تو میں یہ گزارش کرونگا کہ ایک سال کا زمانہ کوئی لمبا زمانہ نہیں ہے تلنگانہ کے ویر (वीर) سور (शूर) لوگوں کیلئے جسکے لیے وہ فریش وہاں کیا ہورہا ہے ان کے سٹرگل (Struggle) انڈرگراونڈ انڈرگراونڈ سٹرگل کے باوجود بھی ۵ ۶ سال ہوئے اگر اسکے امپلیمنٹس کے لیے ایک سال کا زمانہ لگتا ہے تو کیوں اتنی تڑپ اور سختی

جوائنٹ فیملی پرسنیل کے بارے میں کہا گیا اس میں شک نہیں کہ بمبئی کے حالیہ ایکٹ میں یہ صراحت نہیں ہے جنہوں نے حال میں اس کو ترمیم کیا ہے ایکٹ میں یہ صراحت بھی اس کے بارے میں ڈیفینیشن اوپینین بھی ہے لیکن وہاں پر دوسرے پراویژنس ہیں ۔ بمبئی ایکٹ میں اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) پرلمٹ رکھنے کا دفعہ ہی نہیں ہے بمبئی میں جو کچھ انہوں نے رکھا ہے وہ فاضل ہولڈنگ کے ریزرویشن کے لیے ہے اب یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ کس اصول پر چل رہے ہیں اگر آپ بمبئی ایکٹ پر چلنا چاہتے ہیں تو میں صرف رکھنے کیلئے تیار ہوں جو نہ آگے بڑھکر آپ اگزسٹنگ لمٹس پر (Existing limits) پرلمٹ لگانا چاہتے ہیں تو آپ کو وہاں ایک قدم پیچھے بھی ہٹنا پڑیگا اگر بیچ راہ ہوں تو ایک فاضل ہولڈنگ چھوڑنے کیلئے ہم نے رکھا ہے کیا یہ ہیں کہ کچھ بھی رعایت نہیں کرتے لیں اور دیں دونوں ہونا چاہیے

ایک شخص یہ بھی آتا ہے کہ ساڑھے چار فاضل ہولڈنگس جو آپ تیار کررہے ہیں اس میں ہولداروں کے جب بھی جو زمین ہے اسکی آدھی بھی تیار کرکے ساڑھے چار کرلیا جائے فرض کیجیے کہ میری ایک ہزار ایکر زمین ہے میں سب قبول دے سکتا ہوں ہولداروں کی زمین کو اس میں شامل کرنے کے بعد ہی فاضل ہولڈنگس کے بعد اگر آپ میری سیلنگ کو تیار کرتے ہیں تو کیا باقی رہتا ہے ۔ نہیں صاحب ایک ہزار

یہی دو سو اڑھائی سو۔ تین سو ایکڑ لیجئے۔ اب پروٹکٹڈ ٹننٹ کے قبضہ میں جو زمین ہے اسکو لینے کی حد تک آپ اسکے رائٹ (Right) کو ریسٹرکٹ (Restrict) کر رہے ہیں۔ اب ان ریسٹرکٹڈ رائٹ (Unrestricted right) تو نہیں دے رہے ہیں۔ آپ وہاں نہیں ہیں کہ اسکو بیکار کرلیا جائے۔ میں نہیں سمجھا کہ آپ اسطرح کہتے ہیں۔ ایک آنریبل ممبر نے کہا کہ پروٹکٹڈ ٹننٹ اور نان پروٹکٹڈ ٹننٹ دونوں کی بھی زمین کو اس میں سرینڈر کرنا چاہیے اور انکا یہ دعوی تھا کہ اگر انکے اس امنڈمنٹ کو مان لیا جائے تو دوسرے کسی امنڈمنٹ کو ماننے کی ضرورت نہیں۔ یعنی ایک ہی چھری سے گردن کاٹی گئی۔ اب یہ پانی لگانے کی ضرورت ہے یہ صابن لگانے کی (Laughter) یہ کس قسم کا امنڈمنٹ ہے۔

اب ایک اور چیز کا میں جواب دیتا ہوں۔ کوآپریٹیو فارمنگ کیوں؟ کہا جاتا ہے کہ ایک شخص جس کا نام ہو تو وہ کوئی نیک کام بھی کرے تو بدنام ہی ہوتا ہے۔ کیونکہ آنریبل ممبرس کے دل میں یہ شبہ ہے کہ حکومت کی طرف سے جو بھی چیز آتی ہے وہ خراب ہوتی ہے۔ غالباً شری وینکٹ رام راؤ نے کہا کہ اب یہ جو کر رہے ہیں لینڈ لارڈس کو بڑھانے کا ایک بیاک ڈور (Back door) کھول رہے ہیں ایک چور دروازہ سے لینڈ لارڈ ازم (Landlordism) کو بڑھا رہے ہیں دنیا میں جہاں تک میں نے دیکھا ہے کسی لینڈ ریفارمس کے سلسلہ میں یا ملک کی اگریکلچرل اکانمی کے سلسلہ میں رشیا میں بھی کلکٹیو فارمنگ (Collective farming) کا طریقہ اختیار کیا گیا ہے۔ کلکٹیو فارمنگ اور کوآپریٹیو فارمنگ ہر جگہ ہے۔ کوآپریٹیو فارمنگ اگر جگہ رہے اسکے بعد نکسٹ اسٹپ (Next step) کلکٹیو فارمنگ کا ہے۔ چین کو بھی دیکھیے۔ امریکہ اور میکسکو کو بھی دیکھیے۔ وہاں بھی یہی طریقہ ہے ہر کنٹری میں ہے۔

شری ایل این ریڈی۔ پہلے وہاں انفرادی طور پر تقسیم عمل میں آئی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ۔ وہ رشیا میں ہوا۔

شری ایل این ریڈی۔ ہر جگہ ہوا

شری بی۔ رام کشن راؤ صرف چین اور رشیا میں ہوا۔ کمیونسٹ کنٹری میں ہوا۔ (Laughter) دنیا کے کسی اور کنٹری میں کہیں بھی نہیں کیا گیا۔ جب آپ کہتے ہیں کہ ہر جگہ کوآپریٹیو فارمنگ ہوئی تو سب سے پہلے ہم کوآپریٹیو کامن ولتھ فارمنگ (Co operative commonwealth farming) میں بلیف (Belief) رکھنے والے ہیں۔ وہ غلط ہی ہوگا لیکن ہم ایک غلط مذہب کے پیرو ہیں۔ ہمارا خدا ہم کو یہ کہتا اور ہمارے نبی نے یہ تعلیم دی اس وجہ سے ہم

کوآپریٹیو کاشت کے مقصد میں اور ہمارا ملک کے ان اغراض کے لئے ایک چھوٹا سا وفد ہے اس میں یہی کہا گیا ہے کہ کوآپریٹیو کو سب سے زیادہ رعایتیں دیا جائے اسطرح ڈسٹرکٹیو (De tructive) درستی سے ہ دیکھیں - اس میں ممکن ہے اسکا بالکل امکان ہو اگر رائے طے ہ ہر لیس (Lai sicz faire) کے اصول پر ہر قسم کے کوآپریٹیو سانے کا اختیار دیا جائے اور کوئی بے اعتدالی ہ ہو جائیں اور اس طرح ہ رچھوڑ دیا جائے وسر اسکا امکان ہے کہ ہو وہ ہ لارڈس ہی کوآپریٹیو سوسائٹی کے ممبرس کی حیثیت سے فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کرینگے

श्री व्ही डी देशपांडे —दफा ६६ की तरफ म आपका तवज्जह दिलाना चाहता हू । अुस में बताया गया ह कि अगर दस लोग अक जगह आते ह और ५० अकड जमीन अुनकी ह तो वे अक कोआपरेटिव्ह सोसायटी बना सकते ह। अिसके मान यह हुअ कि सौ दो सो अकड वाले दो लोग और दो चार अकड वाले आठ लोग भी आ जाय तो अुनकी कोआपरेटिव्ह सोसायटी बन जायगी। आखिर अिस के पीछे अुसूल क्या ह ? क्योंकि अब तक यह सेक्शन असा ह जिस से वहा बड लैंड लार्डज ही सोसायटी म डामिनेट करेंगे—सोसायटीज अुन्हीकी रहेंगी।

شری کے وینکٹ رام راؤ سکے ساتھ ساتھ تک اور جو بھی ہے کرنے والے ہاؤں سے ہ متعلق میں ہے ا ۲ میں جو راو ہو ہے ر ایک ہے

شری بی رام کشن راؤ رولس جو بنے والے ہیں کہ مقصد کے بارے میں ارکان ممبرس کو غلط فہمی ہو رہی ہے ۲ میں ہ کہا گیا ہے کہ آخری درجہ کا کو آپریٹیو فارم کسے ہ سکتا ہے اسکو مدون کیا گیا ہے اسکے تحت رولس بنے والے ہیں کوآپریٹیو ولیج موبائیلیشن جو بنے والی ہیں اسکے تحت رولس بنے والے ہیں جہاں صرف پرنسپل بتلایا گیا ہے کہ یہ ادنی اسے درجہ کی حد تک ہوں اسکے ہ معنے ہیں ہونگے کہ کوئی رولس نہیں بناسکے واضح رولس بناسکے

مسٹر اسپیکر ابھی ساڑھے ہو رہی ہے کل میں سے جس قدر جلد وقت ہاوس کو ایڈجرن کیا تھا اتنا وقت بھی اب ختم ہوچکا ہے ایسی صورت میں کیا آنریبل حضرات ممبرس آئی بی کو مزید کل کرنا چاہتے ہیں یا آج ہی ختم کرنا چاہتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ کل میں مزید بس منٹ لونگا

Mr Speaker So now we adjourn till half past nine tomorrow

The House then adjourned till Half Past Nine of the clock on Wednesday the 6th January, 1954